جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن سے وہ استفادہ کرتے ہیں، اس شخص کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۲۔ من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا ینفعھم اللہ عزوجل بھا قیل لہ ادخل من ای ابواب الجنۃ شئت

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ ان کو نفع پہنچائے گا، اس شخص کو (قیامت کے روز) کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو، داخل ہو جاؤ۔

۳۔ من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا بعثہ اللہ یوم القیامۃ فقیھا عالما

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۴۔(طریقِ اول) من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا بعثہ اللہ فقیھا و کنت لہ یوم القیامۃ شافعا و شھیدا

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائے گا اور میں (اللہ تعالیٰ) قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور گواہ بنوں گا۔

۵۔(طریقِ ثانی) ایضاً

۶۔(طریقِ ثالث) ایضاً

۷۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا مما ینفعھم اللہ بہ فی امر دینھم بعثہ اللہ عزوجل یوم القیامۃ فقیھا عالما و کنت لہ شفیعا و شھیدا

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ انھیں دین کے احکامات میں نفع پہنچائے گا، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا اور اس شخص کا شفاعت کنندہ اور گواہ بنوں گا۔

۸۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من سنتی ادخلتہ یوم القیامۃ فی شفاعتی

جس شخص نے میری امت کو میری سنت سے متعلقہ چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے میں ان لوگوں میں شامل فرماؤں گا جن کی قیامت کے روز میں شفاعت کروں گا۔

۹۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا ما ینفعهم من دینهم بعث یوم القیامة من العلماء وفضل العالم علی العابد ستین درجة الله اعلم مابین کل درجتین

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جو ان کو دین کے مسائل میں مفید ہوں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ علماء میں سے اٹھائے گا اور عالم کی فضیلت عابد پر ساٹھ درجے زیادہ ہے۔ ہر دو مدارج کے درمیان فاصلے کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

۱۰۔من تعلم علیٰ امتی اربعین حدیثا ینفعه الله بها فی دینها کان فقیها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث کی تعلیم دی جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ دین کے سلسلہ میں فائدہ پہنچائے گا تو یہ شخص فقیہ اور عالم کا درجہ رکھتا ہے۔

۱۱۔من روی عنی اربعین حدیثا جاء فی زمرة العلماء یوم القیامة

جس نے مجھ سے چالیس احادیث روایت کیں، وہ قیامت کے روز علما کے زمرے میں آئے گا۔

۱۲۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا فیما ینوبهم وینفعهم فی امر دینهم حشره الله یوم القیامة فقیها

جس نے میری امت کو چالیس ایسی احادیث یاد کرائیں جن کے بارے میں وہ (یاد کرنے والے) خود دلچسپی رکھتے ہوں اور وہ (احادیث) ان کو دینی مسائل میں بھی فائدہ دیتی ہوں، اس شخص کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فقیہ کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۳۔(طریقِ اول)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثابعثه الله یوم القیامة فقیها عالما

جس شخص نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۴۔(طریقِ ثانی)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنة کنت له شفیعا یوم القیامة

جس شخص نے میری امت کو سنت میں سے چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اس کی شفاعت میں خود کروں گا۔

۱۵۔ (طریقِ ثالث) ایضًا

۱۶۔(طریقِ رابع)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینهابعثه الله عزوجل یوم القیامة فقیهاعالما

جس شخص نے میری امت کو دین کے احکامات کے متعلق چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم کی حالت میں اٹھائے گا۔

۱۷۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنةحتیٰ یؤدیهاالیهم کنت له شفیعا وشهیدا یوم القیامة

جس شخص نے میری امت کو سنت میں سے چالیس احادیث یاد کرائیں، یہاں تک کہ ان کو یہ حدیثیں اچھی لگیں، اس شخص کی قیامت کے روز میں شفاعت کروں گا اور گواہ بنوں گا۔

۱۸۔من نقل عنی الیٰ من لم یلحقنی من امتی اربعین حدیثا کتب فی زمرة العلماء وحشر منجملة الشهداء

جس نے مجھ سے چالیس احادیثِ مبارکہ اس شخص تک پہنچائیں جو میری امت میں سے مجھ تک نہیں پہنچا، اس کا نام علما کے گروہ میں لکھ دیا گیا اور (قیامت کے روز) شہدا کے وفد میں سے اٹھایا جائے گا۔

۱۹۔من کتب اربعین حدیثا رجاء ان یغفر الله له غفر له واعطاه ثواب الشهداء الذین قتلوابعبادان وعسقلان

جس نے چالیس احادیث اس امید سے لکھیں کہ (ان کے ذریعے) اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا، اسے اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور اسے ان شہدا جتنا ثواب دے

گا، جو عبادان (بصرہ کے جنوب میں ایک ساحلی شہر) اور عسقلان (فلسطین کا ایک ساحلی شہر) میں قتل کیے گئے۔

۲۰۔من ترك اربعين حديثا بعدموته فهو رفيقي في الجنة

جس نے اپنی وفات کے بعد چالیس احادیث چھوڑیں، وہ جنت میں میرا ساتھی ہوگا۔

۲۱۔(طریق اول)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا مما یحتاجون الیه من الحلال والحرام کتبه الله فقیها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جن احادیث کی حلال وحرام کے لیے ان کو ضرورت ہوگی، اس کو اللہ تعالیٰ نے فقیہ اور عالم لکھ لیا۔

۲۲۔(طریق ثانی)من حمل علیٰ امتی اربعین حدیثا بعثه الله عزوجل یوم القیامة فقیها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم اٹھائے گا۔

۲۳۔(طریق ثالث)من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینهم بعثه الله عزوجل یوم القیامة فقیها

جس نے میری امت کو دین سے متعلقہ چالیس احادیث یاد کرائیں، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اٹھائے گا۔

۲۴۔(طریق رابع)من حمل من امتی اربعین حدیثا لقی الله عزوجل فقیها عالما

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، (قیامت کے روز) وہ اللہ تعالیٰ سے فقیہ اور عالم بن کر ملے گا۔

۲۵۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا فی دینها حشر مع العلماء یوم القیامة

جس نے میری امت کو چالیس احادیث یاد کرائیں، جو احادیث ان کے دین میں مددگار رہوں، اسے قیامت کے روز علما کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

اس فہرست میں مذکورہ احادیث کے علاوہ بھی یہ حدیث چند الفاظ کے ردوبدل کے بعد بعض مجامع میں مل جاتی ہے، جیسے:

۲۶۔من قرء اربعین حدیثا من امتی وحفظ سماہ اللہ تعالیٰ فی الدنیا فقیھا وفی السموٰت ولیاو یحشرہ اللہ تعالیٰ مع الصالحین الذین لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون(۱)

جس نے میری امت میں سے چالیس احادیث پڑھیں اور یاد کیں، اس کا نام اللہ تعالیٰ نے دنیا میں فقیہ رکھ دیا اور آسمانوں میں ولی رکھ دیا اور اللہ تعالیٰ اسے صالحین کے ساتھ اٹھائے گا، وہ صالحین جن کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۲۷۔من جمع اربعین حدیثا فھو فی العفو والغفران(۲)

جس نے چالیس احادیث جمع کیں، وہ معافی اور بخشش میں ہوگا۔

۲۸۔مضمونِ ہذا کی ابتدا میں نقل کردہ حدیث(۳)

۲۹۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من السنۃ حتیٰ یو دیھا الیھم کما سمعھا(۴)

جس نے میری امت کو چالیس احادیث سنت سے (متعلقہ) حفظ کرائیں، یہاں تک کہ وہ ان احادیث کو جیسے سنا تھا اسی طرح ان تک پہنچادے۔

۳۰۔من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثا من امر دینھا کتب فی زمرۃ العلماء و حشر فی زمرۃ الشھداء و کنت لہ یوم القیامۃ شافعا و شھیدا و قیل لہ ادخل من ای ابواب الجنۃ(۵)

۳۱۔من کتب عنی اربعین حدیثا رجاء ان یغفر اللہ لہ غفر لہ(۶)

۳۲۔من حفظ علٰی امتی اربعین حدیثا کنت لہ شفیعا و شھیدا یوم القیامۃ(۷)

امام احمد نے اس مقبولِ عام روایت پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس حدیث کا متن یعنی اصل حدیث تو لوگوں میں مشہور ہے مگر اس کی اسناد صحیح نہیں۔ بعض اور ناقدینِ حدیث بھی اس باب میں امام صاحب کے ہم نوا ہیں۔ لیکن امام نووی اپنی اربعین میں لکھتے ہیں کہ یہ حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن اس کے مختلف طرق موجود ہیں، جن کی وجہ سے اسے قوت حاصل ہے، اور فضائلِ

اعمال میں حدیثِ ضعیف پر عمل کرنے کا جواز جمہور علما تسلیم کرچکے ہیں۔(۸)

چناں چہ اس حدیث میں مذکور آں حضرت ﷺ کی بشارتِ عظمیٰ کے مستحق ہونے کی امید پر بہ مصداق:

بہانہ جو ہے خدائے کریم کی رحمت
چہل حدیث کا لکھنا اسے بہانہ ہوا

علمائے کرام، محدثینِ عظام، مجتہدین اور بزرگانِ دین اپنے اپنے مذاق کے مطابق اربعین (چہل حدیث) کی تالیفات پر آمادہ ہوئے اور انھوں نے جدا جدا طریقے پر چالیس چالیس حدیثیں جمع کیں۔ان میں سے بعض ایسے ہیں جنھوں نے صرف توحید اور اثباتِ صفات باری تعالیٰ سے متعلق احادیث جمع کر دیں۔بعض وہ ہیں جنھوں نے احادیثِ احکام کے ذکر کا قصد کیا۔بعض نے فقط عبادات کو بیان کرنے والی احادیث پر اکتفا کیا جب کہ کچھ نے پند ونصائح اور زُہد کی حدیثوں کا انتخاب کیا۔اسی طرح بعض نے شفاعتِ سید المرسلین ﷺ کے سلسلے کی احادیث منتخب کیں، جب کہ بعض طبائع نے فضائلِ درود شریف کی احادیث کی تخریج کی۔بعض نے فضائلِ صحابہ کرام میں واردہ احادیث کو موضوع بنایا، جب کہ بعض نے متبرک شہروں کے فضائل کی احادیث کا انتخاب کیا۔امام بیہقی (م۴۵۸ھ) نے اخلاقیات سے متعلق چالیس احادیث جمع کیں، جب کہ علامہ ابن البطال (م۶۳۰ھ) نے صبح وشام کے اذکار مسنونہ کو اپنا موضوع بنایا۔اسی طرح علامہ طبری (محب الدین احمد بن عبداللہ الطبری، م۶۹۴ھ) نے حج سے متعلق چالیس احادیث کا انتخاب کیا اور علامہ ابوسعید احمد بن الطوسی نے مناقب الفقراء والصالحین کے عنوان کے تحت چالیس احادیث یک جا کیں۔

بعض جدت پسند طبائع نے فقط ان احادیث کی تخریج کی جن کی اسناد صحیح اور طعن سے پاک ہیں، جب کہ بعض نے بلندترین اسناد کا قصد کیا، اور بعض نے طویل المتن احادیث کی تخریج کو پسند کیا پھر بعض علمائے سلف نے اربعین کے عدد سے غیر معمولی شغف کا اظہار کیا مثلاً علامہ ابی طاہر احمد بن محمد سلفی اصفہانی (م۵۷۶ھ) نے چالیس حدیثیں چالیس شیوخ سے چالیس شہروں میں جمع کیں، اس کو اربعین بلدانیہ کہتے ہیں، جب کہ حافظ ابن عساکر دمشقی (م۵۷۱ھ) نے اس پر اور بھی جدت کی کہ روایت میں چالیس صحابیوں کا بھی التزام کیا، یعنی اربعین من اربعین لاربعین فی اربعین عن اربعین۔علامہ الہروی نے چالیس کتب سے اربعین تیار کی۔

پھر ان جامعین میں سے بعض نے ایک ہی اربعین مرتب کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بل کہ ایک سے زائد اربعینات کے مجموعے تیار کیے، جیسے حافظ ابن عساکر (م ۵۷۱ھ) اور علامہ جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ) رحمہما اللہ تعالیٰ۔

اردو میں یہ شرف محمد عبدالوہاب عندلیب، مدیر ہفت روزہ الواعظ (حیدرآباد، دکن) کو حاصل ہوا، جنھوں نے معلومہ شمار کے مطابق کم از کم ۷۸ اربعینات مختلف عنوانات پر اردو میں نظم کیں۔ دوسرے نمبر پر بدیع الدین شاہ راشدی کی چالیس اربعینات ہیں، جب کہ تیسرے نمبر پر مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری ہیں، جنھوں نے جواہر الحدیث کے نام سے پندرہ اربعینات، جو متنوع عنوانات کو احاطہ کرتی ہیں، جمع کیں۔ ان سے کم مجموعوں والوں کے اسما طوالت کے خوف سے نظر انداز کر دیے گئے ہیں، البتہ انھیں آسانی سے فہرست میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اب آیئے آغاز کی طرف۔

اربعین نویسی کا آغاز

اربعین نویسی کا آغاز عربی سے ہوا اور سب سے پہلی اربعین حضرت عبداللہ بن مبارک الحنظلی المروزی (م ۱۸۱ھ) نے تالیف کی، پھر یہ سلسلہ چل نکلا۔ اربعینات میں سب سے صحیح اور مشہور اربعین حضرت امام محی الدین یحییٰ بن شرف (امام نووی، م: ۶۷۶ھ) کی ہے۔ اس اربعین کو اہلِ علم نے وہ پذیرائی بخشی کہ اس کی متعدد شروح لکھی گئیں اور یہ شرف کسی دوسری اربعین کو حاصل نہ ہوا۔ ایک اندازہ کے مطابق اس اربعین کی اب تک پچاس شرحیں عربی میں لکھی جا چکی ہیں۔ فارسی اربعینات میں سب سے زیادہ مقبولیت مشہور صوفی شاعر مولانا عبدالرحمٰن جامی کی اربعین کے منظوم فارسی ترجمے کو حاصل ہوئی۔

عبداللہ بن مبارک (۱۸۱ھ) سے لے کر تا حال (۱۴۳۰ھ) یعنی گزشتہ ۱۲۴۹ برسوں میں مذکورہ حدیث اربعین بلا مبالغہ سیکڑوں کتابوں کی تدوین کا موجب بنی ہے اور یوں حدیثی لٹریچر میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ اسلامی ادب کے کسی اور شعبے میں اس قدر گہرا اثر رکھنے والی تالیفات موجود نہیں۔ اس سلسلے میں ہم ذیل میں اربعینات کی تعداد کے بارے میں اہلِ علم سے منقول چند دل چسپ اعداد و شمار ترتیب وار پیش کرتے ہیں:

۱۔ پیر غلام دستگیر نامی (م: ۱۹۶۱۔۱۲۔۱۶) اپنے دیباچہ اربعین جامی، مطبوعہ اللہ والے کی

قومی دکان منزلِ نقشبندیہ، لاہور (س۔ن) میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے شاہ ولی اللہ (م:۱۱۷۶ھ) تک اربعینات کی تعداد صرف ۹ بیان کرتے ہیں اور دسویں تالیف اپنی چہل حدیث درمناقبِ صحابہ کرام کو قرار دیتے ہیں۔

ب۔نواب محمد صدیق حسن خاں صاحب نے اتحاف النبلاء میں نوے (۸۸عربی+۲ اردو) اربعینات کا تعارف کرایا ہے جس کے آخر میں اپنی مؤلفہ اربعین کا قدرے تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

ج۔''اربعینِ جامی'' ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ لوئر مال، لاہور کے مرتب جناب حافظ عبدالرشید ارشد مدیر ماہنامہ ''الرشید'' لاہور (م:۲۰۰۶۔۱۔۱۷) لکھتے ہیں:

اس وقت دست یاب مجموعوں کی تعداد ایک صد سے متجاوز ہوگی۔

د۔امین اللہ وثیر صاحب اپنے مضمون ''عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون'' میں بہ حوالہ الاربعون حدیثا فی الادب الاسلامی از ڈاکٹر عبدالقادر قرہ خاں، عربی الاربعون کی تعداد ۲۵۲ بیان کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ یہ تعداد حقیقی تعداد سے بہت کم ہے۔

ہ۔حاجی خلیفہ (مصطفیٰ بن عبداللہ معروف بہ کاتب چلپی، م:۱۰۶۷ھ) نے کشف الظنون عن اسامی الکتب والفنون میں لکھا ہے:

قد صنف العلماء فی ھٰذا الباب ما لا یحصی من المصنفات

علما نے اس باب میں اتنی تالیف کی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔

حاجی خلیفہ کا انتقال ۱۰۶۷ھ میں ہوا۔اُس وقت اگر اربعینات حدِ شمار سے باہر تھیں، تو اس وقت جب کہ اس پر مزید ۳۶۳ سال کا طویل عرصہ بیت چکا ہے، کون اندازہ لگا سکتا ہے کہ کتنے اور مجموعے اربعینات کے نقش پذیر ہو چکے ہوں گے:

چساں در شیشۂ ساعت کنم ریگِ بیاباں را

ایران میں حضرت علی اور اہلِ بیت کے اوصاف ومناقب کے بیان میں شیعہ علما کی بے شمار تالیفات ملتی ہیں، جب کہ ترکی میں تو یہ ایک عام رسم بن چکی تھی کہ ترکی زبان کا ہر بڑا شاعر اپنے زمانے میں بہ طور ادبی مذاق یا بہ حیثیتِ فریضہ الاربعون کی ترتیب وتدوین میں کچھ نہ کچھ حصہ ضرور لیتا اور اس طرح ایک قابلِ قدر ذخیرہ ترکی زبان میں جمع ہوگیا۔بہ ہر حال اس لحاظ سے پرکھا جائے تو حاجی خلیفہ کا بیان اقرب الی الصواب معلوم ہوتا ہے اور ہماری محدود نظر اس غیر

محدود ذخیرے کا حصر کرنے سے قاصر ہے۔

جہاں تک اردو زبان کا تعلق ہے، یہ عربی، فارسی اور ترکی جیسی قدیم زبانوں کے اعتبار سے ابھی بالی عمر میں ہے، اس لیے اس میں اربعینات کی تالیفات اور تراجم کا احاطہ کرنا نسبتاً آسان ہے اور ہم نے اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے کام کے لیے اردو کی آسان راہ اختیار کی۔ اس موضوع پر لے دے کے صرف چھ مضامین تک رسائی ہوئی۔

ان میں سے پہلا مضمون اربعینات مولانا راغب جیلانی بدایونی کا ہے جو ماہنامہ معارف اعظم گڑھ کے شمارہ فروری ۱۹۲۳ء میں شائع ہوا، مگر اس میں صرف تمہیدی کلمات کے بعد مذہبِ امامیہ کے عالم علامہ بہاء الدین عاملی کی اربعین موسوم بہ کشکول پر بحث کی گئی ہے۔

جب کہ دوسرا مضمون عربی، فارسی اور ترکی ادبیات میں الاربعون امین اللہ وثیر صاحب کا ہے، جو پنجاب یونیورسٹی لاہور کے جرنل آف ریسرچ (Humanities) کے شمارہ برائے جنوری ۱۹۶۷ء میں اشاعت پذیر ہوا۔ اس مضمون کے سب سے آخری حاشیہ نمبر ۶۷ میں برِ صغیر پاک و ہند میں اربعینات کے تحت چودہ اربعینات گنائی ہیں جن میں سے نو کا تعلق اردو سے ہے۔

سخاوت مرزا قادری صاحب کا اس سلسلے کا تیسرا مضمون ماہنامہ الولی حیدر آباد (سندھ) کے دو شماروں مارچ ۱۹۷۴ء و اپریل، مئی ۱۹۷۴ء میں شائع ہوا، مگر وہ صرف ایک انفرادی کاوش از عبدالوہاب عندلیب کی اربعینات کا احاطہ کرتا ہے۔

چوتھا مضمون اربعین کے موضوع پر لکھے گئے کتابچے کے عنوان سے شاہد حنیف صاحب کا مصنفہ ہے جو ماہنامہ 'محدث' لاہور بابت فروری ۲۰۰۸ء کے پرچہ میں شائع ہوا جس میں ۸۳ اربعینات کی نشان دہی کی گئی ہے۔

جب کہ پانچواں مضمون حافظ محمد عارف گھانچی صاحب نے سپردِ قلم کیا، جس میں بعد از حذف مکررات ۲۳۲ اربعینات کے کوائف درج کیے گئے ہیں، اور یہ مضمون بہ عنوان فہرست چہل حدیث جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی ضلع بہاولپور کے رسالے تحقیقاتِ حدیث (کتابی سلسلہ نمبر:۱) برائے ستمبر ۲۰۰۸ء میں طبع ہوا۔

چھٹا پروفیسر ڈاکٹر محمد شفقت اللہ صاحب، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کا تحقیقی مقالہ برصغیر پاک و ہند میں علم حدیث کے متعلق منظوم سرمایہ ہے جو برصغیر میں مطالعہ حدیث کے قومی سیمینار منعقدہ ۲۱ و ۲۲ اپریل ۲۰۰۳ء کو زیرِ ادارہ تحقیقات اسلامی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

اسلام آباد میں پیش کیا گیا۔ اس میں انھوں نے اردو میں منظوم ۴۲ اربعینات کے کوائف بہم پہنچائے ہیں۔

اردو میں اس موضوع پر میرے محدود علم کی حد تک کما حقہٗ کام نہیں ہوا، اس لیے اس میں بھی کافی کٹھنائیوں سے واسطہ پڑا، مگر اپنے موضوع سے devotion (انتہائی خلوص) اور کام سے کام رکھنے کے جذبے سے ''مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں'' اور میں بہ حمد اللہ اردو میں ۵۷۰ اربعینات کے کوائف کی گرد آوری میں کام یاب ہوگیا۔ ان شاء اللہ العزیز یہ فہرست اس موضوع پر کام کرنے والے محققین کے لیے بنیادی ماخذ کا کام دے گی اور اس سے استفادہ ان کے لیے ناگزیر ہوگا۔

معاونین کرام کے بارے میں اظہاریہ

راقم نے امین اللہ وثیر صاحب کے مضمون عربی، فارسی اور ترکی میں اربعینات کے مطالعے سے متاثر ہو کر اردو میں اربعینات پر کام کا آغاز کیا جس پر ۴۳ سال کا طویل عرصہ گزر چکا۔ اس دوران جس گوشے سے بھی کسی مجموعہ اربعین کی اطلاع ملی، میں درجِ قرطاس کرتا رہا تا آں کہ اربعینات کی تعداد ۵۷۰ تک پہنچ گئی، فللہ الحمد۔

اس سلسلے میں جن احباب نے دستِ تعاون دراز فرمایا، ان کے لیے ہر موئے بدن پہ زبانِ سپاس ہے۔ ان میں سرِ فہرست برخوردار محبوب عالم تھابل کا نام ہے۔ وہ میرے 'پڑھے خود آ' کو قابلِ مطالعہ بنانے میں مسودہ کو مبیضہ کرنے کا فریضہ سرانجام دیتا رہا، بل کہ کمپوزنگ کے کام میں بھی وہ کسی کا منت کش نہیں ہوا۔ اس پر میں اسے آفریں بردست و بر بازوئے او ہی کہہ سکتا ہوں۔

مشہور دانش ور، مورخ و محقق مولانا محمد اسحاق بھٹی نے نہ صرف خود امداد کی بل کہ احباب کو بھی تعاون پر آمادہ کیا۔ ان میں علی ارشد چودھری (م: ۲۰۰۹۔۳۔۶) مہتمم کتاب خانہ بیت الحکمت اقصیٰ ٹاؤن فیصل آباد خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی (مدیر ماہنامہ جہانِ رضا لاہور) چوں کہ مکتبہ نبویہ کے مہتمم بھی ہیں، اس لیے ان کے پاس نئی اور پرانی جو اربعین بھی مکتبے پر آتی، فوری طور پر بہ ذریعہ ٹیلی فون اس کے کوائف سے مطلع کر دیتے۔

شاہد حنیف صاحب (اقبال اکادمی لاہور) ماہر اشاریہ ساز ہیں۔اس حوالے سے انھیں کئی رسالوں کے اشاریے بنانے کا اعزاز حاصل ہے۔اشاریہ سازی کے دوران اُنھیں اربعین یا اربعینات پر کوئی مضمون نظر نواز ہوتا تو بعض اوقات ٹیلی فون پر یا خود تشریف لا کر ایسی معلومات فراہم کرتے رہے۔

حافظ احمد شاکر (مدیر ہفت روزہ الاعتصام لاہور) نے تو اپنی سلفیہ لائبریری کے دروازے میرے لیے ہمیشہ وار کھے۔میں ان کا انتہائی احسان مند ہوں۔

راجا رشید محمود (مدیر ماہنامہ نعت لاہور) بھی اربعینوں کی اطلاعات بہ ذریعہ ٹیلی فون بہم پہنچاتے رہے۔

ڈاکٹر سفیر اختر (مدیر ششماہی نقطۂ نظر اسلام آباد) تو چوں گوشِ روزہ دار بر اللہ اکبراست کے مصداق اِدھر انھیں کسی اربعین کی اطلاع ملی، اُدھر انھوں نے قلم وقرطاس کا سہارا لیا اور معلومہ چہل حدیث کے کوائف لکھ بھیجے یا اس کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھیج دی۔ان کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے:

کرم کردی الٰہی زندہ باشی

میں ان سب احباب کا دل کی گہرائی سے احسان مند ہوں۔ان اصحاب کے تعاون ہی سے میں اپنے مشن میں اس حد تک کام ران ہو سکا۔اللہ تعالیٰ ان سب کو اس للّٰہی یاوری پر ہمیشہ توانا و سلامت با کرامت رکھے، آمین!

آخر میں خوانندگانِ گرامی سے پُرخلوص درخواست ہے کہ اس فہرست کے مطالعے کے بعد، جو الف بائی ترتیب سے مرتب کی گئی ہے، اگر ان کے علم میں کوئی ایسی اربعین/ چہل حدیث ہو، جو یہاں مذکور نہیں ہوئی، تو از رہِ کرم اس کے کوائف سے راقم کو آگاہ فرما کر ممنونیت ریز شکریے کا موقع عطا فرمائیں، تاکہ آپ کے تعاون سے تکمیل پانے والا آئندہ ایڈیشن بہتر صورت میں پیش کیا جا سکے کہ:

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اول

فہرست اربعینات

اردو

۱۔آسی، محمد حسین، علامہ، پروفیسر۔چہل احادیث مقدسہ متعلق نماز مشمولہ ''جناب رسول اللہ کی نماز'' از علامہ مفتی شفقات احمد قادری، قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور، ۲۰۰۸ء

۲۔ابراہیم یوسف باوا۔فضائلِ چہل حدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۳۔ابن عبداللہ۔چہل حدیث۔مکتبہ رحیمیہ، کراچی۔۲۰۰۶ء

☆ابوالحسنات، مولانا۔دیکھئے: محمد احمد قادری، سید ابوالحسنات

۴۔ابوالخیر اسدی، علامہ۔نسیم الحدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۵۔ابوالعلا محمد محی الدین جہانگیر۔اربعین (تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق) شبیر برادرز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۶ء

۶۔ابو القاسم خالد العربی، مولانا۔اربعون حدیثا (متن مع اردو ترجمہ)۔نامی پریس لکھنؤ۔۱۹۸۰ء (بہ حوالہ ''اڑیسہ میں اردو'' از حفیظ اللہ نیولپوری۔قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نئی دہلی۔۲۰۰۱ء)

۷۔ابوبکر غزنوی، سید، پروفیسر۔مسنون درود شریف کی چالیس حدیثیں (''انعامات درود شریف'' از رانا خلیل احمد)۔مرکزی مجلس رضا لاہور۔۱۴۱۳ھ

۸۔احسان اللہ قادری (بروایت عبد الرشید ارشد مدیر ماہنامہ 'الرشید' لاہور)۔تحفۂ نفیس در بیان چہل احادیث سید نفیس اکیڈمی کوٹ مراد خان، قصور۔

۹۔احمد الدین حنیف۔اربعین محمدی۔منڈی بہاء الدین۔۱۹۸۲ء

۱۰۔احمد رضا خان بریلوی، مولانا۔اربعین احادیث (التجیر بباب التدبیر یعنی آرایش کلام مسئلہ تدبیر کے بارے میں) مشمولہ: فتاوٰی رضویہ (جلد ۲۹)۔رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ

لاہور۔۲۰۰۵ء

۱۱۔احمد رضا خان بریلوی، مولانا۔اسماع الاربعین فی شفاعت سید المحبوبین ا۔نوری کتب خانہ بازار داتا گنج بخش، لاہور ۲۔ادارہ غوثیہ رضویہ مصری شاہ، لاہور (ترتیب وتحشیہ: مولانا عبد المبین نعمانی مصباحی) ۳۔مجلسِ رضا (رجسٹرڈ) واہ کینٹ، لاہور۔۱۹۸۴ء ۴۔رضا عرس کمیٹی، کھوڑی گارڈن، کراچی

۱۲۔ ایضًا۔الزبدۃ الزکیہ لتحریم سجود التحیہ (۱۳۳۷ھ) مشمولہ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ۔جلد دہم۔ادارہ تصنیفات امام احمد رضا، کراچی۔۱۹۸۸ء

۱۳۔ایضًا۔ایذان الاجر فی اذان القبر (بعد از تدفین قبر پر اذان کہنے کے جواز میں) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور

۱۴۔احمد سعید دہلوی، حافظ۔تحفۃ المحبین المعروف بہ رویت سید المرسلین (فضائلِ درود شریف) ہلالی پریس، دہلی۔۱۳۳۰ھ

۱۵۔ایضًا۔رسولِ کریم کی زیارت (بابِ اول چہل حدیث پر مشتمل ہے)۔حمیدیہ پریس، دہلی

۱۶۔احمد سعید، مولانا۔تلاوت قرآن اور متعدد سورتوں کے فضائل پر احادیث۔(قرآنی فہم نور علیٰ نور)

۱۷۔احمد علی صوفی، سید، شاہ۔اربعین۔اعظم سٹیم پریس، حیدرآباد۔۱۳۴۰ھ

۱۸۔ارشاد الرحمن۔اربعین نووی (ترجمہ وشرح)۔دار التذکیر، لاہور۔۲۰۰۸ء

۱۹۔اسد اللہ نظامی مصباحی فاضل اشرفیہ۔تحفۃ الاربعین فی صلوٰۃ سید المرسلین (نماز مسنونہ) جانباز اکیڈمی گلشن رضا جانباز چوک خانپورہ، بارہ مولا، کشمیر۔۲۰۰۴ء

۲۰۔اشرف علی تھانوی، مولانا۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام مشمولہ نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب (عکسی طباعت)۔دار الاشاعت اردو بازار کراچی

۲۱۔اشرف علی تھانوی، مولانا۔حفظ الاربعین (صحیح مسلم کی چالیس احادیث کا مجموعہ) اشرف العلوم دیوبند۔۱۳۶۷ھ

۲۲۔ایضًا۔چہل حدیث مترجم (عربی۔اردو)۔ادارہ اسلامیات، لاہور۔۱۴۰۴ھ ۱۹۸۴ء

۲۳۔اشفاق حسین قریشی۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام مشمولہ ''احسن الوظائف''۔ فرینڈز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کوٹ لکھپت لاہور۔۱۴۱۲ھ

۲۴۔اصغر حسین حسنی، حنفی، دیوبندی۔ارشاد النبی۔مکتبہ دار التبلیغ دیوبند

۲۵۔ایضاً۔سنتِ رسول (منتخب ومختصر احادیث کا مجموعہ)

۲۶۔ایضاً۔چہل حدیثِ رسول عربی (سبق آموز احادیث کا مجموعہ)۱۔فخر المطابع لکھنو۔ ۱۳۲۸ھ۲۔الفرقان بک ڈپو، لکھنؤ۔۱۹۹۲ء

۲۷۔اصغر علی شاہ۔چالیس احادیثِ مصطفیٰ ۔مرکزی تنظیم تحفظِ مقامِ مصطفیٰ، لاہور

۲۸۔اقبال احمد اختر القادری۔انمول ہیرے (چہل احادیث) مشمولہ: ماہنامہ ''ضیائے حرم'' لاہور۔جون ۲۰۰۸ء

۲۹۔اقبال احمد فاروقی، علامہ، پیرزادہ۔'الدر الثمین فی مبشرات النبی الامین' از شاہ ولی اللہ دہلوی کا اردو ترجمہ کتب خانہ علویہ رضویہ لائلپور۔۱۳۸۶ھ (شاہ ولی اللہ اور ان کے بزرگوں سے متعلق رویائے صالحہ کی چالیس احادیث)

۳۰۔الٰہی بخش، مولوی، بڑاکری (م:۱۳۴۴ھ)۔ہدایۃ المسلمین شرح نجات المومنین فی حفظ الاربعین (ترغیب وتربیت وتہذیب نفس)۔نولکشور پریس، لاہور۔۱۳۲۰ھ

۳۱۔امام الدین رحمانی، کرمانی، مولوی۔اربعین رحمانی ۔حبیب برادرز قصہ خوانی بازار، پشاور

۳۲۔امام غزالی۔اربعین فی اصول الدین (اردو ترجمہ)۱۔اللہ والے کی قومی دکان، کشمیری بازار، لاہور۔۲۔مطبع انوری، دہلی

۳۳۔امان علی احمد آبادی۔چہل حدیث (منظوم اردو ترجمہ)۔۱۹۵۳ء

۳۴۔امیر الدین مہر، مولانا۔اربعین نووی (ترجمہ وتشریح) البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۰ء

۳۵۔ایضاً۔رحمت ہی رحمت (اردو ترجمہ وتشریح الاربعون فی الشفقۃ والرحمۃ از شیخ عطاء اللہ کوریجہ) اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔۲۰۰۶ء

۳۶۔انتظام اللہ شہابی، اکبرآبادی۔کلمات طیبات (مختصر اخلاقی احادیث کا مجموعہ) مطبع آگرہ اخبار، آگرہ۔۱۹۲۴ء

۳۷۔انوارالحق کاکاخیل، مولانا،سید۔انمول موتی (مشاہیر علما از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور)

۳۸۔ایضاً۔چہل حدیث مع ترجمہ وتشریح۔(بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن)

۳۹۔انوار اللہ خان بہادر حیدرآبادی، مولانا۔ترجمہ چہل حدیث۔حیدرآباد دکن، ۱۳۰۴ھ

۴۰۔انور حسین نفیس رقم، سید (نفیس الحسینی)۔اربعین صلوٰۃ وسلام دارالنفائس کریم پارک، لاہور۔۱۹۹۹ء

۴۱۔انیس احمد ادریس پوری۔فضائلِ ارکانِ اسلام (چہل حدیث)۔مکتبہ خلیل، لاہور۔۱۴۱۶ھ

۴۲۔انیس احمد صدیقی، حکیم، مولوی۔اربعین نووی (اردو ترجمہ) ادارہ اشاعتِ اسلام، پٹیالہ گراؤنڈ میکلوڈ روڈ، لاہور۔۱۹۶۴ء

۴۳۔اولاد حسن قنوجی۔راہِ جنت (شرح چہل حدیث)

۴۴۔بدر عالم میرٹھی، مولانا۔جواہر الحکم (تین حصے) حاجی وحید الدین ٹرسٹ نیو ٹاؤن، کراچی۔۱۹۶۵ء

۴۵تا ۸۴۔بدیع الدین شاہ راشدی، علامہ سید۔الاربعینات فی الدینیات (اس کتاب میں چالیس ابواب ہیں اور ہر باب میں چالیس احادیث شامل ہیں) مشمولہ پیر جھنڈا خاندان کی خدماتِ حدیث، از عبدالعزیز نھڑیو۔

۸۵۔بشیر احمد ملک۔چالیس احادیث نبوی (بلامتن عربی) کنز الایمان سوسائٹی، لاہور۔۱۹۸۸ء

۸۶۔بنت الیاس احمد۔چہل حدیث۔اردو پبلشنگ ہاؤس الہ آباد۔۱۹۴۴ء

۸۷۔بہاء الدین بن محمود۔سورہ والضحیٰ الموسوم بہ مصباح العاشقین مع چہل حدیث (در فضائلِ درود شریف) مطبع اسلامیہ، لاہور۔۱۹۱۱ء

۸۸۔بیگم نسیم مدنی۔چہل حدیث مدنی، ۱۔ماہنامہ دارالعلوم، دارالعلوم دیوبند۔مئی ۱۹۸۱ء
۲۔صدیقی ٹرسٹ کراچی (جیبی سائز)

۸۹۔تفضیل احمد ضیغم۔اربعین (اختلافی مسائل) ☆توکلی۔دیکھئے نور بخش توکلی

۹۰-ثناء اللہ امرتسری، ابوالوفا، مولانا-اربعینِ ثنائیہ مع اردو ترجمہ ومختصر شرح-لیتھو آرٹ دہلی

۹۱-جانباز، محمد علی-اردو ترجمہ وشرح اربعینِ ابراہیمی از حافظ ابراہیم میر دار البلاغ لاہور ۲۰۰۸ء

۹۲-ایضاً-اردو شرح اربعینِ ثنائی از قاضی ثناء اللہ-دار البلاغ لاہور-۲۰۰۸ء

۹۳-جاوید اقبال مظہری-محبوب کی باتیں (چالیس احادیث)-مظہری پبلی کیشنز کراچی-۲۰۰۰ء

۹۴-جعفر صمدانی، ایڈووکیٹ لاہور ہائیکورٹ-الاربعین فی تبیان سید المرسلین

۹۵-جلیل الرحمٰن خان، حکیم، مولوی-چہل حدیث اردو مع اسناد مشمولہ کتاب زیارتِ رسول-کریمی پریس لاہور-۱۹۲۱ء

۹۶-جمال الدین مدراسی، مولانا، مفتی-چہل حدیث-معدن فیض پریس، مدراس ۱۲۸۱ھ

۹۷-جمال الدین، مولوی-حدیث اربعین مع حاشیہ تحفۃ المسلمین-ابوالعلائی پریس، آگرہ

۹۸-جمیل احمد تھانوی، مفتی-چہل حدیث-مشمولہ ہم تجارت کیسے کریں از مصنف-مکتبہ رشیدیہ، کراچی

۹۹-چراغ دین-چہل حدیث ونود ونہ نام (مترجم)-اسلامیہ سٹیم پریس لاہور-۱۳۴۲ھ

۱۰۰-حبیب الرحمٰن حبیب، علامہ-اربعین الحبیب-اسوۂ حبیب پبلی کیشنز، ساہیوال-۲۰۰۲ء

۱۰۱-حبیب الرحمٰن ضیاء، حافظ-سوانح عمری حضور نبی کریم ﷺ وچالیس حدیثیں مدرسہ امامہ للبنات نزد مسجد نور گلشن راوی، لاہور

۱۰۲-حبیب اللہ مختار، مولانا، ڈاکٹر-آیت الکرسی کے فضائل (از شیخ یوسف بن عبداللہ) مکتبہ الحبیب بنوری ٹاؤن، کراچی-۱۹۹۴ء

۱۰۳-ایضاً-جنت کی چالیس راہیں (از شیخ سید علی) دار التصنیف جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی-۱۹۸۸ء

۱۰۴-ایضاً-چالیس حدیثیں-دار التصنیف جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، کراچی-۱۹۸۹ء

۱۰۵۔حسرت، احمد حسین۔فوائد دارین (منظوم اردو ترجمہ)
۱۰۶۔حسرت ،عبدالقدیر۔چہل حدیث (متعلق قرآن مجید)
۱۰۷۔حسن عسکری۔حدیث الرؤیا۔دہلی۔
۱۰۸۔حسن مصطفیٰ، قاضی۔اربعین اعظم۔معین دکن پریس، حیدرآباد۔۱۳۵۲ھ
۱۰۹۔حسن نظامی، شمس العلماء، خواجہ۔بچوں کی حدیثیں۔نظام المشائخ، دہلی۔
۱۱۰۔حضرت سرور میواتی۔حقوق العباد، احادیثِ مطہرہ کے آئینے میں الپائن انڈسٹریل کون، لاہور۔۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء
۱۱۱۔حفاظت حسین پھلواروی، حکیم۔اربعین النوویہ۔پھلواری شریف۔۱۲۸۲ھ
۱۱۲۔ایضاً۔رحمت المحدثین (محدث ابو اللیث سمرقندی کی چہل احادیث کا ترجمہ) مطبع نظامی، کانپور۔
۱۱۳۔ایضاً۔ظفر مبین۔مطبع نظامی، کانپور۔۱۲۸۲ھ
۱۱۴۔حفیظ اللہ ٹونکی اکبرآبادی تلمیذ حکیم برکات اللہ ٹونکی۔چہل حدیث (ترجمہ) ابو العلائی اسٹیم پریس، آگرہ۔۱۹۳۴ء
۱۱۵۔خرم علی، مولانا۔چہل حدیث۔حیدرآباد، دکن
۱۱۶۔خرم مراد۔چالیس احادیث۔منشوراتِ منصورہ ، پاکستان۔۲۰۰۰ء
۱۱۷۔خلیل الرحمن، حاجی (م۱۹۷۶ء)۔اربعین عن روایات امیرالمومنین علی رضی اللہ عنہ ششماہی مجلہ التراث دارالعلوم بلتستان غواڑی، جنوری۔جون ۲۰۰۱ء
۱۱۸۔خیر شاہ حنفی، نقشبندی، مجددی۔تحفہ قدوسیہ المعروف بہ چہل حدیث۔مطبع رضوی منسکر، بنگلور (برائے ایصالِ ثواب خواجہ محمد عبدالقدوس متوفی ۱۹۲۱۔۱۱۔۱۴)
۱۱۹۔خیری، حبیب البشر، علامہ۔فضائلِ درود شریف مشمولہ اللھم صل علیٰ محمدٍ۔دارالقرآن پبلشرز ممبئی۔۱۴۱۶ھ ۱۹۹۶ء
۱۲۰۔ذوالفقار علی طاہر۔اردو ترجمہ الاربعین فی اثبات رفع الیدین از علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی۔جمعیت اہلحدیث سندھ
۱۲۱۔ایضاً۔کتاب الاربعین فی اثبات الجہر بآمین۔جمعیت اہلحدیث سندھ۔
۱۲۲۔راسخ عرفانی۔حسن کلام (منظوم اردو) مکتبہ نور، گوجرانوالہ۔

۱۲۳۔راشدہ پروین۔چہل حدیث شریفہ (جیبی سائز)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(بچوں کے لیے نماز کے مسائل مع چالیس مسنونہ دعائیں)

۱۲۴۔رفیع الدین مرادآبادی، مولانا۔ترجمہ عین العلم شرح اربعین نووی

۱۲۵۔رحم الٰہی، مولانا۔اخلاقی چہل حدیث۔الفرقان بک ڈپو لکھنو۔۱۹۹۲ء

۱۲۶۔رخسانہ عثمانی۔چہل حدیث۔مکتبہ اکیڈمی، ڈی گراؤنڈ طارق سموسہ چوک فیصل آباد۔۲۰۰۱ء

۱۲۷۔روح الامین، سید، قادری، رضوی۔اربعین رضویہ انجمن جاں نثارانِ مصطفیٰ، شور کوٹ چھاؤنی۔۱۹۸۹ء

۱۲۸۔روش صدیقی۔اربعینِ جامی (منظوم اردو ترجمہ) مشمولہ رسالہ ہمدرد صحت، کراچی۔ جنوری ۱۹۶۶ء، مع تراجم عبدالرحمٰن جامی (فارسی)، اطہر حسین (انگریزی)، و بنگلہ

۱۲۹۔ریحانہ تبسم فاضلی۔روشنی کے سلسلے (منظوم ترجمہ اربعین بلامتن) ناظم آباد، کراچی۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

۱۳۰۔زاہد محمود مولانا۔جواہرِ نبوی ﷺ۔ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، ملتان۔۱۴۲۳ھ

۱۳۱۔زبیر علیزئی، حافظ۔ہدیۃ المسلمین فی جمع الاربعین من صلوٰۃ خاتم النبیین مکتبہ السنۃ الدار السلفیہ، کراچی۔۱۴۲۰ھ (ابو یوسف محمد شریف کی ''اربعینِ حنفیہ'' کے جواب میں)

۱۳۲۔زہرہ عندلیب۔حاکم اور اس کی ذمے داریاں، از محمد عنایت اللہ انصاری کا ترجمہ مشمولہ ''خاتونِ پاکستان'' کراچی۔اگست ۱۹۶۶ء

۱۳۳۔زین العابدین، مولانا۔شرح الاربعین من احادیث سید المرسلین (مشاہیر علما از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن)

۱۳۴۔ساجد القلم۔اربعین (جیبی سائز)۔فیصل آباد۔

۱۳۵ تا ۱۳۷۔سرفراز خاں صفدر، مولانا۔ثلاثہ اربعین سرفرازی۔کالراں کلاں، گجرات۔

۱۳۸۔سعید الدین دہلوی۔چالیس سبق۔انجمن ترقی اردو، جامع مسجد، دہلی۔۱۹۵۴ء

۱۳۹۔سعید الرحمٰن، قاضی۔چہل حدیث (اردو)۔مکتبہ علوم الاسلام، لاہور۔

۱۴۰۔سعید الزمان، حاجی، مولوی۔چہل حدیث (عقائد، عبادات، رد بدعات وغیرہ) مطبع حیدری، بمبئی۔۱۲۹۴ھ

۱۴۱۔سعید اللہ۔قاضی۔چالیس احادیث (علم، تعلیم اور تعلم کے بارے میں) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۱۴۲۔سعید مجتبیٰ سعیدی، پروفیسر۔چالیس احادیث (ترجمہ اربعین نووی) (تحقیق وتخریج: ابوالحسن حافظ عبدالخالق) ا۔فاروقی کتب خانہ، ملتان۔۱۹۹۰ء، ۲۔دارالسلام۔

۱۴۳۔سلطان محمود سیفی۔مجموعہ چہل حدیث نبویہ (مع عربی متن)۔مدرسہ مفتاح العلوم، لائلپور

۱۴۴۔سید احمد نواسہ شاہ رفیع الدین۔اردو ترجمہ الدرالثمین (دوکالمی عربی اردو) برحاشیہ مسلسلات مولانا اسحاق۔خانقاہ کلیمی کلاں محل، دہلی (شاہ ولی اللہ اوران کے بزرگوں سے متعلق رویائے صالحہ کی چالیس احادیث)

۱۴۵۔سیف، ابوالقاسم بنارسی۔اربعین محمدی

۱۴۶۔سیماب اکبرآبادی، عاشق حسین، مولانا۔چہل حدیث۔شاعر آگرہ۔۱۹۳۶ء

۱۴۷۔شاکر القادری، سید۔جوامع الکلم۔چہل حدیث ماخوذ سبحۃ اللآلی۔منظوم اردو ترجمہ مع فارسی کتب خانہ مقبول عام، اٹک۔۲۰۰۷ء (احادیث میں سے ایسے اقوالِ رسول کو کشید کیا ہے جو صرف دوکلمات پر مشتمل ہیں)

۱۴۸۔شاہد جاوید خان۔چہل حدیث برائے دخل الجنۃ۔مرتب، کمالیہ۔

۱۴۹۔شاہ ولی اللہ۔گلشنِ وحدت (اردو ترجمہ چہل حدیث)

۱۵۰۔ایضًا۔احادیث الحبیب (اردو ترجمہ مع متن چہل حدیث) اسلامیہ سٹیم پریس، لاہور۔۱۳۴۲ھ

۱۵۱۔شبیر علی چشتی۔چہل حدیث زوجین، رحیم پریس، حیدرآباد دکن۔

۱۵۲۔شرف الدین احمد خان، مولانا۔مخزنِ نجات (جامی کی چہل حدیث کا ترجمہ) محلہ کھاری کنواں، ریاست رامپور۔۱۹۲۹ء

۱۵۳۔شریف احمد شرافت نوشاہی۔چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا اردو ترجمہ مشمولہ شریف التواریخ (جلد اول) از مصنف، ادارہ معارفِ نوشاہیہ ساہن پال، گجرات۔۱۹۷۹ء

۱۵۴۔شریف احمد قادری۔چہل حدیث مترجم۔مکتبہ رشیدیہ قادری منزل پاکستان چوک، کراچی۔۱۹۸۷ء

۱۵۵۔شمس الہدیٰ خان مصباحی۔برکاتِ درود وسلام(درود وسلام کے متعلق چالیس احادیث)بزمِ عاشقانِ مصطفیٰ،فلیمنگ روڈ،لاہور۔۲۰۰۱ء

۱۵۶۔شمیم قاسمی۔چالیس مستند اور مقبول دعائیں۔صدیقی ٹرسٹ،کراچی۔

۱۵۷۔صاحب دل(ظہور الدین)۔حدیثِ دلبر۔ڈی۔۴،والٹن ائر پورٹ،لاہور۔۱۹۷۷ء

۱۵۸۔صارم،عبدالصمد ابن قاضی ظہور الحسن ناظم سیوہاروی۔اربعین اعظم(مرویات امام اعظم،عربی مع اردو ترجمہ)۔معین دکن پریس،حیدرآباد دکن۔

۱۵۹۔صدرالدین صدر۔اربعین حدیثاً(منظوم اردو ترجمہ)۔ماہنامہ'آستانہ'دہلی۔جنوری ۱۹۵۴ء

☆صدیق حسن خان،نواب۔دیکھیے محمد صدیق حسن خان،نواب

۱۶۰۔صفدر حسین۔غرائب البیان المعروف بہ اربعین(معانی واسرار احادیث)حیدرآباد دکن۔۱۳۰۷ھ

۱۶۱۔صفی الرحمن مبارک پوری،مولانا۔کتاب الاربعین للنووی(اردو ترجمہ مع مختصر تعلیق)۱۹۶۹ء(محدث لاہور۔دسمبر ۲۰۰۶ء)

۱۶۲۔ضیاء الرحمن فاروقی۔چالیس احادیث رسول بر مناقبِ صحابہ دارالمعارف ریلوے روڈ،فیصل آباد

۱۶۳۔طارق۔اربعین نووی(اردو ترجمہ)۔طارق اکیڈمی،فیصل آباد۔۲۰۰۴ء

۱۶۴۔طارق،عبدالرحمن۔چہل حدیث۔ملک سراج دین اینڈ سنز،لاہور۔۱۹۸۰ء

☆طالب ہاشمی۔دیکھیے محمد یونس طالب ہاشمی

☆طاہر القادری،پروفیسر۔دیکھئے محمد طاہر القادری،پروفیسر

۱۶۵۔طاہر حسین ایڈووکیٹ،سید۔اربعین حدیثاً فی امر النکاح۔صدیقی ٹرسٹ،کراچی

۱۶۶۔ظفر احسن۔رواۃ الامہات۔دہلی۔۱۹۲۵ء

۱۶۷۔ظفر اقبال۔مختصر اربعین نووی(مترجمہ)۔دارالاندلس،لاہور

☆ظفر اقبال،ملک،پروفیسر۔دیکھئے عبدالحفیظ چودھری

۱۶۸۔ظفر اللہ خاں۔چہل حدیث اور فضائلِ اعمال رمضان شریف

۱۶۹۔ظفر اللہ خاں،مفتی۔چہل حدیث دربارۂ نماز

۱۷۰۔ایضاً۔چہل حدیث نبوی در بارۂ علاج معالجہ بہ حوالہ انوار علمائے اہلسنت سندھ از صاحب زادہ سید زین العابدین شاہ راشدی،ایم اے زاویہ پبلشرز دربار مارکیٹ، لاہور۔ ۲۰۰۶ء

۱۷۱۔ظفر علی خان،مولانا۔گنجِ شایگان(منظوم اردو ترجمہ اربعینِ جامی)(۱)۔روزنامہ 'زمیندار' لاہور۔۱۹۲۷۔۹۔۱۰۔(۲)اللہ والے کی قومی دکان،منزل نقشبندیہ،لاہور۔۱۹۵۵ء۔ (۳)طور منزل،خواجہ دل محمد روڈ،لاہور۔۱۹۶۶ء۔(۴)ماہنامہ 'شمس الاسلام' بھیرہ۔مئی و جون ۲۰۰۴ء۔(۵)صدیقی ٹرسٹ،کراچی(۶)مطبع مصطفائی،دہلی۔۱۹۳۵ء۔(۷)مرغوب بک ایجنسی،لاہور۔۱۳۳۶ھ

۱۷۲۔ایضاً۔اربعینِ جامی(منظوم اردو ترجمہ)۔ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ،لاہور۔مع تراجم عبدالرحمٰن جامی (فارسی منظوم)،ا طہر حسین(انگریزی)۔جسٹس منیر احمد مغل(رومن تلفظ)

۱۷۳۔ایضاً۔اربعینِ جامی(منظوم اردو ترجمہ)۔ادارہ اقامۃ الصلوٰۃ،لاہور مع تراجم عبدالرحمٰن جامی(فارسی منظوم)،محمد عابد بودلہ(انگریزی)،مفتی یوسف بسم اللہ(گجراتی)

۱۷۴۔ظہور احمد الحسینی،حافظ۔چہل حدیث مسائلِ نماز،مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام، حضرو(ضلع اٹک)۔

☆ظہورالدین۔دیکھئے صاحب دل۔

۱۷۵۔ظہیر احمد ظہیری،سہسوانی،حافظ،حکیم،شاہ۔ظہیرالاسلام فی فضائل الاحکام،میر امیر بخش اینڈ سنز تاجرانِ کتب کشمیری بازار،لاہور۔۱۳۴۴ھ،(احادیث کا یہ مجموعہ چالیس ابواب پر مشتمل ہونے پر شامل اربعینات کیا گیا ہے)

☆عاشق الٰہی بلند شہری،مولانا۔دیکھئے محمد عاشق الٰہی بلند شہری،مولانا

۱۷۶۔عاصم عبداللہ،مفتی۔گلدستہ چہل حدیث(اخلاق وتہذیب وتمدن کے متعلق) مکتبہ جامعہ حمادیہ،کراچی۔۱۴۲۴ھ

۱۷۷۔عبدالاحد،مولوی۔ریاض الاربعین موسومہ بہ نجات المسلمین۔نولکشور پریس لکھنو۔ ۱۹۲۳ء

۱۷۸۔عبدالباقی،مولانا۔چہل حدیث حقانی۔موتمر المصنفین،اکوڑہ خٹک۔۱۴۲۷ھ

۱۷۹۔عبدالحفیظ چودھری،پروفیسر وظفر اقبال،ملک پروفیسر۔شرح اربعین نووی(ترجمہ و

تخریج) نعمانی کتب خانہ اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۱ء

۱۸۰۔عبدالحفیظ مکی، مولانا۔چہل حدیث صلوٰۃ وسلام، خانقاہ چشتیہ صابریہ مکیہ، میرپور (آزاد کشمیر)۔

۱۸۱۔عبدالحق الغزنوی۔الاربعین۔محمد عبداللہ امرتسری، لاہور۔

۱۸۲۔عبدالحکیم، مفتی سکھروی۔جوامع الکلم کی چہل حدیث۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

☆عبدالحلیم چشتی۔دیکھئے محمد عبدالحلیم چشتی۔

۱۸۳۔عبدالحمید اٹاوی، حیدرآباد دکن۔اربعینِ سلیمانیہ۔اخبار اہلحدیث، امرتسر۔۱۲رنومبر ۱۹۲۰ء

۱۸۴۔ایضاً۔چہل حدیث در فضائلِ قرآن شریف۔اخبار اہلحدیث، امرتسر۔۱۲را کتوبر ۱۹۳۱ء

۱۸۵۔ایضاً۔اربعینِ حمیدیہ یعنی چہل حدیث مترجم (علوم الحدیث)

۱۸۶۔عبدالحمید قادری۔گلدستۂ چہل حدیث (مناقب، محاسن، محامد فضائل سیدہ فاطمۃ الزہراء)۔مشمولہ الزہرا القلم پبلشرز، مین بلیوارڈ ڈیفنس روڈ لاہور۔۲۰۰۹ء

۱۸۷۔عبدالحئی فاروقی، خواجہ۔ابنِ ماجہ شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔ ۱۹۷۲ء

۱۸۸۔ایضاً۔ابوداوٗد شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۸۹۔ایضاً۔بخاری شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۰۔ایضاً۔ترمذی شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۱۔ایضاً۔مسلم شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۲۔ایضاً۔نسائی شریف سے منتخب چالیس حدیث۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۳۔ایضاً۔چہل حدیث (مشمولہ صحاح ستہ)۔فیروزسنز لاہور۔۱۹۷۲ء

۱۹۴۔ایضاً۔چالیس حدیثیں۔مکتبہ جامعہ ملیہ، دہلی۔۱۹۳۶ء (بچوں کے لیے اخلاقی و معاشرتی حدیثوں کا مجموعہ)

۱۹۵۔عبدالحئی واعظ، مولوی۔انیس القاری شرح چہل حدیث صحیح بخاری۔محمودیہ، بنگلور۔ ۱۲۹۸ھ

۱۹۶۔عبدالخالق شاہ زریانی سہروردی، سید۔اربعینِ خا لقیہ (بصورتِ کیلنڈر) مرکزی جمیعت عالیہ سہروردیہ خالقیہ سنت نگر، لاہور۔

۱۹۷۔عبدالرحمٰن فاروقی۔چہل حدیث در دفاعِ صحابہ۔مجلسِ علمی تحقیق و تصنیف، لاہور۔ ۲۰۰۶ء

۱۹۸۔عبدالرحیم۔ارشاداتِ رسول۔دہلی۔

۱۹۹۔عبدالرحیم اشرف، مولانا حکیم۔اربعین اشرف۔مرتب: خالد اشرف۔طارق اکیڈمی فیصل آباد۔۲۰۰۱ء (قومی اور ملی مسائل کا حل مع خلافتِ اسلامی کے مقاصد)

۲۰۰۔عبدالرشید ہمایوں۔اربعینِ رحمانی (اصلاحِ معاشرہ پر مبنی چالیس احادیثِ قدسیہ) القائم اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن (پاکستان) راولپنڈی۔۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

۲۰۱۔عبدالرؤف فاروقی، مولانا۔چالیس حدیثیں (عقاید) مدیر جامعہ اسلامیہ کامونکی ضلع گوجرانوالہ

۲۰۲۔عبدالستار ٹونکی۔چہل حدیث۔فیض الدین تاجر کتب، لاہور۔۱۳۲۶ھ

۲۰۳۔عبدالسلام بستوی، مولانا۔چہل حدیث۔کتب خانہ مسعودیہ، دہلی۔۱۹۷۷ء

۲۰۴۔عبدالشکور لکھنوی۔چہل حدیث امام ربانی۔عمدۃ المطابع لکھنو (’مکاشفاتِ عینیہ‘ از حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی سے ماخوذ)

۲۰۵۔عبدالصمد، قاضی۔اربعین اعظم۔معین دکن پریس۔۱۳۵۲ھ

۲۰۶۔عبدالصمد، مولانا (م: ۱۹۴۸۔ا۔۲۶)۔چہل حدیث مع ترجمہ (علوم الحدیث)

۲۰۷۔عبدالصمد سیال، مولانا۔چہل حدیث جہاد۔شعبۃ الدعوۃ والارشاد حرکۃ الجہاد الاسلامی

۲۰۸۔عبدالطاہر سنگھانوی، پروفیسر۔جانِ مسلم کا احترام (چہل حدیث)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی ☆عبدالعزیز، مفتی۔دیکھیے محمد عبدالعزیز، مفتی

۲۰۹۔عبدالعلی عابدی، میاں، سجادہ نشین درگاہ حضرت داتا گنج بخش۔درود شریف کے متعلق چالیس احادیث (اردو ترجمہ بلامتن)۔مشمولہ ’’فضیلت و عظمت درود شریف‘‘ از مصنف

۲۱۰۔عبدالقادر ٹونکی۔چہل حدیث۔بمبئی۔۱۳۲۵ھ

۲۱۱۔عبدالقادر روپڑی۔چالیس منتخب احادیث۔تنظیم اہلحدیث۔۲۱ جنوری ۱۹۷۲ء

۲۱۲۔عبدالکریم اثری۔چالیس احادیث (توبہ اور گناہوں کی معافی)۔بحوالہ: آئینہ کُتب اثری۔انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاء الدین، پاکستان۔

۲۱۳۔عبدالکریم اثری۔چالیس احادیث (رحمت سے مایوس مت ہو)۔بحوالہ: آئینہ کُتب اثری انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاء الدین، پاکستان۔

۲۱۴۔ایضًا۔چالیس احادیث (''وہ ہم میں سے نہیں'')۔بحوالہ: آئینہ کُتب اثری۔انجمن اشاعت اسلام (رجسٹرڈ) ٹھٹھہ عالیہ ضلع منڈی بہاء الدین، پاکستان۔

۲۱۵۔عبدالقدوس رومی، قاری۔ترجمہ چہل حدیث اور چہل حدیث درود۔فرید بک ڈپو، دہلی

۲۱۶۔عبدالقدوس صدیقی۔مختصر درود شریف۔فرید بک ڈپو، دہلی ماخوذ از چہل حدیث مع چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ وسلام وتذکرہ حلیہ مبارکہ

۲۱۷۔عبدالقیوم، مفتی، مولوی۔چہل حدیث از ملا علی قاری (اردو ترجمہ)۔بھوپال ۱۲۷۱ھ

۲۱۸۔عبداللہ ابوالبرکات، الاربعین فی تاکید اداء الصلوٰۃ الفریضۃ الجماعت فی المساجد حیدرآباد دکن، ۱۳۳۷ء

۲۱۹۔ایضًا۔اربعین فی اسرار الصوم۔حیدرآباد دکن۔۱۳۳۷ھ

۲۲۰۔عبداللہ، سید۔چہل حدیث۔مطبع احمدی، ہگلی کلکتہ۔۱۲۵۴ھ۔مشمولہ 'تفسیر مقبول' از مصنف

۲۲۱۔عبداللہ شاہین، پروفیسر۔اربعینِ نبوی (۱) شیخ جمیل اینڈ سنز غلہ منڈی، حافظ آباد۔ (۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۲۲۲۔عبدالماجد دریابادی، مولانا۔چہل حدیث ولی اللہ (اردو ترجمہ)۔(۱) ماہنامہ الرحیم حیدرآباد سندھ۔مئی ۱۹۶۷ء۔(۲) صدق جدید بک ایجنسی، لکھنو۔۱۹۶۷ء۔ (۳) الرحیم اکیڈمی، اعظم نگر لیاقت آباد، کراچی۔(۴) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(۵) مقبول اکیڈمی چوک اردو بازار لاہور۔

۲۲۳۔عبدالماجد دریابادی، مولانا۔چالیس دعائیں (اسامہ مراد) ادارہ منشورات، لاہور

۲۲۴۔عبدالمجید سوہدروی۔اردو ترجمہ اربعینِ نووی

۲۲۵۔ایضًا۔حدیث کی پہلی کتاب۔مسلم پبلی کیشنز سوہدرہ، گوجرانوالہ۔۲۰۰۶، تخریج و

تزئین: محمد ادریس فاروقی۔ مصنف نے دوسری، تیسری اور چوتھی کتاب میں بالترتیب (۳۲)، (۳۲) اور (۳۳) احادیث کا انتخاب کیا ہے۔

۲۲۶۔عبدالمصطفیٰ اعظمی۔نوادرالحدیث (ترجمہ وشرح)۔(۱) نیشنل آرٹ پریس الہ آباد۔ ۱۳۹۴ھ۔(۲) زاویہ پبلشرز دربار مارکیٹ، لاہور۔۲۰۰۶ء

۲۲۷۔عبدالمؤمن بنگش، مولانا۔تجارت رحمۃ للعلمین کی نظر میں (تجارت سے متعلق چہل حدیث) مکتبہ عمر فاروق، کراچی۔۱۹۹۹ء

۲۲۸۔عبدالوحید فتح پوری، مولانا۔چہل حدیث (مشتمل برادعیہ) الفرقان بک ڈپو، لکھنؤ۔ ۱۹۹۲ء

۲۲۹۔عرفان رشدی، مولانا۔جوامع الکلم وجواہرالحکم، شعبہ نشرواشاعت مجلس علمائے اسلام، لاہور۔۱۳۸۸ھ

۲۳۰۔ایضاً۔مہمات اصولِ دینِ اسلام بزبانِ ہادیِ اعظم (چہل احادیثِ نبوی) شعبہ نشرواشاعت مجلس علمائے اسلام، لاہور۔۱۳۸۸ھ

۲۳۱۔عزیز احمد، مفتی، لاہوری۔چہل حدیث۔کتب خانہ غوثیہ رضویہ جھنگ بازار، لائلپور

۲۳۲۔عزیز الرحمن، سید۔موسیقی کی حقیقت مع چالیس احادیث۔زوار اکیڈمی، کراچی۔ ۱۹۹۶ء

۲۳۳۔عزیز اللہ شاہ عزیز۔مقصد الابرار۔عمدۃ المطابع، لکھنو۔

۲۳۴۔عزیز زبیدی، مولانا۔الہدیۃ الثمنیہ للمراۃ المسلمہ ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' لاہور کے ۱۹۷۹ء کے دس شماروں میں بالاقساط شائع ہوئی۔ (مسلم خاتون کے لیے قیمتی ہدیہ۔اربعین محمد حسین دہلوی کا اردو ترجمہ)

۲۳۵۔عزیز زبیدی، مولانا۔اربعین ولی اللٰہی، ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' لاہور کے شماروں فروری مارچ ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی۔ (شاہ ولی اللہ کی جمع کردہ چالیس احادیث کا ترجمہ وتشریح)

۲۳۶۔ایضاً۔اربعین زبیدی۔ماہنامہ ''محدث'' لاہور۔جلد ۶ شمارہ ۱ تا ۷ (سیاسی مسائل کے حوالے سے چالیس احادیث کا ترجمہ وتشریح، اسلامی سربراہی کانفرنس کے پس منظر میں)

☆۔ایضاً۔نیز دیکھئے نذر احمد، حافظ۔

۲۳۷۔عزیز فیضانی، مرزا، داراپوری۔اربعین فیضانی مع منظوم اردو ترجمہ۔ پیکو لمیٹڈ، لاہور

۲۳۸۔عطاء اللہ شہید، مولانا۔چالیس احادیث (بحوالہ ''کاروانِ سلف'' از مولانا محمد اسحٰق بھٹی۔ مکتبہ اسلامیہ، فیصل آباد۔۱۹۹۹ء)

۲۳۹۔علی احمد خاں وکیل اکبرآبادی۔مجموعہ حدیث۔مشمولہ ''شاعر'' آگرہ۔۱۹۳۶ء

۲۴۰۔علی حسن، میرزا ابن میرزا قاسم علی مشہدی۔چہل حدیث منظوم، آرمی پریس نکل روڈ، کراچی۔۱۳۷۵ھ

۲۴۱۔علی مرتضٰی، مولانا۔چہل حدیث درفضائلِ ذکر (بلامتن) (مشمولہ خطباتِ معرفت از مصنف۔خانقاہ نقشبندیہ گدائی، ڈیرہ غازیخان)

۲۴۲۔علیم ناصری۔اربعینِ نووی (اردو ترجمہ منظوم) ہفت روزہ الاعتصام شیش محل روڈ، لاہور میں ۴/جون ۲۰۰۴ء سے ۳۱/دسمبر ۲۰۰۴ء تک بالاقساط شائع ہوئی۔

۲۴۳۔عمران حمید اشرفی، علامہ۔فضائلِ قرآن پر چالیس احادیثِ مبارکہ، روزنامہ ''جنگ'' لاہور۔۱۴/مئی و ۲۱/مئی ۲۰۰۴ء

۲۴۴۔عنایت احمد کاکوروی، مفتی۔فضائلِ درود وسلام۔حیدرآباد دکن۔۱۲۷۳ھ (جزائر انڈیمان میں لکھی گئی)

۲۴۵۔عنایت اللہ اثری، مولانا۔القلادہ من اربعین حدیثاً فی من خرج من ذنوبہ مثل یوم الولادہ، (۱) دارالحدیث، گجرات۔۱۹۴۹ء۔(۲) آفتاب عالم پریس، لاہور۔۱۹۴۹ء

۲۴۶۔عنایت اللہ احمد۔احادیث الحبیب المتبرکہ، (۱) وکٹوریہ پریس، لاہور۔۱۸۸۴ء۔ (۲) سید المطابع، دہلی (مع ترجمہ وفوائدِ ضروریہ)

۲۴۷۔عنایت اللہ چشتی۔چالیس ارشاد مبارکہ۔مرکزی تنظیم تحفظِ مقامِ مصطفٰی، لاہور۔ ۱۹۸۹ء

۲۴۸۔عندلیب، محمد عبدالوہاب (مدیر ہفت روزہ ''واعظ'')۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲) حفظِ لسان، خیر خیرات، صلہ رحمی، حقوقِ ہمسایہ) دفتر رسالہ ہفت روزہ ''واعظ''، حیدرآباد دکن۔۱۳۵۰ھ

۲۴۹۔ایضاً۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۔اکل وشرب، دعوت وضیافت) ۱۹۳۱ء

۲۵۰۔ایضاً۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴)۔ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

۲۵۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۔ امتحان و ابتلا، صبر و رضا، انس ومحبت) ذی الحجہ ۱۳۵۰ھ

۲۵۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۔ حب اہلِ بیت)۔ محرم ۱۳۵۱ھ

۲۵۳۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷)۔ صفر ۱۳۵۱ھ

۲۵۴۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۹) ربیع الثانی ۱۳۵۱ھ

۲۵۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۱۔ تجارت)۔ جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ

۲۵۶۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۲۔ سود)۔ رجب ۱۳۵۱ھ

۲۵۷۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۳۔ ظلم ورشوت) تاریخِ اشاعت درج نہیں۔ قیاساً شعبان ۱۳۵۱ھ میں چھپا ہوگا۔

۲۵۸۔ عندلیب، محمد عبدالوہاب۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۴۔ حکومت)۔ رمضان ۱۳۵۱ھ

۲۵۹۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۵۔ حفاظتِ خود اختیاری)۔ شوال ۱۳۵۱ھ

۲۶۰۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۶۔ محبت)۔ ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ

۲۶۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۷۔ بغض وحسد)۔ ذی الحجہ ۱۳۵۱ھ

۲۶۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۱۸۔ عمل)۔ محرم ۱۳۵۲ھ

۲۶۳۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۰۔ اخلاق)۔ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ

۲۶۴۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۲۔ حقوقِ والدین)۔ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ

۲۶۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۵۔ ریا)۔ شعبان ۱۳۵۲ھ

۲۶۶۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۲۶۔ مسکرات)۔ رمضان ۱۳۵۲ھ

۲۶۷۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۰۔ خیانت وسرقہ)۔ محرم ۱۳۵۳ھ

۲۶۸۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۱۔ ذکرِ زہد)۔ صفر ۱۳۵۳ھ

۲۶۹۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۷۔ طبِ نبوی)۔ شعبان ۱۳۵۳ھ

۲۷۰۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۸۔ عیادت)۔ رمضان ۱۳۵۳ھ

۲۷۱۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۳۹۔ حقوقِ موتی)۔ شوال ۱۳۵۳ھ

۲۷۲۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۰۔ مردوں کے حقوق)۔ ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ

۲۷۳۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۱۔ایمان)۔قیاساً ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ

۲۷۴۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۳۔نماز)۔صفر ۱۳۵۴ھ

۲۷۵۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۵۔جمعہ)۔ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ

۲۷۶۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۶۔زکوٰۃ)۔جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

۲۷۷۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۸۔حج)۔رجب ۱۳۵۴ھ

۲۷۸۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۴۹۔ذکرِ الٰہی)۔قیاساً شعبان ۱۳۵۴ھ

۲۷۹۔عندلیب، محمد عبدالوہاب۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۱۔ذکر النبی۔قسط دوم) شوال ۱۳۵۴ھ (قیاسًا پچاسواں شمارہ ذکر النبی قسط اول، رمضان ۱۳۵۴ھ ہوگا)

۲۸۰۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۲۔ذکر النبی۔قسط سوم)۔ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ

۲۸۱۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۴۔پیروی سنت و جماعت)۔محرم ۱۳۵۵ھ

۲۸۲۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۵۔قرآن شریف)۔صفر ۱۳۵۵ھ

۲۸۳۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۶۔علم)۔ربیع الاول ۱۳۵۵ھ

۲۸۴۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۷۔طلبِ علم)۔قیاساً ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

۲۸۵۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۵۹۔علماءِ سوء)۔جمادی الثانی ۱۳۵۵ھ

۲۸۶۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۰۔تبلیغ)۔رجب ۱۳۵۵ھ

۲۸۷۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۱۔ذکرِ اقتصاد)۔شعبان ۱۳۵۵ھ

۲۸۸۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۲۔ذکرِ تقویٰ)۔قیاساً رمضان ۱۳۵۵ھ

۲۸۹۔ایضاً۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۵۔فقر)۔قیاساً ذی الحجہ ۱۳۵۵ھ

۲۹۰۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۶۔حفظِ لسان) محرم ۱۳۵۶ھ

۲۹۱۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۶۷۔فال، جادو وغیرہ)۔صفر ۱۳۵۶ھ (اس شمارے میں حدیث نمبر ۱۴ کا ترجمہ نہیں ہے)

۲۹۲۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۱۔رحم)۔جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ

۲۹۳۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۲۔یتیموں کے حقوق)۔رجب ۱۳۵۶ھ

۲۹۴۔ایضًا۔اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۷۷۔غلاموں کے حقوق)۔(تاریخ طبع ندارد)

۲۹۵۔ ایضاً۔ اربعینِ عندلیب منظوم اردو (۸۷۔ صلح و ثبات وعہد واماں)۔ (تاریخ طبع ندارد) نوٹ: عندلیب کے یہ کتابچے فی سبیل اللہ تقسیم کیے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ عندلیب صاحب ایک نادان دوست کی سادہ لوحی کے سبب ماہ شعبان ۱۳۳۶ھ میں ایک پریشانی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اسی عالم میں انھوں نے بارگاہِ رسالت میں مقبول قصیدہ بُردہ شریف کے مضامین کو مثنوی مولانا روم کی بحر میں بہ عنوان فخر الکلام فی نعت سید الانام نظم کرنا شروع کر دیا۔ ابھی یہ کام ختم نہیں ہونے پایا تھا کہ ان کی زحمت میں رحمت ہو گئی اور جس پریشانی میں وہ مبتلا تھے، وہ رفع ہو گئی۔ یاد رہے کہ قصیدہ بُردہ شریف کے مصنف امام شرف الدین محمد بن سعید بوصیری بھی اپنے قصیدہ بُردہ کی تصنیف کی برکت سے فالج سے صحت یاب ہوئے تھے۔ قصیدہ بُردہ کے یہ دونوں واقعات بارگاہِ رسالت مآب میں قبولیت کی دلیلِ قاطعہ ہیں۔

۲۹۶۔ غلام اللہ خارانی، مولانا۔ چہل حدیث (عربی۔ اردو) جامعہ رشیدیہ آسیہ آباد ضلع کیچ (تربت)، مکران۔

۲۹۷۔ غلام رسول سعیدی، علامہ۔ نزولِ عیسیٰ پر چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد ۲، فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۹۸ء

۲۹۸۔ ایضاً۔ دعا کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانے کے متعلق چالیس احادیث، مشمولہ 'تبیان القرآن' از مصنف جلد ۴۔ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور۔ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۲۹۹۔ ایضاً۔ ''شکر'' پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد ۶) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۲ء

۳۰۰۔ ایضاً۔ شفاعت پر چالیس احادیث، (۱) مشمولہ ''شرح صحیح مسلم'' از مصنف (جلد ۲، فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۹۰ء (۲) مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف (جلد ۷) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۳ھ/۲۰۰۳ء

۳۰۱۔ ایضاً۔ زنا پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔ جلد ۸) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۲۔ غلام رسول سعیدی، علامہ۔ فضیلتِ عائشہ کے متعلق چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف (جلد ۸) فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور۔ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۳۔ ایضاً۔ درود شریف پر چالیس احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔

جلد۹) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۴۔ایضاً۔چالیس حکمت آمیز احادیث (مشمولہ ''تبیان القرآن'' از مصنف۔جلد۹) فرید بک سٹال اردو بازار، لاہور۔۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۳۰۵۔ایضاً۔فضائلِ حضرت ابو بکر صدیق پر چالیس احادیث، مشمولہ ''تبیان القرآن'' جلد۱۲۔فرید بک سٹال اردو بازار لاہور۔۱۴۲۸ھ/۲۰۰۷ء

۳۰۶۔غلام رسول گل نقشبندی، مجددی، رضوی، ابوالمقبول۔الدر الثمین فی توضیح الاربعین، مکتبہ مجددیہ لاثانیہ، فیصل آباد۔

۳۰۷۔ایضاً۔اربعین فی شان سید المرسلین۔مکتبہ مجددیہ لاثانیہ، فیصل آباد۔۱۳۹۳ھ

۳۰۸۔غلام رسول گوہر، ابوضیا۔اربعینِ ضیائیہ۔انجمن خدام شاہ جماعت، قصور

۳۰۹۔غلام سرور نعیمی، حکیم۔احادیث اربعین فی شان انیس الغریبین، آئینہ پرنٹنگ پریس، سرگودھا۔۱۴۰۸ھ

۳۱۰۔غلام محمد، علامہ، حافظ۔اربعینِ رضویہ (متعلق درود وسلام) جامع مسجد نورانی محلہ دتے والا، خوشاب (سرگودھا)۔

۳۱۱۔غلام مصطفٰی مجددی۔اربعینِ ختمِ نبوت، مشمولہ ''ختمِ نبوت'' از مصنف۔قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور۔۲۰۰۲ء

۳۱۲۔ایضاً۔الاربعین فی فضل القرآن المبین، مشمولہ ''تصورِ نبوت وولایت'' از مصنف۔قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ، لاہور

۳۱۳۔غلام معین الدین نعیمی، حکیم، سید۔موعظہ حسنہ (اردو ترجمہ ''المواعظ العصفوریہ'' از ابی بکر عصفوری) ادارہ نعیمیہ رضویہ سوادِ اعظم، لاہور۔

۳۱۴۔فاروق بی اے۔توضیح اربعین۔چشتی کتب خانہ، جھنگ بازار، لائکپور۔

۳۱۵۔فانی، ابوکلیم۔گلدستۂ احادیث (نماز کے متعلق چالیس احادیث) جماعت رضائے مصطفٰی (رجسٹرڈ) خانیوال۔۲۰۰۴ء

۳۱۶۔فتح علی شاہ قادری، سید۔چہل حدیث (درمناقب چہار یار)۔یوسفی پریس، بریلی

۳۱۷۔فخر الدین احمد مرادآبادی، سید، شیخ الحدیث۔اربعین (اسلامی تہذیب و احکام) تجارتی کتب خانہ فخریہ مدرسہ شاہی، مرادآباد۔

۳۱۸۔فریدالدین خاں کاکوروی،مولوی۔اربعین۔مشمولہ ماہنامہ ''برہان'' دہلی۔دسمبر ۱۹۵۳ء

۳۱۹۔فریدالزمان۔رسالہ چہل حدیث

۳۲۰۔فضل احمد حسین۔چہل حدیث مسند اہل بیت۔لاہور۔۱۹۸۰ء

۳۲۱۔فضل الدین،قاضی۔سراج السالکین احادیث اربعین فی سید المرسلین ﷺ۔دینی کتب خانہ،کراچی۔۲۰۰۷ء

۳۲۲۔فضل الرحمن،سید۔اذکار واوراد(فضائلِ ذکر)مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۳۔ایضًا۔عورتوں کے امور۔مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۴۔ایضًا۔فضائلِ قرآن۔مشمولہ ہادیِ اعظم،زوار اکیڈمی پبلی کیشنز،کراچی۔۲۰۰۱ء

۳۲۵۔فقیر اللہ۔لباب الاخبار مترجم فی احادیث سید المختار معروف بہ اربعین نووی،مطبع احمدی،لاہور

۳۲۶۔فیض الرحمن،مفتی۔چالیس حدیثیں(علوم الحدیث)۔رحمانی پریس،الہ آباد۔۱۹۷۵ء☆فیوض الرحمن حافظ،قاری۔دیکھئے محمد عارف،قاری

۳۲۷۔قطب الدین دہلوی،نواب،مولانا۔معدن الجواہر(چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا اردو ترجمہ)۔دہلی۔۱۸۸۰ء

۳۲۸۔قلندر علی سہروردی،ابوالفیض۔اربعین(رحمتِ واسعہ)(مشمولہ''جمالِ رسول'' از مصنف۔مرکزی مجلس سہروردیہ،لاہور)

۳۲۹۔کافی،کفایت علی،مولوی۔نسیمِ جنت(چہل حدیث منظوم)۔(۱)محمدی پریس،بمبئی۔۱۲۶۴ھ۔(۲)مطبع محمدی،کانپور،۱۲۷۰ھ۔(۳)مطبع نظامی،کانپور۔۱۲۸۹ھ۔(۴)منشی نولکشور،کانپور۔۱۸۹۳ء(بحوالہ ماہنامہ'نعت'لاہور۔جنوری۲۰۰۹ء)

۳۳۰۔کفایت اللہ،مفتی۔تعلیم الاسلام مع چہل حدیث۔(۱)دارالاشاعت اردو بازار،کراچی۔۲۰۰۷ء۔(۲)مکتبہ الخیر،اردو بازار،لاہور۔(۳)مکتبہ رحمانیہ اردو بازار،لاہور۔(۴)مکتبہ قاسمیہ اردو بازار،لاہور۔

۳۳۱۔کوثر، مولانا مفتی ڈاکٹر عبد الرحمن۔آداب تلاوت۔مکتبہ الشیخ، بہادر آباد کراچی۔ ۲۰۰۷ء

۳۳۲۔لیاقت علی خاں نیازی، ڈاکٹر۔درود شریف (فضائلِ درود پاک) نیلاب اکیڈمی میانوالی

۳۳۳۔محبوب عالم تھابل (ابن محمد عالم مختار حق)۔چہل حدیث ارکانِ اسلام، کتب خانہ محمد عالم مختار حق، لاہور۔۲۰۰۹ء

۳۳۴۔محمد ابراہیم میر سیالکوٹی، مولانا۔اربعینِ نوویہ (مع اردو ترجمہ وحواشی) (جرنل آف ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔جنوری ۱۹۶۷ء)

۳۳۵۔محمد احمد قادری، سید ابو الحسنات۔اربعین فی الطب الرقی لنبی الامین، مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔(چالیس احادیث سے طریقِ علاج ومعالجہ اور چھومنتر کا طریقہ)

۳۳۶۔ایضًا۔اربعین الجہاد لاحادیث مالک العباد (جہاد کے فضائل کے بیان میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔

۳۳۷۔ایضًا۔اربعین لاصلاح المومنین (اصلاحِ اخلاق واعمال کے بارے میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور۔

۳۳۸۔ایضًا۔اربعین لفضائلِ خلفاء الراشدین۔مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور (خلفاء اربعہ کے مناقب میں دس دس احادیث)

۳۳۹۔ایضًا۔اربعین فی معجزات سید المرسلین (حضور ﷺ کے معجزات کے بیان میں) مرکزی جمعیت العلمائے پاکستان، لاہور

۳۴۰۔محمد احمد، مولانا۔چہل حدیث در فضائلِ قرآن مجید۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۳۴۱۔ایضًا۔چہل حدیث (قرآنی سورتوں کے فضائل میں)۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۳۴۲۔محمد الحق خان، ابو الطاہر۔الاربعین۔دار العلوم اسلامیہ پلندری (آزاد کشمیر)۔ ۱۹۹۱ء

۳۴۳۔محمد الحق، مولوی۔چہل حدیث مع دیگر رسائل۔مطبع سکندری

۳۴۴۔محمد اسرار احمد، مفتی۔الاربعین (جہاد ومجاہدین کے فضائل)۔صدیقی ٹرسٹ کراچی

۳۴۵۔محمد اسرائیل گرنگی۔مجموعہ چہل حدیث۔مانسہرہ

۳۴۶۔ایضاً۔مسنون نماز کی چالیس حدیثیں (جیبی سائز)۔مانسہرہ
۳۴۷۔محمد اسعد، مفتی۔اربعین فی کلام سید المرسلین ﷺ۔مکتبہ اسعدیہ، کراچی۔۲۰۰۷ء
۳۴۸۔محمد اسلم شاہین قادری عطاری، حکیم۔چالیس احادیث (در فضیلتِ درود پاک) مشمولہ 'فیضانِ طبِ نبوی' از مصنف۔نوریہ رضویہ پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور ۲۰۰۳ء
۳۴۹۔محمد اسلم قاسمی، مولانا۔چالیس احادیث (تاجروں کے لیے) شعبہ نشرواشاعت دارالعلوم ٹانڈہ ضلع رامپور (یوپی)
۳۵۰۔محمد اسمٰعیل شہید، شاہ۔الاربعین فی احوال المھدیین (مع اردو ترجمہ بین السطور) مصری گنج، کلکتہ۔۱۲۶۸ھ
۳۵۱۔محمد اعجاز جنجوعہ، پروفیسر۔اردو ترجمہ ''الاحادیث الاربعین فی فضائل سید المرسلین'' (مشمولہ حجۃ اللہ علی العٰلمین فی معجزاتِ سید المرسلین از علامہ محمد یوسف نبہانی)۔(۱) نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۰ء (۲) ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۲ء (زیرِ نگرانی ضیاء المصنفین بھیرہ شریف ضلع سرگودھا)
۳۵۲۔محمد افضل قادری، علامہ، پیر۔اربعین افضلیہ من الاحادیث النبویہ (مع متن و مختصر تشریح) مشمولہ ماہنامہ 'آوازِ اہلسنت' گجرات۔اگست ۲۰۰۷ء
۳۵۳۔محمد اقبال۔صلوٰۃ وسلام (چہل حدیث)۔امان اللہ خان ایبٹ آباد، اسلام آباد۔
۳۵۴۔محمد اقبال انجم ایم اے، میاں۔اربعین حدیثا، ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ، لاہور۔
۳۵۵۔محمد اقبال شیخ۔اربعین نووی (اردو ترجمہ وشرح) علمی کتاب خانہ اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۶۲ء
۳۵۶۔محمد اکمل عطا قادری، عطاری، مفتی۔اربعینِ رضوی، مکتبہ اعلیٰ حضرت سرائے مغل، جنازگاہ مزنگ لاہور ۱۹۹۹ء (اس مجموعے کا نام امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں کی نسبت سے رکھا گیا)
۳۵۷۔محمد الدین، مولوی، حاجی۔چہل حدیث در فضائلِ علم (مع متن) مشمولہ ماہنامہ ''اسرار تصوف'' لاہور۔نومبر ۱۹۲۵ء
۳۵۸۔محمد الیاس، حافظ۔چہل حدیث (جیبی سائز) عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت، حضوری باغ

روڈ، ملتان۔

۳۵۹۔محمد الیاس فیصل (مدینہ منورہ)۔مسنونہ نماز کی چالیس حدیثیں۔سُنی پبلی کیشنز، لاہور۔

۳۶۰۔محمد امین القادری الرضوی، مولانا۔چالیس حدیثیں (فضائلِ اہلِ بیت) (مشمولہ ''تاریخِ کربلا'' از مصنف)۔(۱) رضوی کتاب گھر اردو مارکیٹ، دہلی۔۱۹۹۱ء۔(۲) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور۔۲۰۰۲ء

۳۶۱۔محمد امین، علامہ۔تعلیماتِ نبویہ شرح اربعینِ نوویہ۔مکتبہ صبح نور، فیصل آباد۔۲۰۰۲ء

۳۶۲۔محمد امین قادری، مفتی۔اربعینِ برکاتی۔برکاتی ٹیکسٹائل سائٹ، کراچی۔

۳۶۳۔محمد انور علی۔اربعینِ انور یعنی چہل حدیث نووی کا با محاورہ منظوم اردو ترجمہ (اخلاقیات) ملک فضل الدین چنن الدین کشمیری بازار، لاہور۔

۳۶۴۔محمد انوری قادری، مولانا۔الاحادیث المتبرکہ (اربعین شاہ ولی اللہ کی تشریح مع متن) ماہنامہ ''ملیہ'' فیصل آباد کے دسمبر ۲۰۰۵ء وجنوری ۲۰۰۶ء کے شماروں میں شائع ہوئی۔

۳۶۵۔محمد انوری، مولانا۔اربعین (ختمِ نبوت، نزولِ عیسیٰ، مرتد کا حکم، حضور کو گالی دینا اور مسلکِ حنفی کے متعلق احادیث)۔مکتبہ رشیدیہ، کراچی۔

۳۶۶۔محمد ایوب بخاری، سید۔بضع اربعین (مناقبِ خلفائے راشدین) سید بلال حیدر بخاری، بالمقابل سول کلب، اٹک۔۲۰۰۰ء (زین الدین بخاری کی کتاب کا اردو ترجمہ)

۳۶۷۔محمد بشیر مصطفوی، مولانا۔چہل حدیث۔ورلڈ اسلامک مشن، میر پور۔۱۹۷۴ء

۳۶۸۔محمد بشیر، مولانا۔اربعینِ جامی (اردو ترجمہ)۔دار العلوم محمدیہ نظامیہ، میر پور۔۱۹۸۰ء

۳۶۹۔محمد بن ابی بکر، علامہ۔چہل حدیث۔اللہ والے کی قومی دکان منزلِ نقشبندیہ، لاہور۔

۳۷۰۔محمد جونا گڈھی، مولانا۔اربعینِ محمدی (تقلید کی تردید اور اہلحدیث ہونے کی ترغیب) جید برقی پریس، دہلی۔۱۳۵۷ھ

۳۷۱۔محمد حسن، مفتی۔اربعین فی فضل القرآن المبین (مقدمۃ الجزریہ کے ساتھ) ہندو پریس، دہلی۔۱۳۱۶ھ

۳۷۲ تا ۳۷۷۔محمد حسین فقیر، مولوی۔مجموعہ چہل حدیث۔مطبع مجتبائی، دہلی۔۱۹۰۵ء، ص

مجموعہ میں مولانا عبدالرحمن جامی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ملا علی قاری، مولانا قطب الدین، مفتی عنایت احمد کی چہل احادیث کے اردو تراجم بھی شامل ہیں۔

۳۷۸۔ محمد حفیظ اللہ ٹونکی اکبرآبادی، مولوی۔ چہل حدیث (عورتوں کے لیے احادیث کا مجموعہ) ابوالعلائی سٹیم پریس، آگرہ۔۱۹۳۴ء

۳۷۹۔ محمد حفیظ اللہ علوی۔ حصولِ جنت کی چالیس احادیث روزنامہ ''خبریں'' لاہور۔۱۷ ستمبر ۱۹۹۹ء

۳۸۰۔ محمد حنیف بھوجیانی۔ حج وعمرہ کے فضائل میں چالیس احادیثِ نبویہ (اردو ترجمہ ''اربعون حدیثا فی فضائل الحج والعمرہ'' از نواب محمد صدیق حسن خاں مع، اضافہ حواشی)۔(۱) ہفت روزہ 'الاعتصام'، لاہور میں ۴/دسمبر ۱۹۷۰ء سے مسلسل چار اقساط میں چھپی۔(۲)۔ ایضًا۔۳/ دسمبر تا ۱۷/دسمبر ۲۰۰۴ء میں چھپی۔

۳۸۱۔ محمد حنیف ملی، مولانا۔ فیوضِ اربعین۔ مجلسِ علم وادب، اسلام آباد مالیگاؤں (ناسک) ۱۹۸۸ء

۳۸۲۔ محمد خالد بھوپالی، مولوی۔ چہل حدیث۔ دلی پرنٹنگ ورکس، دہلی۔۱۹۱۶ء

۳۸۳۔ محمد ذاکر حسین سیالوی، علامہ۔ اربعین مصطفی (اقلیتی جماعتوں کی طرف سے سوادِ اعظم اہلسنت پر اعتراضات کا جواب احادیثِ نبوی سے)۔ جامعۃ الزہرا اہلسنت، عثمان غنی کالونی، راولپنڈی کینٹ۔۲۰۰۶ء

۳۸۴۔ محمد رفیق خان پسروری۔ اربعینِ قرآنی در مسئلہ غیب دانی، مکتبہ اہلحدیث پسرور ضلع سیالکوٹ۔۱۹۶۴ء

۳۸۵۔ محمد رکن الدین، مولوی۔ اربعین۔ اللہ والے کی قومی دکان منزلِ نقشبندیہ کشمیری بازار، لاہور

۳۸۶۔ محمد رمضان، شیخ الحدیث، علامہ۔ چہل حدیث شریف کا تحفہ، اسکالرز اکیڈمی گلشنِ اقبال، کراچی

۳۸۷۔ محمد زکریا، حافظ۔ احکامِ خدا اور ارشاداتِ رسولِ اکرم ﷺ مع چہل حدیث، ضیا پریس آرام باغ، کراچی

۳۸۸۔ محمد زکریا کاندھلوی، مولانا، شیخ الحدیث۔ چہل حدیث۔ جید برقی پریس، دہلی۔

۱۳۴۸ھ

۳۸۹۔ ایضًا۔چہل حدیث (فضائلِ قرآن مجید مع ترجمہ و شرح)۔(۱) مشمولہ "تبلیغی نصاب" از مصنف۔ادارہ اشاعتِ دینیات، حضرت نظام الدین نئی دہلی۔(۲) کتب خانہ یحیوی، سہارنپور۔۱۳۴۸ھ

۳۹۰۔ایضًا۔چہل حدیث (فضائلِ نماز)۔(مشمولہ "تبلیغی نصاب" از مصنف)

۳۹۱۔ایضًا۔اربعون حدیثاً فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیرالانام (ماخوذ جلاء الافہام از حافظ ابن قیم)۔(۱) مکتبۃ الکوثر باب المجیدی المدینۃ المنورہ۔(۲) خانقاہ چشتیہ صابریہ، میرپور، آزاد کشمیر۔(۳) المعہد الاسلامی واٹرفال، ساؤتھ افریقہ۔۱۹۸۳ء

۳۹۲۔ایضًا۔چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ و سلام (مع ترجمہ)۔(۱) مشمولہ فضائلِ درود شریف۔علمی کتاب خانہ، اردو بازار، لاہور۔(۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی (جیبی سائز)

۳۹۳۔محمد زمان نقشبندی، حافظ۔اربعین فی فضائلِ علمِ دین، دارالعلوم جلالیہ نقشبندیہ، منگلہ کالونی۔۱۹۹۰ء

۳۹۴۔محمد سرفراز خان، چودھری۔اربعین خیرالانام فی بناء الاسلام۔(۱) شیخ جمیل اینڈ سنز، حافظ آباد۔۱۹۷۰ء۔(۲) میسرز صفدر اینڈ کمپنی جی ٹی روڈ، گجرات۔(۳) منور بک ڈپو، گجرات۔۱۹۹۹ء

۳۹۵۔ ایضًا۔اربعین فی اخلاق رحمۃ للعٰلمینؐ۔(۱) منور بک ڈپو، گجرات۔۱۹۹۹ء۔(۲) صفدر اینڈ کمپنی جی ٹی روڈ، گجرات۔

۳۹۶۔محمد سرور قادری، ابوسعید۔اربعین امام اعظم (مسانیدِ امام اعظم سے ماخوذ) مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام، گوجرانوالہ

۳۹۷۔محمد سعید احمد خان، پروفیسر۔لمحاتِ سعادت (اربعین حدیث در فضائلِ صلوٰۃ و سلام) کرمانوالہ بک شاپ، دربار مارکیٹ، لاہور۔۲۰۰۹ء

۳۹۸۔محمد سعید، حکیم۔خوب سیرت نمبر ۱، ہمدرد فاؤنڈیشن، کراچی۔۱۹۹۱ء

۳۹۹۔محمد سلطان احمد مسعود چشتی۔چالیس احادیث مبارکہ (بعض قرآنی سورتوں کے فضائل میں)۔(۱) ادارہ تبلیغ الاسلام، گوجرانوالہ۔(۲) ادارہ علم القرآن، لاہور (بنام اربعین نبویہ)۔

۴۰۰۔محمد سلیمان روڑی والے۔اربعینِ سلیمانی۔(۱)ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی اردو بازار، لاہور۔(۲)پسرور، سیالکوٹ

۴۰۱۔محمد شریف خالد رضوی، ابوالطاہر۔اربعین فیاض پریس، لاہور

۴۰۲۔محمد شریف، مولانا، ابویوسف، محدث، کوٹلی لوہاراں۔اربعینِ حنفیہ(در بارۂ نماز)۔ (۱)الفقیہ پرنٹنگ پریس ہال بازار، امرتسر۔(۲)کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔ (۳)دارالفیض گنج بخش، ۵۵ ریلوے روڈ، لاہور۔۲۰۰۰ء(۴)سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔۲۰۰۰ء۔ (۵)رضا پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۲ء(باضافہ حالاتِ مصنف و تخریج احادیث)

۴۰۳۔ایضاً۔اربعینِ نبویہ(اختیارات وکمالاتِ مصطفیٰ پر چالیس مستند احادیث کا مجموعہ) (۱)کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔(۲)دارالفیض گنج بخش حضرتِ لاہور(مع حالاتِ مصنف از محمد عالم مختار حق)۔(۳)انجمن نوجوانانِ محبانِ رسول پاکستان، صرافہ بازار، حیدرآباد۔۱۹۸۴ء۔ (۴)مرکزی انجمن اشاعت الاسلام، کراچی۔۱۹۸۰ء۔(۵)رضا پبلی کیشنز، لاہور۔۲۰۰۳ء

۴۰۴۔ ایضاً۔الاربعین فی فضائل النبی الامین (آں حضرتﷺ کے فضائل، محامد، اوصاف وکمالات پر مبنی چالیس احادیث) کتب خانہ ماہ طیبہ، کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

۴۰۵۔محمد شعیب۔پیارے نبی کی اچھی اچھی باتیں، سنٹرل انڈیا پریس، بھوپال۔۱۹۴۳ء

۴۰۶۔محمد شعیب حنفی۔آسان حدیث(چالیس اخلاقی وکارآمد حدیثوں کا مجموعہ)ماخوذ از کنزالعمال

۴۰۷۔محمد شفیع اکبرآبادی۔آداب النبی۔مرتضائی پریس، آگرہ۔

۴۰۸۔محمد شفیع دیوبندی، مفتی، مولانا۔چہل حدیث خورد۔ادارہ اسلامیہ، لاہور

۴۰۹۔محمد شفیع دیوبندی، مفتی، مولانا۔جوامع الکلم(مختصر چہل احادیث مع اردو ترجمہ۔ تعلیم اخلاق کے متعلق) (۱)مکتبہ دارالتبلیغ، دیوبند۔(۲)دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ، کراچی۔۱۳۲۴ھ۔(۳)ادارۃ المعارف، کراچی۔۲۰۰۴ء۔(۴)دارالحدیث بیرون بوہڑ گیٹ ملتان۔(۵)مکتبہ سید احمد شہید، اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۴ء۔(۶)مکتبہ الحسن، اردو بازار، لاہور۔ (۷)مشمولہ ''تاریخ اسلام'' مکتبہ قاسمیہ اردو بازار، لاہور۔۱۴۰۶ھ۔(۸)مشمولہ ''تاریخ

اسلام'' از محمد میاں مکتبہ الخیر، اردو بازار، لاہور۔ (۹) قدیمی کتب خانہ، کراچی۔ (۱۰) دار الاشاعت دیوبند۔۱۳۴۴ھ

۴۱۰۔ ایضاً۔ الاربعین (دربارۂ ختمِ نبوت)

۴۱۱۔ محمد شمس الدین۔ چہل حدیثِ رسول عربی۔ مطبع فخر المطابع لکھنو۔۱۳۲۸ھ

۴۱۲۔ محمد شہزاد مجددی سیفی۔ اربعینِ فاتحہ۔ سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۱ء (پیشتر ازیں یہ اربعین ''فضائل و برکات سورہ فاتحہ'' کے نام سے ادارہ ہذا نے ۲۰۰۰ء میں شائع کی)

۴۱۳۔ ایضاً۔ اربعینِ سیفی (فارسی منظوم مع اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔۱۹۹۶ء

۴۱۴۔ ایضاً۔ الروض الانیق فی فضل الصدیق از علامہ جلال الدین سیوطی (اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور۔

۴۱۵۔ محمد شہزاد مجددی سیفی۔ فضائلِ قرآن از ملا علی بن سلطان القاری (اردو ترجمہ) سُنی لٹریری سوسائٹی، ریلوے روڈ، لاہور

۴۱۶۔ محمد صاحبداد، مفتی، شیخ الحدیث جامعہ راشدیہ پیر جو گوٹھ۔ چہل حدیث (حصہ دوم) ادارہ نعیمیہ رضویہ سوادِ اعظم، لاہور

۴۱۷۔ محمد صادق سیالکوٹی۔ بستان الاربعین۔ (۱) مکتبہ نعمانیہ اردو بازار، گوجرانوالہ (۲) دار التبلیغ پورہ ہیراں، سیالکوٹ۔۱۹۵۲ء۔ (۳) نعمانی کتب خانہ، لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۱۸۔ ایضاً۔ بیاض الاربعین (روزمرہ زندگی سے متعلق)۔ (۱) مکتبہ نعمانیہ اردو بازار، گوجرانوالہ۔ (۲) سکول بک ڈپو اردو بازار، گوجرانوالہ۔۱۹۵۱ء۔ (۳) نعمانی کتب خانہ، لاہور۔۱۹۸۰ء۔ (۴) مکتبہ دارالسلام، ریاض (سعودی عرب)۔۱۹۹۴ء۔ (۵) مرکز الدعوۃ الاسلامیہ، راولپنڈی۔۲۰۰۲ء (وقف للہ تعالیٰ)

۴۱۹۔ محمد صدیق حسن خان، نواب۔ عین الیقین ترجمہ اربعین فی اصول الدین از امام غزالی، مطبع مفید عام، آگرہ۔۱۲۷۳ھ (سرورق پر مؤلف کا نام ابو النصر علی حسن لکھا ہوا ہے لیکن یہ نواب صاحب ہی کی تالیف ہے۔ بحوالہ علوم الحدیث)

۴۲۰۔ ایضاً۔ تمیمۃ الصبی فی ترجمۃ الاربعین من احادیث النبی۔ (۱) مطبع محمدی، لاہور۔

(۲) دارالدعوۃ السلفیہ، لاہور۔۱۹۸۵ء (تنقیح وتسہیل: صلاح الدین یوسف)

۴۲۱۔محمد صدیق حسن خان، نواب۔ الجواب المتین۔ مطبع نظامی، لاہور۔۱۳۲۵ھ

۴۲۲۔ایضًا۔ خیر القرین

نوٹ: نواب صاحب کے عربی میں بھی اربعین کے دو مجموعے ہیں: (۱) اربعون حدیثا فی فضائل الحج والعمرہ (۲) اربعون حدیثا تواترہ۔

۴۲۳۔محمد صدیق ہزاروی۔ اربعین نووی (اردو ترجمہ مع حل لغات وتوضیح) مکتبہ اسلامیہ سعیدیہ، عثمان آباد، مانسہرہ۔۱۴۲۹ھ/۲۰۰۸ء

۴۲۴۔محمد طاہر القادری، پروفیسر، ڈاکٹر۔ الاربعین فی فضائل النبی الامین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۰ء

۴۲۵۔ایضًا۔ الاربعین بشریٰ للمؤمنین فی شفاعت سید المرسلین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۶۔ایضًا۔ الاربعین فی فضائل سید المرسلین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۱۹۹۲ء

۴۲۷۔ایضًا۔ القول الوثیق فی مناقب الصدیق، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۸۔ایضًا۔ الکنز الثمین فی فضیلۃ الذکر والذاکرین، منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور۔۲۰۰۱ء

۴۲۹۔ایضًا۔ مرج البحرین فی مناقب الحسنین۔ منہاج القرآن پبلی کیشنز، لاہور۔۱۹۹۲ء

۴۳۰۔ایضًا۔ نورِ محمدی (خلقت سے ولادت تک کی چہل حدیث) منہاج القرآن پبلی کیشنز ماڈل ٹاؤن، لاہور

۴۳۱۔محمد طاہر، ڈاکٹر، قاری۔ اربعین تجوید وقرأت، مکتبۃ التجوید، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد۔ ۲۰۰۴ء

۴۳۲۔محمد ظفر اقبال، مولانا۔ چہل حدیث (فضائلِ اعمال) ایس ٹی فیشن، انارکلی، لاہور

۴۳۳۔محمد ظفر اللہ خان، مفتی۔ چہل حدیث در فضائل اعمال رمضان۔ صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۳۴۔محمد عارف ہزاروی، قاری۔اربعین نووی۔ترجمہ وتشریح مع مقدمہ تدوین حدیث و حجیت حدیث۔(بحوالہ مشاہیر علماء''از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۴۳۵۔محمد عارف، قاری و فیوض الرحمن، حافظ، قاری۔چہل حدیث مع ترجمہ وتشریح، پاکستان بک سنٹر اردو بازار، لاہور۔۱۳۹۱ھ /۱۹۷۱ء

۴۳۶۔محمد عاشق الٰہی۔چہل حدیث (متعلق شرعی پردہ) مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور۔ ۲۰۰۵ء

۴۳۷۔ایضاً۔چہل حدیث (حقوقِ والدین)۔مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور

۴۳۸۔محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔شرح اربعین نووی۔(۱) دارالاشاعت، کراچی۔ (۲) دارالہدیٰ، کراچی۔۱۴۲۵ھ (تحقیق وتخریج: مولانا محمد اختر ومولانا محمد عمیر) (۳) صدیقیہ دارالکتب، ملتان۔۲۰۰۱ء۔(۴) کتب خانہ رحیمیہ، ملتان۔(۵) ادارۃ المعارف، کراچی۔

۴۳۹۔ایضاً۔اصلاحی چہل حدیث (مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۴۴۰۔ ایضاً۔چہل حدیث (۱۔ متعلقہ ایمان وایمانیات)۔مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف دارالاشاعت اردو بازار، کراچی۔۲۰۰۵ء

۴۴۱۔ایضاً۔چہل حدیث (۲۔متعلقہ برزخ، محشر، جنت ودوزخ) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۴۲۔ایضاً۔چہل حدیث (۳۔متعلقہ طہارت، وضو، غسل، تیمم)۔مشمولہ 'جواہر الحدیث'

۴۴۳۔محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔چہل حدیث (۴۔متعلقہ نماز)۔(۱) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از صنف۔(۲) مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۵ء۔(۳)۔صدیقی ٹرسٹ کراچی۔

۴۴۴۔ ایضاً۔چہل حدیث (۵۔متعلقہ زکوٰۃ وصدقات)۔مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۴۵۔ایضاً۔چہل حدیث (۶۔متعلقہ رمضان شریف)۔(۱) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف۔(۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔(۳) مشمولہ ماہنامہ ''الہادی'' کراچی۔نومبر ۲۰۰۴ء

۴۴۶۔ایضاً۔چہل حدیث (۷۔متعلقہ فضائل ومسائلِ حج وعمرہ) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۴۷۔ایضاً۔چہل حدیث (۸۔متعلقہ تلاوت، ذکرودرود شریف) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۴۸۔ایضاً۔چہل حدیث (۹۔متعلقہ جہادِ فی سبیل اللہ)۔(۱) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف۔(۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔

۴۴۹۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۰۔متعلقہ نکاح، طلاق وحقوقِ ازواج) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۵۰۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۱۔متعلقہ تجارت وکسبِ حلال) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۵۱۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۲۔متعلقہ اخلاقِ حسنہ)۔مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۵۲۔محمد عاشق الٰہی بلند شہری، مولانا۔چہل حدیث (۱۳۔متعلقہ آدابِ زندگی)۔مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف

۴۵۳۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۴۔متعلقہ رحمت ومغفرتِ الٰہیہ)۔مشمولہ ''جواہر الحدیث''

۴۵۴۔ایضاً۔چہل حدیث (۱۵۔متعلقہ چالیس مسنون دعائیں)۔(۱) مشمولہ ''جواہر الحدیث'' از مصنف۔(۲) مکتبہ خلیل، اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۵ء۔(۳) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۵۵۔محمد عاشق، حاجی۔چالیس احادیثِ نبوی۔لاہور

۴۵۶۔محمد عبد الحکیم ایم اے، حکیم، قاضی۔احادیثِ مبارکہ، مرکزی مجلسِ رضا (رجسٹرڈ) لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۵۷۔محمد عبد الحلیم پانی پتی، مفتی رحمہ محمد یونس، الحاج۔چہل حدیث۔جھنگ صدر

۴۵۸۔محمد عبد الحلیم چشتی۔چہل حدیث ولی (اردو ترجمہ)۔ماہنامہ ''الرحیم'' صدر حیدر آباد مئی ۱۹۶۷ء

۴۵۹۔محمد عبد الرحمن، مولانا۔دعاؤں کی چہل حدیث، صدیقی ٹرسٹ، ۴۵۸ گارڈن ایسٹ، کراچی۔۱۹۹۵ء

۴۶۰۔محمد عبد السلام نقشبندی مجددی۔چالیس احادیثِ نبوی، خانقاہ صمدیہ، رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ۔

۴۶۱۔محمد عبد العزیز، ابو الرشید، مفتی۔اربعینِ عزیزی المعروف باحسن الاقوال فی احوال

الابدال۔(۱)عزیز منزل مزنگ،لاہور۔۱۳۵۶ھ۔(۲)عکسی ایڈیشن بنام ''احوالِ ابدال''۔ مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ،لاہور۔۱۹۷۰ء۔(علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کے دیباچہ کے اضافہ کے ساتھ)

۴۶۲۔محمد عبدالقادر سیفی،حسینی،سید۔چہل حدیث۔حمایت اسلام پریس،لاہور۔۱۹۶۲ء

۴۶۳۔محمد عبدالکریم،مولوی۔چہل حدیث (منتخبہ و ترجمہ)۔دہلی۔۱۳۳۱ھ

۴۶۴۔ایضاً۔چہل حدیث عکسی۔الفرقان بک ڈپو،لکھنؤ۔۱۹۹۲ء

۴۶۵۔محمد عثمان غنی،پروفیسر و نذیر احمد بھٹی،پروفیسر۔اربعین نووی (ترجمہ و شرح)، سٹینڈرڈ بک ہاؤس،لاہور۔۱۹۸۰ء

۴۶۶۔محمد عدنان کلیانوی،مولانا۔چہل حدیث در مناقبِ صحابہ،ادارہ بیاد امیر عزیمت، کراچی۔۲۰۰۷ء

۴۶۷۔محمد عظیم حاصلپوری۔جنت میں لے جانے والے چالیس عمل۔مکتبہ اسلامیہ،لاہور

۴۶۸۔محمد عظیم فاروقی،پروفیسر۔حالۃ اہل الحقیقۃ مع اللہ عزوجل از الشیخ احمد رفاعی (اردو ترجمہ) پورب اکادمی،اسلام آباد۔۲۰۰۸ء

۴۶۹تا۴۷۲۔محمد علی۔اربعۃ اربعونِ حدیثاً لمن یطلب یقیناً از سید نور بخش (اردو ترجمہ) ثنائی برقی پریس،لاہور۔(اس مجموعہ میں چالیس چالیس احادیث شریعت،طریقت،حقیقت اور معرفت کے احکام کے بارے میں بیان کی گئی ہیں)۔

۴۷۳۔محمد فرحان،علامہ،مولانا،ابو الضیاء۔چالیس حدیثیں مع ترجمہ۔ادارہ دار احیاء العلوم،کراچی

۴۷۴۔محمد فضل الحق بن یار محمد بندیالوی۔چہل حدیث،مرکزی دارالعلوم جامعہ امدادیہ مظہریہ،بندیال شریف،سرگودھا۔۱۹۶۷ء

۴۷۵۔محمد فضیل۔لباب الاخبار (فارسی۔اردو)۔مطبع قادری،لاہور۔۱۲۸۴ھ

۴۷۶۔محمد فہد عرفان۔رسولِ اکرم ﷺ کے چالیس فرامین۔عتیق اکیڈمی،ملتان۔۲۰۰۸ء

۴۷۷۔محمد فیض احمد اویسی،ابو صالح۔چہل حدیث (برائے خواتینِ اسلام) مکتبہ اویسیہ حامد آباد،بہاولپور۔

۴۷۸۔محمد قاسم،قاضی۔چہل حدیث۔بمبئی۔۱۲۶۲ھ

۴۷۹۔محمد محمود احمد الوری، مفتی۔اربعین۔(مشمولہ ''جہانِ مجددؒ'' جلد ششم۔امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی۔۲۰۰۵ء)

۴۸۰۔محمد مدنی، اشرفی، جیلانی، علامہ، سید۔الاربعین الاشرفی فی تفہیم الحدیث النبوی۔ (۱) شیخ الاسلام اکیڈمی، مکتبہ انوار المصطفیٰ، مغلپورہ، حیدر آباد (انڈیا)۔۲۰۰۶ء۔(۲) گلوبل اسلامک مشن (انک) نیویارک، یو ایس اے۔۲۰۰۷ء

۴۸۱۔محمد مسعود اظہر۔فضائلِ جہاد (بخاری شریف کی چالیس احادیث) مکتبہ حرکۃ الانصار، کراچی۔

۴۸۲۔ایضاً۔یہود کی چالیس بیماریاں

۴۸۳۔محمد مسلم، مفتی۔جنت کے پھول از گلدستۂ رسول (اربعین للاطفال) ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور۔۲۰۰۹ء

۴۸۴۔محمد مصطفیٰ خان۔چہل حدیث ولی اللہ (مع فوائد)۔(۱) مطبع مصطفائی، کانپور۔ ۱۸۴۲ء۔(۲) ماہنامہ ''الرحیم'' حیدر آباد۔مئی ۱۹۶۷ء (باہتمام محمد عبدالحلیم چشتی)

۴۸۵۔محمد موسیٰ روحانی بازی، مولانا۔الاربعین البازیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور

۴۸۶۔محمد مہدی رضا بخاری۔اربعین اصلاحی مع چالیس آیاتِ قرآن (مع ترجمہ وتشریح) ۱۳۶۸ھ

۴۸۷۔محمد نصر اللہ، علامہ الحاج ابو ابراہیم حافظ۔فضائلِ نماز پر چالیس احادیثِ مبارکہ، مشمولہ ''جناب رسول اللہ کی نماز'' از علامہ مفتی شفقات احمد قادری۔قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور۔۲۰۰۸ء

۴۸۸۔محمد وحید الذین قاسمی، مولانا۔تعلیمی چہل حدیث۔(۱)۔دہلی۔۱۳۹۹ھ/۱۹۷۹ء۔ (۲) فضلی سنز، اردو بازار، کراچی۔۱۹۸۶ء۔(۳) مکتبہ ادب اسلامی، اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۸۷ء۔(۴) پاک اکیڈمی کراچی۔(۵) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۸۹۔محمد وکیل جیلانی، سید۔اربعین۔ادارہ پیغام کچہری بازار، فیصل آباد۔۱۹۸۹ء۔اس میں مندرجہ ذیل نو زبانوں کے تراجم شامل ہیں: (۱) فارسی از مولانا غلام ربانی (۲) اردو۔نظم ونثر (۳) پنجابی (۴) سرائیکی (۵) گجراتی (۶) سندھی (۷) پشتو (۸) کشمیری (۹) انگریزی

۴۹۰۔محمد ہارون معاویہ، مولانا۔پل صراط اور اس کے مختلف مراحل۔دارالاشاعت،

کراچی (دوسرا باب: 'پل صراط سے متعلق چالیس احادیث')

۴۹۱۔محمد ہاشم قریشی چشتی، حافظ۔انوارِ مغیث در چہل حدیث۔آستانہ عالیہ، ٹبہ شریف، ۱۳۹۹ھ

۴۹۲۔محمد ہمایوں عباس شمس، ڈاکٹر۔چہل حدیث از حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی (اردو و انگریزی ترجمہ مع متن)۔تحقیقات دربار مارکیٹ، لاہور

۴۹۳۔محمد یٰسین، مولوی۔اربعین (فضائل، مسائل اور احکام درود شریف) مشمولہ برحاشیہ دلائل الخیرات۔مطبع کریمی واقع بندر بمبئی۔۱۳۱۶ھ

۴۹۴۔محمد یوسف اصلاحی، مولانا۔حدیثِ رسول۔اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، لاہور ۱۹۸۳ء

۴۹۵۔ایضاً۔گلدستۂ حدیث۔(۱)۔البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۱۹۸۲ء (۲) مکتبہ ذکریٰ، دہلی

۴۹۶۔محمد یوسف اصلاحی، مولانا۔شمع حرم (حضرت عائشہ کی روایت کردہ چالیس احادیث) البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۱۹۸۳ء

۴۹۷۔محمد یوسف دہلوی، مولانا۔اربعین حدیثاً (چہل حدیث یوسفی۔جیبی سائز) صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۴۹۸۔ایضاً۔ارشاداتِ رسولِ مقبول ﷺ۔حضرو پرنٹنگ پریس کوہاٹی بازار، راولپنڈی

☆محمد یونس، الحاج دیکھئے محمد عبدالحلیم پانی پتی، مفتی

۴۹۹۔محمد یونس طالب ہاشمی۔حضرت ابوبکر صدیق سے مروی چالیس احادیث (خلاصہ و ترجمہ) مشمولہ ''سیرتِ خلیفۃ الرسول سیدنا ابوبکر صدیق'' از مصنف۔البدر پبلی کیشنز اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۳ء

۵۰۰۔محمود احمد غضنفر۔احادیثِ قدسیہ از عزالدین ابراہیم (اردو ترجمہ) مرکز الدعوۃ الاسلامیہ، لاہور، ۱۹۸۳ء

۵۰۱۔محمود اسرائیلی۔چہل حدیث (منظوم اردو)۔دہلی۔۱۹۳۵ء

۵۰۲۔محمود شاہ محدث ہزاروی، سید۔اربعینِ محمودیہ مسمّٰی بہ مواہب النبویہ، جمعیت حنفیہ قادریہ پاکستان، حویلیاں ضلع ہزارہ۔۱۳۹۱ھ /۱۹۷۱ء

۵۰۳۔ایضاً۔اربعین نوویہ (اردو ترجمہ) بحوالہ ''تذکرہ علماء و مشائخ سرحد'' (جلد دوم)

از امیر شاہ قادری عظیم پبلشنگ ہاؤس خیبر بازار، پشاور۔۱۹۷۲ء
۵۰۴۔ایضاً۔اربعینِ خواتین۔خانقاہ محبوب آباد شریف حویلیاں ضلع ہزارہ
۵۰۵۔مختار احمد، حکیم۔طبی اربعین۔آل انڈیا انجمن خادم الحکمت شاہدرہ، لاہور۔۱۹۴۳ء
۵۰۶۔مسعود احمد میو، قاری۔نماز کی کتاب مع چہل حدیث اور مسنون دعائیں، اِقراء زینت الاطفال فتحیہ، کراچی
۵۰۷۔مشتاق احمد چشتی، مولانا۔چہل حدیث۔انجمن اخوان الصفا، ملتان
۵۰۸۔معین الدین اجمیری، مولانا۔چہل حدیث۔(چالیس اخلاقی احادیث کا مجموعہ)
۵۰۹۔معین الدین ندوی، مولانا۔نصابِ حدیث (تربیت گاہوں کے لیے چالیس احادیث)۔(۱) فرینڈز پبلی کیشنز، حسین آگاہی، ملتان۔ (۲) صدیقی ٹرسٹ، کراچی۔
۵۱۰۔مقرب علی نقوی۔اربعین فی فضائلِ امیر المومنین۔حیدر آباد، دکن۔۱۲۸۲ھ
۵۱۱۔ممتاز علی دیوبندی، سید۔اربعین من احادیث سید المرسلین (مع اردو ترجمہ) دار الاشاعت پنجاب، لاہور۱۹۳۷ء
۵۱۲۔منور حسین، سید، سیف الاسلام۔رسول اللہ کی رحیمانہ تعلیم (چالیس احادیث) ماڈرن میڈیکل پبلشنگ ہاؤس انارکلی، لاہور۔
۵۱۳۔مہر علی شاہ گولڑوی، پیر، سید۔چالیس احادیث۔گولڑہ شریف۔۱۹۹۷ء (مشمولہ ''تحقیق الحق فی کلمۃ الحق'' از مصنف)

پیر صاحب نے ۳۶۔احادیث جوامع الکلم جمع کی تھیں جس میں مولانا مولوی فیض احمد نے چار احادیث کا اضافہ کر کے اسے اربعین بنا دیا۔

۵۱۴۔میر علی بن حافظ محمد علی، مولوی۔شرح چہل حدیث۔(۱) نولکشور پریس، لکھنو۔۱۸۷۲ء۔(۲) کانپور۔۱۸۷۵ء
۵۱۵۔نامی، پیر غلام دستگیر۔چہل حدیثِ رسولِ انام در مناقبِ صحابہ کرام۔(۱) دائرۃ الاصلاح، لاہور۔۱۳۷۸ھ۔(۲) درگاہ حضرت عبد الجلیل قطب العالم، لاہور۔۱۹۴۰ء۔(۳) قریشی بک ایجنسی، لاہور۔(۴) رسالہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ (سرگودھا)۔(۵) رسالہ رضوان (حزب الاحناف)، لاہور۔(۶) ملک دین محمد تاجرانِ کتب بُل روڈ، لاہور۔۱۹۵۹ء۔(۷) سُنی لٹریری سوسائٹی ریلوے روڈ، لاہور۔۲۰۰۳ء (مع تخریج احادیث از علامہ محمد شہزاد مجددی)

۵۱۶۔نذر احمد، حافظ و عزیز زبیدی، مولانا۔اربعین نووی (اردو ترجمہ مع متن)۔(۱) مسلم اکادمی، لاہور۔۱۹۷۵ء۔(۲) علمی کتاب خانہ اردو بازار، لاہور۔۱۳۷۱ھ ۱۹۵۲ء (طبع ثانی ۱۹۵۴ء)

☆نذیر احمد بھٹی، پروفیسر۔دیکھیے محمد عثمان غنی

۵۱۷۔نذیر احمد، حافظ۔شفیع المذنبین رحمۃ للعلمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے فضائل و برکات مع چہل حدیث نبوی و اسماء الحسنٰی۔انجمن نصرۃ القرآن گوجرانوالہ

۵۱۸۔نسیم احمد، مولانا، تہی پوری (تہی پور نزد بجنور)۔چہل حدیث مع ترجمہ و تشریح (بحوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور

۵۱۹۔نصیر الدین سہارنپوری، مولانا۔مجموعہ چہل حدیث۔مکتبہ دینیات، رائے ونڈ (لاہور)

☆نفیس رقم۔دیکھیے انور حسین نفیس رقم، سید

۵۲۰۔نگہت حسین شاہجہانپوری (درست نکہت ہے) ترجمہ چہل حدیث، سلطان حسین اینڈ سنز تاجر کتب، کراچی۔۱۹۴۵ء

۵۲۱۔نواب علی رضوی نیوتنی۔ہمارا دین۔مکتبہ جامعہ ملیہ، دہلی

۵۲۲۔نور احمد، مولانا۔پردہ شرعی کی چہل حدیث۔(۱) مدرسہ امداد العلومؒ، کراچی۔۱۳۷۱ھ (۲) مکتبہ اصلاح و تبلیغ، حیدر آباد (سندھ)۔۱۹۷۸ء

۵۲۳۔نور احمد دہلوی۔چہل حدیث (شرعی حدود کے متعلق)۔ادارہ اشرف العلوم، کراچی

۵۲۴۔نور بخش توکلی، علامہ۔اربعینِ صوفیہ۔مشمولہ 'تذکرہ مشائخ نقشبندیہ' از مصنف، نوری بکڈپو، لاہور۔۱۹۷۶ء

۵۲۵۔نور حسین گرجاکھی۔اربعین من احادیث سید المرسلین (دعائیں)۔(۱) گرجاکھ ضلع گوجرانوالہ۔(۲) محمد الیاس، فیصل آباد (جیبی سائز)

۵۲۶۔نور محمد۔پردہ شرعی کی چہل حدیث۔مکتبہ اصلاح و تبلیغ، حیدر آباد۔۱۹۷۸ء

۵۲۷۔نیاز احمد میواتی۔شرح اربعین شاہ ولی اللہ (بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن۔فرنٹیئر پبلشنگ کمپنی، اردو بازار، لاہور)

۵۲۸۔ایضاً۔شرح اربعین شاہ محمد اسحٰق۔(بہ حوالہ مشاہیر علماء از ڈاکٹر قاری فیوض الرحمن)

۵۲۹۔ایضاً۔فتوحات الباری شرح الاربعین لملا علی القاری (بحوالہ مشاہیر علماء از فیوض

الرحمن)

۵۳۰۔نیاز محمد روتائی، مولانا(م:۲۱رمضان ۱۴۱۵ھ)۔الاربعین (عربی۔اردو)

۵۳۱۔وارث علی اکبرآبادی، مولوی۔جوامع الکلم۔اکبری پریس، آگرہ۔۱۹۱۰ء

۵۳۲۔وجیہ الدین قادری، شاہ۔چہل حدیث۔مطبع حیدری، حیدرآباد دکن

۵۳۳۔وحید الزماں، مولانا۔چہل حدیث۔حیدری پریس، بمبئی۔۱۲۹۴ھ

۵۳۴۔ولایت علی زبیری صادقپوری، سید۔اربعین فی بیان خروج المہدیین (بحوالہ ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور مورخہ ۲۰۰۲۔۵۔۱۰)

۵۳۵۔ہادی علی لکھنوی۔تسخیر (چہل حدیث از شاہ ولی اللہ کا منظوم اردو ترجمہ)۔(۱) مطبع مصطفائی، لکھنؤ۔۱۲۷۰ھ۔(۲) مطبع نظامی، لاہور۔۱۳۲۵ھ۔(۳) مطبع رزاقی، کانپور، ۱۳۲۵ھ اہل بیت نبوت کی روایت کردہ احادیث۔المسلسلات از شاہ ولی اللہ سے ماخوذ ہے۔

۵۳۶۔ہارون احمد چشتی۔اربعین (حصہ اول)۔چشتیہ اکیڈمی، فیصل آباد۔۱۹۹۷ء

۵۳۷۔ایضاً۔اربعین (حصہ دوم)۔چشتیہ اکیڈمی، فیصل آباد۔۱۹۹۸ء

۵۳۸۔یعقوب ربانی۔اربعین یعنی چالیس احادیث۔جامعہ اسلامیہ، فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

مختلف اداروں کی شائع کردہ اربعینات

۵۳۹۔آں حضرت کے ارشاداتِ گرامی (چالیس احادیث)۔'اخبارِ جہاں' کراچی۔اگست ۱۹۹۴ء

۵۴۰۔احادیث الحبیب (چہل حدیث مع اردو ترجمہ)۔اسلامیہ پریس، لاہور

۵۴۱۔اربعینِ جامی (مع اردو ترجمہ بصورتِ کیلنڈر)۔مکتبہ رشیدیہ لوئر مال، لاہور

۵۴۲۔اربعینِ رحمانی۔دارالحدیث رحمانیہ، دہلی

۵۴۳۔ارشاداتِ رسولِ مقبول۔حضرو پرنٹنگ پریس کوہاٹی بازار، راولپنڈی

۵۴۴۔اطلبوا العلم ولوفی الصین۔(چہل حدیث مع اردو و انگریزی ترجمہ) نیلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ۲۰۰۸ء

۵۴۵۔اللھم صل علیٰ سیدنا محمدٍ (درود شریف کے متعلق چالیس احادیث) ممتاز اینڈ سنز، زیب النساء سٹریٹ، کراچی۔

۵۴۶۔ایجاب اتفاق المسلمین بایرادالاحادیث الاربعین۔مطبع مقامی،لودیانہ۔۱۳۰۶ھ (لودیانہ کے مسلمانوں کی خاطر اتفاق کی تعلیم پر چالیس احادیث مع اردو ترجمہ)

۵۴۷۔تسخیر (منظوم ترجمہ اردو چہل حدیث)۔شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجرانِ کتب، لاہور ۱۹۳۴ء

۵۴۸۔چالیس احادیثِ مبارکہ کے درود وسلام کا مقبول وظیفہ (مترجم)۔مبین ٹرسٹ اسلام آباد ۵۴۹۔چالیس فرامینِ مصطفیٰ ﷺ۔شعبہ اصلاحی کتب دعوتِ اسلامی۔مکتبۃ المدینہ، کراچی۔۲۰۰۸ء

۵۵۰۔چہل حدیث مترجم۔نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ،کراچی

۵۵۱۔چہل حدیث۔معدنِ فیض پریس،مدراس۔۱۲۸۱ھ

۵۵۲۔چہل حدیث (درود شریف کے متعلق) مشمولہ صلوٰۃ علیہ وآلہٖ مقبول اکیڈمی، لاہور

۵۵۳۔چہل حدیث (بہ حوالہ فہرست مسلم لائبریری، آگرہ)

۵۵۴۔چہل حدیث (مع ترجمہ وشرح منظوم اردو)۔لباب المعارف العلمیہ فہرست کتب خانہ مکتبہ مشرقیہ اسلامیہ، پشاور (جلداول)۔۱۹۱۸ء

۵۵۵۔چہل حدیث (بخاری شریف)۔مدنی کتب خانہ گنپت روڈ، لاہور

۵۵۶۔چہل حدیث۔اصح المطابع،کراچی (ماخوذ از صحیح بخاری)

۵۵۷۔چہل حدیث (متفق علیہ)۔مطبع ناصری۔۱۲۸۲ھ

۵۵۸۔چہل حدیث (منظوم اردو)۔نولکشور پریس۔۱۸۶۳ء

۵۵۹۔چہل حدیث المعروف بہ گلزارِ آسیہ (غیر مقلدوں کے رد میں)

۵۶۰۔چہل حدیث مبارکہ۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۵۶۱۔چہل حدیث مشمولہ مجموعہ چہار رسالہ (فہرست کتب خانہ محمدیہ، بمبئی)

۵۶۲۔حیاتِ طیبہ مع چہل حدیث۔جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ، کراچی

۵۶۳۔دعائیں اور چالیس حدیث۔تعلیم القرآن ٹرسٹ راہوالی ضلع گوجرانوالہ

۵۶۴۔شرح اربعینِ نووی۔نولکشور،لکھنؤ۔۱۸۷۲ء

۵۶۵۔فضیلتِ ذکرِ الٰہی (چالیس احادیث)۔اسلامی روحانی مشن، کراچی

۵۶۶۔فیضانِ چہل حدیث۔مجلس المدینۃ العلمیہ،مکتبۃ المدینہ باب مدینہ، کراچی۔

۲۰۰۷ء

۵۶۷۔گلدستہ احادیث۔مکتبۃ المدینہ محلہ سوداگراں، کراچی (اسلامی بھائیوں کے لیے چالیس احادیث کا مجموعہ مع ترجمہ وشرح)

۵۶۸۔مجموعہ چہل حدیث اردو۔شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجرانِ کتب لاہور۔ ۱۹۳۳ء

۵۶۹۔معلمِ انسانیت کی تعلیمات۔صدیقی ٹرسٹ، کراچی

۵۷۰۔نورنامہ (چہل حدیث)۔نظامی پریس، کانپور۔۱۲۹۲ھ

فہرست مآخذ

اخبارات، رسائل اور کتب کے نام اربعینات کے بیشتر مجموعوں کے ساتھ ہی درج کردیئے گئے ہیں۔دیگر مآخذ کے اسماء درج ذیل ہیں:

۱۔العلل المتناہیہ فی الاحادیث الواہیہ (جلد اول)۔علامہ عبدالرحمٰن بن علی الشہیر بابن جوزی۔تحقیق وتخریج ازمولانا ارشاد الحق اثری۔دار نشر الکتب الاسلامیہ، لاہور۔۱۳۹۹ھ

۲۔نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب۔حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی۔دارالاشاعت اردو بازار، کراچی

۳۔علوم الحدیث (مطالعہ وتعارف)۔رفیق احمد رئیس سلفی۔مقامی جمعیت اہل حدیث سول لائنس، علی گڑھ ۱۹۹۹ء

۴۔موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف (المجلد الثامن)۔ بوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول۔عالم التراث للطباعت والنشر، بیروت۔۱۹۸۹ء

۵۔اتحاف النبلاء المتقین باحیاء آثر الفقہاء المحدثین۔نواب محمد صدیق حسن خاں۔مطبع نظامی کانپور۔۱۲۸۸ھ

۶۔قاموس الکتب اردو (جلد اول)۔زیر نگرانی ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی۔۱۹۶۱ء

۷۔احادیث کے اردو تراجم۔محمد نذیر رانجھا۔مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔۱۹۹۵ء
۸۔مرأۃ التصانیف (جلد اول)۔حافظ محمد عبدالستار قادری چشتی۔حامد اینڈ کمپنی اردو بازار لاہور۔۱۹۸۰ء
۹۔جامع فہرست مطبوعات پاکستان۔ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔نیشنل بک کونسل آف پاکستان، اسلام آباد۔۱۹۸۸ء
۱۰۔جامع فہرست مطبوعات پاکستان (تفسیر وحدیث)۔ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔نیشنل بک کونسل آف پاکستان، لاہور۔۱۹۸۸ء
۱۱۔اربعین ابراہیمی۔حافظ ابراہیم میر سیالکوٹی۔دارالبلاغ اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۸ء
۱۲۔اربعین ثنائی۔مولانا ثناءاللہ امرتسری۔دارالبلاغ اردو بازار، لاہور۔۲۰۰۸ء
۱۳۔علمِ حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت۔محمد سعد صدیقی۔شعبۂ تحقیق قائداعظم لائبریری، لاہور۔۱۹۸۸ء

حوالہ جات

۱۔اربعین مولوی جان محمد
۲۔المواعظ العصفوریہ
۳۔اربعینِ جامی
۴۔موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف
۵۔کتاب الاربعین
۶۔منتخب کنز العمال
۷۔بن عدی فی الکامل
۸۔اربعین سید محمد عبدالقادر سیفی

محمد احمد رضا☆

فتاویٰ حدیثیہ

اس شمارے سے ایک نیا سلسلہ فتاویٰ حدیثیہ کے عنوان سے شروع کیا جارہا ہے۔اس عنوان کے تحت مولانا محمد احمد رضا روایات حدیث کے حوالے سے مختلف استفتا کے جواب دیں گے۔اس بزم میں آپ بھی شرکت کرسکتے ہیں۔اگر کسی روایت کے حوالے سے کوئی سوال کرنا چاہیں تو ہمیں اپنا سوال تحقیقات حدیث کے پتے پر ارسال کرسکتے ہیں۔ادارہ

استفتا:۱

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ مشکوٰۃ المصابیح کی درجِ ذیل حدیث کون کون سی کتبِ حدیث میں مذکور ہے اور صحت وضعف کے لحاظ سے اس کا درجہ کیا ہے؟ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

عن أنس بن مالك : قال لي رسول الله صلى الله عليه و سلّم: يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لي: يا بني وذلك من سنتي، ومن أحيا سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة

الجواب۔حامداً ومصلیاً

یہ حدیث متعدد کتبِ حدیث میں سننِ ترمذی، مسندِ ابی یعلی، مسندِ احمد بن منیع، معجمِ اوسط ومعجمِ صغیر، امالی خطیب بغدادی اور تاریخ ابن عساکر وغیرہ کتب کے حوالے سے متعدد طرق کے ساتھ

☆ فاضلِ تخصص فی الحدیث جامعہ علومِ اسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، ان میں سے ہر ایک طریق کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔امام ترمذی رحمہ اللہ نے الجامع السنن میں اس حدیث کو درجِ ذیل سند کے ساتھ نقل کیا ہے:

حدثنا مسلم بن حاتم الأنصاری البصری حدثنا محمد بن عبد اللّٰہ الأنصاری عن أبیه عن علی بن زید عن سعید بن المسیب قال قال أنس بن مالك : قال لی رسول اللّٰہ صلی اللہ علیه و سلّم: یا بنی إن قدرت أن تصبح وتمسی لیس فی قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لی: یا بنی وذلك من سنتی، ومن أحیا سنتی فقد أحبنی، ومن أحبنی کان معی فی الجنة ، وفی الحدیث قصة طویلة (۱)

امامِ ترمذی ہی کے حوالے سے اس حدیث کو:

☆امام بغوی رحمہ اللہ نے مصابیح السنۃ میں (۲)

☆علامہ ابن الاثیر جزری رحمہ اللہ نے جامع الاصول میں (۳)

☆اور حافظ مزّی رحمہ اللہ نے تحفۃ الاشراف میں (۴) میں ذکر کیا ہے، اس میں امام ترمذی رحمہ اللہ نے جس قصے کی طرف اشارہ فرمایا ہے وہ آئندہ طرق میں مذکور ہے۔

۲۔امام ابویعلیٰ موصلی رحمہ اللہ نے اپنی مسند میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ مفصل روایت ذکر فرمائی ہے جس میں وہ قصہ بھی مذکور ہے جس کی طرف امام ترمذی رحمہ اللہ نے اشارہ فرمایا ہے:

حدثنا یحیی بن أیوب حدثنا محمد بن الحسن بن أبی یزید الصدائی حدثنا عباد المنقری عن علی بن زید عن سعید بن المسیب عن أنس بن مالك قال: قدم رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم المدینة وأنا ابن ثمان سنین فأخذت أمی بیدی فانطلقت بی إلی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم فقالت: یا رسول اللّٰہ إنه لم یبق رجل ولا امرأة من الأنصار إلا قد أتحفتك بتحفة، وإنی لا أقدر علی ما أتحفك به إلا ابنی هذا فخذه فلیخدمك ما بدا لك، فخدمت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم عشر سنین، فما ضربنی ضربة ولا سبنی سبة، ولا انتهرنی

ولا عبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سرى تك مؤمنا، فكانت أمي وأزواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألنني عن سر رسول الله صلى الله عليه وسلم، فلا أخبرهم به، وما أنا بمخبر سر رسول الله صلى الله عليه وسلم أحدا أبدا، وقال: يا بني عليك بإسباغ الوضوء يحبك حافظاك ويزاد في عمرك، ويا أنس بالغ في الاغتسال من الجنابة فإنك تخرج من مغتسلك وليس عليك ذنب ولا خطيئة قال: قلت: كيف المبالغة يا رسول الله؟ قال: تبل أصول الشعر، وتنقي البشرة، ويا بني إن استطعت أن لا تزال أبدا على وضوء فإنه من يأته الموت وهو على وضوء يعط الشهادة، ويا بني إن استطعت أن لا تزال تصلي فإن الملائكة تصلي عليك ما دمت تصلي، ويا أنس إذا ركعت فأمكن كفيك من ركبتيك، وفرج بين أصابعك، وارفع مرفقيك عن جنبيك، ويا بني إن رفعت رأسك من الركوع فأمكن كل عضو منك موضعه، فان الله لا ينظر يوم القيامة إلى من لا يقيم صلبه بين ركوعه وسجوده، ويا بني فإذا سجدت فأمكن جبهتك وكفيك من الأرض، ولا تنقر نقر الديك، ولا تقع إقعاء الكلب، أو قال: الثعلب، وإياك والالتفات في الصلاة، فإن الالتفات في الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففي النافلة لا في الفريضة، ويا بني وإذا خرجت من بيتك فلا تقعن عينيك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه فإنك ترجع مغفورا لك، ويا بني إذا دخلت منزلك فسلم على نفسك وعلى أهلك، ويا بني إن استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد فإنه أهون عليك في الحساب، ويا بني إن اتبعت وصيتي فلا يكن شيء أحب إليك من الموت (٥)

۳۔ امام طبرانی رحمہ اللہ نے بھی المعجم الاوسط میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ مفصل روایت فرمائی ہے:

حدثنا محمد بن عمران الناقط البصری قال: نا مسلم بن حاتم

الأنـصـارى قـال: نـا محمد بن عبد الله الأنصارى عن أبيه عن على بن زيـد عـن سـعيد بن المسيب قال: قال أنس بن مالك: قدم رسول الله صـلـى الله عليه و سلم المدينة وأنا يومئذ ابن ثمان سنين، فذهبت بى أمـى إليه فقالت: يا رسول الله إن رجال الأنصار ونسائهم قد أتحفوك غيـرى وإنـى لـم أجد ما أتحفك به إلا ابنى هذا فاقبله منى يخدمك ما بـدا لك، قـال: فخدمت رسول الله صلى الله عليه و سلم عشر سنين فـلـم يـضـربنى ضربة ولم يسبنى ولم يعبس فى وجهى، وكان أول ما أوصانى أن قال: يا بنى اكتم سرى تكن مؤمنا، فما أخبرت بسره أحدا قـط، وإن أمـى وأزواج الـنـبـى صـلـى الـلّـه عـلـيـه و سلم سألونى فما أخبـرتهن بسره ولا أخبر سره أحدا أبدا، ثم قال: يا بنى أسبغ الوضوء يـزد فـى عمرك ويحبك حافظاك، ثم قال: يا بنى إن استطعت ألا تبيت إلا عـلـى وضـوء فـافـعـل فـإنـه من أتاه الموت وهو على وضوء أعطى الشهادة، ثـم قـال: يـا بـنـى إن اسـتـطـعـت ألا تزال تصلى فافعل فإن الـمـلائـكة لا تـزال تصلى عليك ما دمت تصلى، ثم قال: "يا بنى إياك والالتـفـات فـى الصلاة فإن الالتفات فى الصلاة هلكة، فإن كان لا بد فـفـى التطوع لا فى الفريضة، ثم قال لى: يا بنى إذا ركعت فضع كفيك عـلـى ركبتيك، وفـرج بيـن أصـابـعك، وارفع يديك عن جنبيك، فإذا رفـعـت رأسك من الركوع فمكن لكل عضو موضعه، فإن الله لا ينظر يـوم الـقـيـامة إلـى من لا يقيم صلبه، ثم قال لى: يا بنى إذا سجدت فلا تـنـقـر كما ينقر الديك، ولا تقع كما يقعى الكلب ولا تفرش ذراعيك الأرض افتـراش السبـع، وافـرش ظهر قدميك بالأرض وضع إليتيك عـلـى عـقبيك، فإن ذلك أيسر عليك يوم القيامة فى حسابك، ثم قال لـى: يا بنى بالغ فى الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك ليس عليك ذنـب، ولا خـطـيـئة، قـلـت: بـأبى وأمى ما المبالغة فى الغسل؟ قال: تبل أصـول الشعر وتنقى البشرة، ثم قال لى: يا بنى إن قدرت أن تجعل من

صلاتك في بيتك شيئا فافعل فإنه يكثر خير بيتك، ثم قال لي: يا بني إذا دخلت على أهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك، ثم قال لي: يا بني إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه ترجع وقد زيد في حسناتك، ثم قال: يا بني إن قدرت أن تمسي وتصبح ليس في قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لي: يا أنس إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا ظننت أن له الفضل عليك فافعل، ثم قال لي: يا بني إن ذلك من سنتي، فمن أحيا سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة، ثم قال لي: يا بني إن حفظت وصيتي فلا يكون شيء أحب إليك من الموت (٦)

۴۔ امام طبرانی رحمہ اللہ نے المعجم الصغیر میں بھی درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے:

حدثنا محمد بن صالح بن الوليد النرسي البصري ابن أخي العباس بن الوليد النرسي حدثنا مسلم بن حاتم الأنصاري حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاري عن أبيه عبد الله بن المثنى عن علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا يومئذ ابن ثمان سنين فذهبت بي أمي إليه فقالت: يا رسول الله إن رجال الأنصار ونساءهم قد أتحفوك غيري، ولم أجد ما أتحفك إلا ابني هذا، فاقبل مني يخدمك ما بدا لك، قال: فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين فلم يضربني ضربة قط ولم يسبني ولم يعبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سري تكن مؤمنا، فما أخبرت بسره أحدا، وإن كانت أمي وأزواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألنني أن أخبرهن بسره، فلا أخبرهن ولا أخبر بسره أحدا أبدا، ثم قال: يا بني أسبغ الوضوء يزد في عمرك ويحبك حافظاك، ثم قال: يا بني إن استطعت

أن لا تبيت إلا على وضوء فافعل فإنه من أتاه الموت وهو على وضوء أعطى الشهادة،ثم قال: يا بنى إن استطعت أن لا تزال تصلى فافعل، فإن الملائكة لا تزال تصلى عليك ما دمت تصلى، ثم قال: يا بنى إياك والالتفات فى الصلاة فإن الالتفات فى الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففى التطوع لا فى الفريضة، ثم قال لى: يا بنى إذا ركعت فضع كفيك على ركبتيك، وافرج بين أصابعك، وارفع يديك على جنبيك، فإذا رفعت رأسك من الركوع فكن لكل عضو موضعه فإن الله لا ينظر يوم القيامة إلى من لا يقيم صلبه فى ركوعه وسجوده، ثم قال: يا بنى إذا سجدت فلا تنقر كما ينقر الديك، ولا تقع كما يقعى الكلب، ولا تفترش ذراعيك افتراش السبع، وافرش ظهر قدميك الأرض، وضع إليتيك على عقبيك، فإن ذلك أيسر عليك يوم القيامة فى حسابك، ثم قال: يا بنى بالغ فى الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك ليس عليك ذنب ولا خطيئة، قلت: بأبى وأمى، ما المبالغة؟ قال: تبل أصول الشعر، وتنقى البشرة، ثم قال لى: يا بنى إن إذا قدرت أن تجعل من صلواتك فى بيتك شيئا فافعل فإنه يكثر خير بيتك، ثم قال لى: يا بنى إذا دخلت على أهلك فسلم يكن بركة عليك وعلى أهل بيتك، ثم قال: يا بنى إذا خرجت من بيتك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا سلمت عليه ترجع وقد زيد فى حسناتك، ثم قال لى: يا بنى إن قدرت أن تمسى وتصبح وليس فى قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لى: يا بنى إذا خرجت من أهلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل القبلة إلا ظننت أن له الفضل عليك، ثم قال لى: يا بني إن حفظت وصيتى فلا يكونن شيء أحب إليك من الموت، ثم قال لى: يا بنى إن ذلك من سنتى، ومن أحيا سنتى فقد أحبنى، ومن أحبني كان معى فى الجنة (۷)

۵۔اور امام احمد بن منیع رحمہ اللہ کی مسند سے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

ثنا يزيد بن هارون حدثنا العلاء أبومحمد الثقفى سمعت أنس بن مالك رضى اللّٰه عنه قال: خدمت رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وأنا ابن ثمان سنين، فكان أول ما علمنى أن قال لى: يا بنى أحكم وضوئك لصلاتك تحبك حفظتك، ويزاد فى عمرك، يا بنى يا أنس الغسل من الجنابة فبالغ فيها فإن تحت كل شعرة جنابة، قال: قلت: يا رسول اللّٰه وكيف أبالغ فيها؟ قال: روى أصول الشعر وأنق بشرتك تخرج من مغتسلك وقد غفر لك كل ذنب، يا بنى لا تفوتك ركعتى الضحى فإنها صلاة الأوابين، يا بنى وأكثر الصلاة فى الليل والنهار فإنك ما دمت فى صلاة فإن الملائكة تصلى عليك، يا بنى وإذا قمت فى الصلاة فانصب نفسك للّٰه، فإذا ركعت فاجعل راحتيك على ركبتيك وفرج بين أصابعك وارفع عضدك عن جنبيك، وإذا رفعت رأسك من الركوع فقم حتى يرجع كل عضو إلى مكانه، وإذا سجدت فالزق وجهك بالأرض، ولا تنقر نقر الغراب، ولا تبسط ذراعيك بسط الثعلب، فإذا رفعت رأسك فلا تقعى كما يقعي الكلب، ضع أليتيك بين قدميك والزق ظاهر قدميك بالأرض، فإن اللّٰه لا ينظر إلى صلاة عبد لا يتم ركوعها وسجودها، وإن استطعت أن تكون على وضوء من يومك وليلتك فان يأتك الموت وأنت على ذلك لم تفتك الشهادة، يا بنى وإذا دخلت بيتك فسلم تكثر بركتك وبركة بيتك، يا بنى وإذا خرجت لحاجة فلا يقعن بصرك على أحد من أهل دينك إلا سلمت عليه تدخل حلاوة الإيمان قلبك، وإن أصبت ذنبا فى مخرجك رجعت وقد غفر لك، يا بنى ولا تبيتن ولا تصبحن يومًا وفى قلبك غش لأحد من أهل الإسلام فإن هذا أمرسنتى، ومن أخذ بسنتى فقد أحبنى، ومن أحبنى فهو معى فى الجنة، يا بنى فإذا عملت بهذا وحفظت وصيتى فلا يكونن شيء أحب إليك من الموت فإن فيه راحتك (۸)

۶۔ حافظ ابو بکر خطیب بغدادی رحمہ اللہ کی امالی کے حوالے سے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

أنبأنا أبو الحسن علی بن أحمد بن إبراهيم البزار حدثنا يزيد بن إسماعيل الخلال حدثنا سعيد بن عتاب حدثنا أحمد بن بكر البأسي حدثنا الهيثم بن جميل عن هشيم عن يونس عن عبيد عن الحسن عن أنس قال: قدم رسول اللّٰه المدينة وأنا ابن ثمان سنين، فأقبلت أمي بی إليه، فقالت له: بأبی أنت وأمي يا رسول اللّٰه، إنك قدمت المدينة ولم يبق بها أحد من الأنصار امرأة ولا رجل إلا وقد أتحفك تحفة، وإني لم أجد شيئًا أتحفك به، فهذا ولدي فاستخدمه ما بدا لك، قال أنس: فخدمته عشر سنين فما سبنی سبة قط، ولا عبس فی وجهی قط، ولا زبرنی قط، وكان وصيته إياى أن قال: يا بنی احفظ سری تك مؤمنا، فما كشفت سره لأحد قط، ثم قال لی: يا بني عليك بإسباغ الوضوء تحبك حفظتك ويزداد فی عمرك، يا بنی وبالغ فی الغسل من الجنابة تخرج من مغتسلك ولا ذنب عليك، قلت: بأبی أنت وأمي يا رسول اللّٰه وما المبالغة فی الغسل؟ قال: تبلغ الماء أصول الشعر وتنقى البشرة، ولا تزال تصلی فإن الملائكة تصلی عليك ما دمت تصلی، وإياك والالتفات فی الصلاة فإن فيها الهلكة، فإن كنت لا بد ملتفتا فی التطوع لا فی الفريضة، يا بنی إذا كنت عند الركوع فضع كفيك على ركبتيك، وافرج بين أصابعك، وجاف عضديك عن مرفقيك، وإذا كنت فی السجود فلا تفترش ذراعيك افتراش السبع، ولا تنقر نقر الديك، ولا تقع إقعاء الكلب، وإذا كنت فی القعدة فضع ظهر قدميك على الأرض، وضع إليتيك على بطن قدمك اليسرى، وانصب قدمك اليمنى بحذاء القبلة، فإن فعلت ذلك أحييت سنتي، ومن أحيا سنتی فقد أحيانی، ومن أحيانی كان معی فی الجنة، يا بنی وإذا خرجت من منزلك فلا يقعن بصرك على أحد من أهل قبلتك إلا سلمت عليه

ترجع إلى منزلك، وقد زيد في حسناتك، يا بني فإذا أنت دخلت منزلك فسلم على أهلك تكثر بركة بيتك ويكون خيرا عليك وعلى أهلك، يا بني ولا يكن في صدرك غش لأحد من المسلمين يهون عليك عند الموت، يا بني إذا أنت حفظت وصيتي لم يكن أحب إليك من الموت (۹)

۷۔ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ نے تاریخ مدینۃ دمشق الکبیر میں متعدد طرق سے اس حدیث کی تخریج فرمائی ہے:

أخبرنا أبو القاسم السمرقندي أنا أبو علي بن المسلمة وأبو القاسم عبدالواحد بن علي بن محمد بن فهد قالا: حدثنا أبو الحسن الحمامي أنا أبو القاسم بن محمد السكوني حدثنا محمد بن عبدالله سليمان الحضرمي حدثنا الحسن بن حماد الضبي حدثنا محمد بن الحسن عن عباد المنقري عن علي بن زيد بن جدعان عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وانا ابن ثمان او تسع وهذا مختصر

أخبرناه عاليا أبو المظفر القشيري أنا أبو سعد الجنزرودي أنا أبوعمرو بن حمدان (ح) وأخبرتنا أم المجتبى العلوية وأم البهاء بنت البغدادي قالتا: أنا ابراهيم بن منصور أنا أبو بكر بن المقرىء قالا: أنا أبو يعلى الموصلي حدثنا يحيى بن أيوب (حدثنا محمد بن الحسن بن أبي يزيد الصدائي حدثنا عباد المنقري عن علي بن زيد) عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا ابن ثمان سنين فأخذت أمي بيدي فانطلقت بي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت: يا رسول الله إنه لم يبق رجل ولا امرأة من الأنصار إلا قد أتحفتك بتحفة وإني لا أقدر على ما أتحفك به إلا ابني هذا فخذه فليخدمك ما بدا لك فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين فما ضربني ضربة ولا سبني

سبة ولا انتهرني ولا عبس في وجهي وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني اكتم سرى تك مؤمنا.... (الى قوله): ويا بني إن استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد فإنه أهون عليك في الحساب ويا بني إن اتبعت وصيتي فلا يكن شيء أحب إليك من الموت

وقد روى عبدالله بن المثنى بن ثمامة بن أنس الأنصارى هذا الحديث عن علي بن زيد حدثناه أبو عبدالله بن البنا ـ لفظا ـ وأبو القاسم بن السمرقندى ـ قراءة ـ قالا: أنا أبو الحسين بن النقور أنا أبو الحسين محمد بن عبدالله بن الحسين الدقاق أنا يحيى بن محمد بن صاعد حدثنا مسلم بن خالد أبو حاتم الأنصارى حدثنا محمد بن عبدالله الأنصارى عن أبيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال قال أنس: قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وأنا ابن ثمان سنين فذهبت بي أمي اليه فقالت: يارسول الله ان رجال الأنصار ونساء هم قد أتحفوك غيرى وانى لا أجد ما أتحفك به الا ابني هذا فاقبله مني يخدمك ما بدالك قال: فخدمت رسول الله صلى الله عليه وسلم عشر سنين، لم يضربني ضربة، ولا سبني، ولم يعبس في وجهي، وكان أول ما أوصاني به أن قال: يا بني أسبغ الوضوء يزيد في عمرك ويحبك حافظاك ....(الى قوله): يا بني وذالك من سنتي، ومن أحب سنتي فقد أحبني، ومن أحبني كان معي في الجنة، قال لي: يا بني ان حفظت وصيتي لم يكن شيء أحب اليك من الموت، كذا كان في الأصل: ابن خالد وانما هو ابن أبي حاتم، أخرجه الترمذى وقد روى حميد الطويل عن أنس شيئا منه (١٠)

مذکورہ بالا طرق کی اسنادی حیثیت اوران پر محدثین کرام کا کلام

۱۔ امام المحدثین حضرت امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس مفصل حدیث شریف کے مختلف

حصوں کو ایک ہی سند سے تین مختلف مواقع پر نقل کیا ہے، جن میں سے ایک حصہ ماقبل میں گزر چکا ہے، اسی موقع پر امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس سند پر درج ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

قال أبو عيسى: هذاحديث حسن غريب من هذا الوجه، و محمد بن عبد اللّٰه الانصارى ثقة، و أبوه ثقة، و على بن زيد صدوق إلا أنه ربما يرفع الشىء الذى يوقفه غيره، قال: وسمعت محمد بن بشار يقول: قال أبو الوليد: قال شعبة: حدثنا على بن زيد وكان رفاعا، ولا نعرف لسعيد بن المسيب عن أنس رواية إلا هذا الحديث بطوله، وقد روى عباد بن ميسرة المنقرى هذا الحديث عن على بن زيد عن أنس، ولم يذكر فيه عن سعيد بن المسيب

قال أبو عيسى: وذاكرت به محمد بن إسمعيل فلم يعرفه، ولم يعرف لسعيد بن المسيب عن أنس هذا الحديث ولا غيره، ومات أنس بن مالك سنة ثلاث وتسعين، ومات سعيد بن المسيب بعده بسنتين مات سنة خمس وتسعين (۱۱)

اور دوسری جگہ درج ذیل حصہ نقل کیا ہے اور اس کی اسنادی حیثیت بھی واضح فرمائی ہے:

حدثنا أبو حاتم مسلم بن حاتم البصرى حدثنا محمد بن عبد اللّٰه الأنصارى عن أبيه على بن زيد عن سعيد بن المسيب قال قال أنس بن مالك : قال لى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم: يا بنى إياك والالتفات فى الصلاة، فإن الالتفات فى الصلاة هلكة، فإن كان لا بد ففى التطوع لا فى الفريضة

قال أبو عيسى هذا حديث حسن غريب (۱۲)

اور تیسری جگہ جس حصے کو نقل فرمایا ہے اور اس پر جو تبصرہ فرمایا ہے وہ حسبِ ذیل ہے:

حدثنا أبو حاتم البصرى الأنصارى مسلم بن حاتم حدثنا محمد بن عبد الله الأنصارى عن أبيه عن على بن زيد عن سعيد بن المسيب عن أنس بن مالك قال : قال لى رسول الله صلى الله عليه و سلم: يا بنى إذا دخلت على أهلك فسلم، يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك

قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب (۱۳)

ان تینوں مواقع پر امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام کو سامنے رکھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ حدیث من حیث المجموع امام ترمذی رحمہ اللہ کے نزدیک حسن غریب ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس سند پر یہ حکم اس طریق کا علمی جائزہ پیش فرمانے اور متوقع اعتراضات کے جواب دینے کے بعد ہے، امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے:

ا۔ اس طریق کے دیگر راوی ثقہ ہیں، صرف ایک راوی علی بن زید بن جدعان کے بارے میں بعض محدثینِ کرام نے کلام کیا ہے، اور کہا ہے کہ علی بن زید ایسی احادیث کو مرفوعاً روایت کر جاتے ہیں جو دیگر محدثین کے ہاں موقوفاً منقول ہوتی ہیں، چنانچہ اسی حدیث کو ان کے ایک شاگرد عباد بن میسرۃ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ اس میں علی بن زید اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے مابین حضرت سعید بن المسیب کا واسطہ ذکر نہیں کیا، جس سے علی بن زید کا اس حدیث کو متصل سند کے ساتھ روایت کرنا مشکوک ہو جاتا ہے۔

ب۔ نیز حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کا سماع حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ثابت ہونے میں بعض حضرات کو شبہ ہے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ اور دیگر محدثینِ کرام کے طرز سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ مذکورہ بالا دونوں باتیں اس حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے سے مانع نہیں ہیں، چناں چہ علی بن زید کے بارے میں ایسا کلام نہیں ہے جو ان کی ثقاہت کو بالکل مجروح کر دے، اس بارے میں محدثین کرام کے کلام کا نچوڑ ملاحظہ فرمائیں:

> علي بن زيد بن جدعان: هو علي بن زيد بن عبدالله بن جدعان بن أبي مليكة التيمي البصري مكي الا صل، روى عن أنس بن مالك الانصاري (بخ م د ت سى ق) وزرارة بن اوفى وسعيد بن المسيب والحسن البصري وغيرهم، وروى عنه حماد بن زيد وسفيانان وشعبة وقتادة وغيرهم، قدتكلموا فيه كثيرا توثيقا وتضعيفا، فمن جارح ومن معدل، وخلاصة الاقوال ما نقله الحافظ مغلطائي عن ابن القطان و نصه: تركه قوم وضعفه آخرون، و وثقه جماعة، وجملة امره انه رفع الكثير مما يوقفه غيره، واختلط اخيرا، وانه لم يكذب، و كان من

الاشراف العلیة (۱۴) وایضا عن الساجی: کان من اهل الصدق، ویحتمل لروایة الجلة عنه، ولیس یجری مجری من اجمع علی ثبته' (۱۵) وقال الحافظ الذهبی: احد الحفاظ ولیس بالثبت.....قال الدارقطنی : لایزال عندی فیه لین، قال منصور بن زاذان: لما مات الحسن قلنا لابن جدعان: اجلس مجلسه (۱۶) وکذا قال ابن حجر: وعلی بن زید وان کان صدوقا لکنه سیء الحفظ، وأطلق علیه جماعة الضعف بسبب ذالك (۱۷) ولذالك روی له الامام البخاری فی الادب المفرد، ومسلم فی الصحیح مقرونا بثابت البنانی، واصحاب السنن الاربعة وغیرهم، توفی سنة ۱۳۱
وللتفصیل راجع مصادر ترجمته: تهذیب الکمال للحافظ المزی (۱۸) والکاشف للحافظ الذهبی (۱۹) ومیزان الاعتدال له (۲۰) واکمال تهذیب الکمال للحفظ مغلطائی (۲۱) وتهذیب التهذیب للحافظ ابن حجر (۲۲) ونتائج الافکار له (۲۳) وتقریب التهذیب له (۲۴) ونسیم الریاض فی شرح الشفاء للقاضی عیاض للعلامة الخفاجی وبهامشه شرح الملا علی القاری ایضا (۲۵)

خلاصہ اس سارے کلام کا وہی ہے جو امام ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ یہ صدوق راوی ہیں، اور ظاہر ہے کہ اس درجہ کے راوی کی احادیث حسن ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے الادب المفرد میں اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ان کے ساتھ ثابت بنانی رحمہ اللہ کو ملا کر صحیح میں اور اربابِ سننِ اربعہ نے اپنی سنن میں ان کی روایات درج کی ہیں۔

اور حضرت سعید بن المسیب نے چوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا ہے اور ان کا سماع ممکن ہے، اس لئے اس کو سماع پر ہی محمول کیا جائے گا، تاہم اس کی بناء پر ثبوتِ سماع کا قطعی حکم نہیں لگایا جائے گا، چناں چہ حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ نے امام ترمذی رحمہ اللہ کے کلام سے یہی نتیجہ اخذ فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے:

وقد ذکر الترمذی فی کتاب العلم ان سماع سعید بن المسیب ممکن لکن لم یحکم لروایته عنه بالاتصال (۲۶)

اورامام مزّی رحمہ اللہ نے تہذیب الکمال میں حضرت سعید بن المسیّب کے شیوخ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے جو انداز اختیار کیا ہے اس سے بھی یہی محسوس ہوتا ہے:

روی عن ...وانس بن مالك (ت) من طريق ضعيف (۲۷)

واضح رہے کہ اگر اس سماع کو ثابت نہ بھی مانا جائے اور بات ارسال وانقطاع تک جا پہنچے تو بھی حضرت سعید بن المسیب اس درجہ کے امام ہیں کہ ان کے ارسال کے قابلِ قبول ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تقریب التہذیب میں تحریر فرماتے ہیں:

اتفقوا على ان مرسلاته اصح المراسيل (۲۸)

نیز سعید بن المسیب اور علی بن زید اس روایت میں منفرد نہیں ہیں بلکہ حافظ احمد بن منیع، خطیب بغدادی اور ابنِ عساکر رحمہم اللہ کے طرق میں ان کے متابع بھی موجود ہیں۔

۲۔ حافظ ابویعلیٰ رحمہ اللہ کے طریق سے اس حدیث کے دو حصوں کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے المطالب العالیۃ میں نقل کیا ہے لیکن اس پر کوئی حکم نہیں لگایا، تحریر فرماتے ہیں:

أنس رفعه قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم : يابني اذا خرجت من بيتك فلا تقعن عينك على أحد من أهل القبلة الا سلمت عليه، فانك ترجع مغفورا لك، ويابني اذا دخلت منزلك فسلم علىٰ نفسك وعلى أهل بيتك، ويابني ان استطعت أن تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لأحد، فانه أهون عليك في الحساب، ويابني ان اتبعت وصيتي فلايك شيئ أحب اليك من الموت

لأبي يعلي وأحمد بن منيع بغير هذا اللفظ (۲۹) وكذا أورد بعضه في نفس كتاب البر والصلة في باب المحافظة على كتمان السر (۳۰)

البتہ اس طریق کے بارے میں امام بوصیری رحمہ اللہ نے اتحاف الخیرۃ المہرۃ میں درج ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

قلت: علي بن زيد بن جدعان ضعيف، لكن لم ينفرد به علي بن زيد، فقد رواه أحمد بن منيع: ثنا يزيد أنبا العلاء أبومحمد الثقفي سمعت أنس بن مالك....فذكره، وسيأتي لفظه في آخر كتاب المواعظ إن

شاء اللّٰہ، رویٰ الترمذی قطعة منه فی الصلاة، وأخری فی العلم من طریق علی بن زید (۳۱)

اورعلی بن زید کے بارے میں بحث بالتفصیل ماقبل میں گزر چکی ہے۔

۳۔امام طبرانی رحمہ اللہ کی ''المعجم الاوسط'' کے طریق پر خود امام طبرانی رحمہ اللہ نے حسبِ ذیل تبصرہ فرمایا ہے:

لم یرو هذا الحدیث بهذا التمام عن سعید بن المسیب إلا علی بن زید، ولا عن علی بن زید إلا عبد اللّٰه بن المثنی، تفرد به مسلم بن حاتم عن الأنصاری عن أبیه، وتفرد به محمد بن الحسن بن أبی زید عن عباد المنقری (۳۲)

۴۔اور المعجم الاوسط کے طریق پر امام طبرانی رحمہ اللہ کا تبصرہ یہ ہے:

لا یروی عن أنس بهذا التمام إلا بهذا الإسناد، تفرد به مسلم الأنصاری وکان ثقة (۳۳)

جب کہ امام نورالدین ہیثمی رحمہ اللہ نے مجمع الزوائد میں یہ تحریر فرمایا ہے:

رواه أبو یعلی والطبرانی فی الصغیر وزاد: یا بنی إذا خرجت من بیتك فلا یقعن بصرك علی أحد من أهل القبلة إلا ظننت أنه له الفضل علیك، یا بنی إن ذلك من سنتی ومن أحیا سنتی فقد أحبنی، ومن أحبنی کان معی فی الجنة، وفیه محمد بن الحسن ابن أبی یزید وهو ضعیف (۳۴) وکذا فی المقصد العلی فی زوائد أبی یعلی (۳۵)

۵۔حافظ احمد بن منیع کے طریق کے بارے میں امام بوصیری رحمہ اللہ کے الفاظ یہ ہیں:

رواه أحمد بن منیع بسند ضعیف لضعف العلاء أبی محمد الثقفی (۳۶)

اس طریق میں ابومحمد علاء ثقفی راوی پر اگرچہ کچھ کلام ہے لیکن یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سماع کی تصریح کر رہے ہیں، لہٰذا اس سے امام ترمذی رحمہ اللہ کے طریق میں حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کی متابعت کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

۶۔حافظ خطیب بغدادی رحمہ اللہ کے اس طریق کو علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے ایک اور حدیث

پر بحث کرتے ہوئے تائید کے لئے پیش فرمایا ہے اور اس پر کوئی حکم نہیں لگایا(۳۷) دیگر حضرات کے ہاں بھی اس کے بارے میں کوئی حکم نہیں مل سکا، جب کہ امام ترمذی رحمہ اللہ کے طریق کی تحسین کے بعد اس پر الگ حکم کی کوئی خاص ضرورت بھی نہیں رہتی، تاہم اتنی بات ضرور ہے کہ اگر یہ طریق ثابت ہے تو اس میں حضرت حسن بصری رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں، چناں چہ اس سے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کی متابعت بھی ہو جائے گی اور حضرت سعید بن المسیب کا سماع ثابت نہ ہونے کا جو خدشہ تھا وہ رفع ہو جائے گا۔

۷۔ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کے طریق کو بھی امام سیوطی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی تائید کے لئے بلا تبصرہ نقل فرمایا ہے(۳۸)

مذکورہ حدیث کی معنوی حیثیت

فقہا و محدثین احادیث پر حکم لگاتے وقت اس کی معنوی حیثیت کو فراموش نہیں کرتے، مذکورہ حدیث بھی فقہائے کرام کی نظروں سے اوجھل ہرگز نہیں، بل کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس حدیث کے بارے میں تحریر فرمایا ہے:

والحديث فی ا لاصل طويل يشتمل علی أحكام و آداب (۳۹)

اور جب مذکورہ حدیث شریف متعدد احکامِ فقہیہ اور آدابِ شرعیہ پر مشتمل ہے تو فقہائے کرام نے موقع بہ موقع اس سے استدلال بھی فرمایا ہے، جب کہ فقہائے کرام کا کسی حدیث سے استدلال ان کے ہاں اس حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے کی دلیل ہے، ذیل میں چند فقہائے کرام اور محدثین عظام کے اس حدیث سے استدلالات پیش خدمت ہیں:

۱۔ مشہور مالکی فقیہ محدث قاضی عیاض رحمہ اللہ (متوفی ۵۴۴ھ) اپنی مشہورِ زمانہ کتاب الشفاء فی حقوق المصطفی میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

حدثنا القاضی أبو علی الحافظ حدثنا أبو الحسين الصيرفی و أبو الفضل بن خيرون قالا حدثنا أبو يعلی البغدادی حدثنا أبو علی السنجی حدثنا محمد ابن محبوب حدثنا أبو عيسی حدثنا مسلم بن حاتم حدثنا محمد بن عبد الله الأنصاری عن أبيه عن علی بن زيد عن سعيد بن المسيب قال أنس بن مالك رضی الله عنه: قال لی رسول

الله صلی الله علیه وسلم: یا بنی إن قدرت أن تصبح وتمسی لیس فی قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لی: "یا بنی وذلك من سنتی ومن أحیا سنتی فقد أحبنی ومن أحبنی كان معی فی الجنة ، فمن اتصف بهذه الصفة فهو كامل المحبة لله ورسوله ومن خالفها فی بعض هذه الأمور فهو ناقص المحبة ولا یخرج عن اسمها (۴۰) وقد أقره الملا علی القاری فی شرح الشفاء (۴۱) والشهاب الخفاجی فی نسیم الریاض (۴۲) وكذا نقله عنه العلامة الصالحی فی سبل الهدی والرشاد فی هدی خیر العباد (۴۳)

۲۔ علامہ عبدالحق اشبیلی مالکی رحمہ اللہ (متوفی ۵۸۲ھ) اپنی کتاب الاحکام الشرعیۃ الکبریٰ میں امام ترمذی رحمہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کرتے ہوئے اس طرح تحریر فرماتے ہیں:

وروی الترمذی من طریق علی بن زید بن جدعان عن سعید بن المسیب عن أنس قال : قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم: یا بنی إن قدرت أن تصبح وتمسی ولیس فی قلبك غش لأحد فافعل، ثم قال لی: یا بنی وذلك من سنتی، ومن أحیا سنتی فقد أحبنی، ومن أحبنی كان معی فی الجنة

رواه عن مسلم بن حاتم عن محمد بن عبد الله الأنصاری عن علی بن زید، وعلی بن زید وثقه أبو بكر البزار، وقال أبو عیسی: هو صدوق إلا أنه ربما یرفع الشیء الذی یوقفه غیره، وقال البخاری: علی بن زید ذاهب الحدیث ، وقد ضعفه جماعة كثیرة، قال أبو عیسی: ولم یعرف البخاری لسعید بن المسیب عن أنس هذا الحدیث ولا غیره (۴۴)

۳۔ مشہور شافعی فقیہ، محدث اور شارحِ صحیح مسلم امام یحیی بن شرف نووی رحمہ اللہ (متوفی ۶۷۶ھ) اپنی کتاب الاذکار میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وروینا فی كتاب الترمذی عن أنس رضی الله عنه قال: قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم : یابنی اذا دخلت علی أهلك فسلم یكن

بر كة عليك وعلى اهل بيتك (۴۵)

۴۔ مشہور حنبلی محدث وفقیہ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ (متوفی ۷۵۱ھ) نے زاد المعاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بیان میں تو اس حدیث پر یہ کلام کیا ہے:

وفي الترمذي من حديث سعيد بن المسيب عن انس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم : يابني اياك والالتفات في الصلوة، فان الالتفات في الصلوة هلكة، فان كان لابد ففي التطوع لا في الفرض، ولكن للحديث علتان: احداهما: ان رواية سعيد عن انس لاتعرف، الثانية: أن في طريقه علي بن زيد بن جدعان (۴۶)

اگرچہ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ کی بات کا تفصیلی جواب ماقبل میں گزر چکا ہے، لیکن خود علامہ اپنی کتاب مفتاح دار السعادۃ میں اپنے اس کلام کے برعکس اس حدیث کے شواہد پیش کر کے اس سے استدلال اور اس پر اعتماد کرتے نظر آتے ہیں:

الوجه التاسع والخمسون: قال الترمذي: حدثنا مسلم ابن حاتم الانصاري حدثنا ابو حاتم البصري حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري عن ابيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال: قال انس بن مالك رضي الله عنه: قال رسول الله صلى الله عليه و سلم: يابني ان قدرت ان تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لاحد فافعل، ثم قال: يا بني وذلك من سنتي، ومن احيا سنتي فقد احبني، ومن احبني كان معي في الجنة، وفي الحديث قصة طويلة، قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه ..... (فنقل كلام الترمذي بأجمعه ثم قال) قلت: ولهذا الحديث شواهد: منها: ما رواه الدارمي عبد الله حدثنا محمد بن عيينة عن مزوان بن معاوية الفزاري عن كثير ابن عبد الله عن ابيه عن جده: ان النبي صلى الله عليه و سلم قال لبلال بن الحارث: اعلم، قال ما أعلم يا رسول الله؟ قال: اعلم يا بلال، قال: ما اعلم يا رسول الله؟ قال: انه من احيا سنة من سنني قد اميتت بعدي، كان له من الاجر مثل من عمل بها من غير ان ينقص من

اجورهم شيء، ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله ورسوله كان عليه مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من اوزار الناس شيئًا، رواه الترمذی عنه وقال: حديث حسن، قال: ومحمد بن عيينة مصيصی شامی، وكثير ابن عبد الله هو ابن عمرو بن عوف المزنی، وفی حديثه ثلاثة اقوال لاهل الحديث: منهم من يصححه، ومنهم من يحسنه، وهما للترمذی، ومنهم من يضعفه ولا يراه حجة كالامام احمد وغيره، ولكن هذا الاصل ثابت من وجوه، كحديث: من دعا الى هدى كان له من الاجر مثل اجور من اتبعه، وهو صحيح من وجوه، وحديث: من دل علی خير فله مثل اجر فاعله، وهو حديث حسن، رواه الترمذی وغيره، فهذا الاصل محفوظ عن النبی صلی الله عليه و سلم، فالحديث الضعيف فيه بمنزلة الشواهد والمتابعات فلا يضر ذكره (۴۷)

۵۔ مشہور حنبلی فقیہ علامہ ابن مفلح رحمہ اللہ (متوفی ۷۶۳ھ) اپنی کتاب الآداب الشرعیۃ الکبریٰ میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

ولأبی داود عن عبد الله بن عمرو بن العاص مرفوعا العلم ثلاثة وما سوی ذلك فهو فضل : آية محكمة أو سنة قائمة أو فريضة عادلة ، وللترمذی وقال : حسن غريب عن أنس: أن النبی صلی الله عليه وسلم قال له : يا بنی إن قدرت أن تصبح وتمسی وليس فی قلبك غش لأحد فافعل ثم قال: يا بنی وذلك من سنتی، ومن أحيا سنتی فقد أحيانی، ومن أحيانی كان معی فی الجنة (۴۸)

۶۔ نامور مالکی محقق فقیہ واصولی علامہ ابواسحاق شاطبی (متوفی ۷۹۰ھ) کتاب الموافقات میں اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وفی الحديث الحسن عن أنس قال: قال لی رسول الله صلی الله عليه و سلم: يا بنی إن قدرت أن تصبح وليس فی قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لی يا بنی وذلك من سنتی ومن أحيا سنتی فقد أحبنی ومن

أحبني كان معي في الجنة، فجعل العمل بالسنة إحياء لها فليس بيانها مختصا بالقول (۴۹)

اور اپنی دوسری کتاب الاعتصام میں ایک جگہ اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وجاء من الترغيب في إحياء السنن ما جاء .....وفي الترمذي: عن أنس قال: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم :يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لي: يا بني وذلك من سنتي ومن أحيا سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة، حديث حسن (۵۰)

الاعتصام ہی میں ایک اور جگہ اس طرح استدلال فرماتے ہیں:

وعن أنس رضي الله عنه قال: قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم:يا بني إن قدرت أن تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد فافعل ثم قال لي: يا بني وذلك من سنتي ومن أحيا سنتي فقد أحبني ومن أحبني كان معي في الجنة ، حديث حسن

فقوله : من أحيا سنةً من سنتي قد أميت بعدي واضح في العمل بما ثبت أنه سنة وكذلك قوله : من أحيا سنتي فقد أحبني ظاهر في السنن الثابتة بخلاف قوله : من سن كذا فإنه في الاختراع أولاً من غير أن يكون ثابتاً في السنة...الخ (۵۱)

۷۔ علامہ مقریزی رحمہ اللہ (متوفی ۸۴۵ھ) اپنی کتاب امتاع الاسماع میں استدلال فرماتے ہوئے اس طرح رقم طراز ہیں:

وخرج الترمذي من حديث محمد بن عبد الله الأنصاري عن أبيه عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب قال: قال أنس بن مالك رضي الله عنه : قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم : يابني ان قدرت ان تصبح وتمسي ليس في قلبك غش لأحد ..... (الى قول الترمذي):ومات أنس بن مالك سنة ثلاث وتسعين، ومات سعيد بن المسيب بعده بسنتين، مات سنة خمس وتسعين، والله أعلم (۵۲)

۸۔علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ نے اپنی بخاری شریف کی تقریر میں اس حدیث سے اس طرح استدلال فرمایا ہے:

وقد مر مني أن الحياء كالأمانة مقدمة للإيمان عندى والأمانة وصف يعتمد بها الناس على حاملها فى أنفسهم وأموالهم وليست بمعنى الوديعة التى فى الفقه ...... وبعبارة أخرى: إعطاء كل ذى حق حقه ووضع كل شىء مكانه أمانة وضدها غش وهو: حط الشىء عن مرتبته ولذا قال النبى صلى الله عليه وسلم ما معناه لأنس: يا بنى إن قدرت أن تصبح وتمسى وليس فى قلبك غش لأحد فافعل... إلخ(۵۳)

الغرض جلیل القدر محدثین کرام اور فقہاء عظام کے ان اقتباسات کی روشنی میں یہ بالکل واضح ہے کہ یہ حدیث لفظاً ومعناً دونوں اعتبار سے نہ صرف قابلِ اعتماد ہے بلکہ بہت سے اہم شرعی احکام وآداب پر مشتمل ہے، نیز امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس کو حسن قرار دینا بالکل بجا ہے، بلکہ ماضی قریب کے نامور محدث شیخ احمد محمد شاکر رحمہ اللہ نے سنن ترمذی پر اپنی تعلیق میں تو اس کو بلا جھجک صحیح قرار دیا ہے، تحریر فرماتے ہیں:

والاسناد صحيح، فان على بن زيد ثقة عندنا (۵۴)، واللّٰه سبحانه وتعالىٰ اعلم بالصواب

الاستفتاء:۲

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام کہ یہ حدیث:

عن أنس بن مالك قال قال رجل : يا رسول اللّٰه الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحنى له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم (مشكوة)

کون کون سی کتبِ حدیث میں مذکور ہے اور صحت وضعف کے لحاظ سے اس کا درجہ کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلّياً

مذکورہ بالا حدیث مختلف اسانید اور طرق کے ساتھ متعدد کتبِ حدیث میں مذکور ہے، جن

میں سے چند اہم کتب کے تفصیلی حوالے حسب ذیل ہیں:

۱۔الجامع السنن میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے:

حدثنا سويد أخبرنا عبد الله أخبرنا حنظلة بن عبيد الله عن أنس بن مالك قال: قال رجل : يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه، أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، قال أبو عيسى: هذا حديث حسن (۵۵)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔

۲۔السنن میں امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے:

حدثنا علی بن محمد حدثنا وكيع عن جرير بن حازم عن حنظلة بن عبدالرحمن السدوسی عن أنس بن مالك قال: قلنا: يا رسول الله أينحني بعضنا لبعض؟ قال: لا، قلنا: أيعانق بعضنا بعضا؟ قال: لا، ولكن تصافحوا (۵٦)

۳۔امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے المصنف میں اس طرح مختصراً روایت کی ہے:

حدثنا أبو خالد الأحمر عن حنظلة السدوسی عن أنس قال : قلنا : يا رسول الله أيصافح بعضنا بعضا؟ قال : نعم (۵۷)

۴۔امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المسند میں درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا مروان بن معاوية حدثنا حنظلة بن عبد الله السدوسی قال: حدثنا أنس بن مالك، قال: قال رجل: يا رسول الله أحدنا يلقى صديقه أينحني له؟ قال: فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا، قال: فيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيصافحه؟ قال: نعم إن شاء (۵۸)

۵۔امام عبد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ نے المسند میں درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

حدثني حسين بن على الجعفي عن فضيل بن عياض عن هشام عن حنظلة السدوسي عن أنس قال: قلنا : يا رسول الله أينحنى بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قلنا: أيلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا، قلنا: أفيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۵۹)

۶۔امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ شرح معانی الآثار میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا محمد بن خزيمة قال ثنا حجاج قال ثنا حماد بن سلمة وحماد بن زيد ويزيد بن زريع عن حنظلة السدوسي عن أنس بن مالك أنهم قالوا : يا رسول الله أينحنى بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قالوا: فيعانق بعضنا بعضا؟ قال: لا، قالوا: أفيصافح بعضنا لبعض؟ قال: تصافحوا (۶۰)

۷۔شرح معانی الآثار ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

حدثنا أبو أمية قال: ثنا سليمان بن حرب، قال: ثنا أبو هلال، عن حنظلة عن أنس قال: قلنا: يارسول الله، ثم ذكرمثله (۶۱)

۸۔امام ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ التمہید میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ اس طرح روایت کرتے ہیں:

حدثنا عبد الوارث بن سفيان وسعيد بن نصر قالا : حدثنا وهب بن مسرة وقاسم بن اصبغ قالا : حدثنا محمد بن وضاح قال: حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة قال: حدثنا أبو خالد الأحمر عن حنظلة بن عبد الله السدوسي عن أنس بن مالك قال: قلنا يا رسول الله أينحنى بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال :لا، فقلنا: فيعانق بعضنا بعضا؟ قال:لا، قلنا: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۶۲)

۹۔التمہید ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

أخبرنا أحمد بن محمد حدثنا أحمد بن الفضل حدثنا أبو على الحسن ابن على بن شعيب المعمري قال حدثنا شيبان بن فروخ قال حدثنا أبو

هلال الراسبي قال حدثنا حنظلة عن أنس بن مالك قال المعمرى وحدثنا محمد بن عبيد قال حدثنا حماد بن زيد عن حنظلة بن عبيد اللّٰه السدوسي قال: سمعت أنس بن مالك أنهم قالوا: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قال: فيلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا، ولكن تصافحوا

وقال حماد في حديثه: قالوا: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: تصافحوا، وذكره سنيد قال: حدثنا إسماعيل بن إبراهيم عن حنظلة السدوسي عن أنس قال: قيل: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا لقي الرجل أخاه؟ قال: لا، قيل: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قيل: أفيصافحه ويأخذ بيده؟ قال: نعم (۶۳)

۱۰۔امام ابویعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ المسند میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

حدثنا إسحاق بن أبي إسرائيل حدثنا حماد بن زيد عن حنظلة: عن أنس قال: قيل: يا رسول اللّٰه أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قال: فيلتزم بعضنا لبعض؟ قال: لا، قال: فيصافح بعضنا لبعض؟ قال: تصافحوا (۶۴)

۱۱۔مسند أبي يعلىٰ ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

حدثنا أبو الربيع الزهراني حدثنا حماد قال: سمعت حنظلة بن عبد اللّٰه قال: سمعت أنس بن مالك يقول: قيل: يا رسول اللّٰه: أينحني بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا، قلت: فيلتزم بعضنا لبعض؟ قال: لا، قال: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم (۶۵)

۱۲۔امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ السنن الکبریٰ میں درجِ ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

وأما الحديث الذي أخبرنا أبو الحسن: علي بن محمد بن علي المقرئ أخبرنا الحسن بن محمد بن إسحاق حدثنا يوسف بن يعقوب

حدثنا أبو الربيع حدثنا حماد بن زيد حدثنا حنظلة بن عبيد الله قال: سمعت أنس بن مالك رضى الله عنه قال: قيل: يا رسول الله أينحنى بعضنا لبعض إذا التقينا؟ قال: لا ، قيل: فيلتزم بعضنا بعضا؟ قال: لا ، قيل: فيصافح بعضنا بعضا؟ قال: نعم . فهذا يتفرد به حنظلة السدوسى وكان قد اختلط، تركه يحيى القطان لاختلاطه، والله أعلم(٦٦)

۱۳۔ نیز امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ شعب الإیمان میں درجِ ذیل الفاظ اور سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں:

أخبرنا على بن أحمد بن عبدان قال: نا أحمد بن عبيد الصفار قال: نا عباش الأسفاطى قال: نا مسدد قال: نا خالد قال: نا حنظلة عن أنس قال: قيل يا رسول الله ينحنى أحدنا لأخيه إذا لقيه؟ قال: لا ، قال: فيلتزمه؟ قال: لا (٦٧)

۱۴۔ شعب الإیمان ہی میں ایک اور سند کے ساتھ اس طرح مروی ہے:

و أخبرنا أبو الحسن العلوى قال: أنا عبيد الله بن إبراهيم بن بالويه المزكى قال: نا محمد بن مسلمة الواسطى قال: نا يزيد بن هارون قال: أنا شعبة عن حنظلة عن أنس بن مالك قال: سألت أصحاب النبى صلى الله عليه و سلم عن الرجل يلقى الرجل أيقبله؟ قال: لا، قال: أفينحنى له؟ قال: لا، و سئل عن المصافحة فرخص فيها. فهذا مما تفرد به حنظلة السدوسى وكان قد اختلط فى آخر عمره والله أعلم(٦٨)

۱۵۔ امام مزّی رحمۃ اللہ علیہ نے تہذیب الکمال میں امام ترمذی اور امام ابن ماجہ رحمہما اللہ کا حوالہ دینے کے بعد اپنی عالی سند کے ساتھ اس طرح روایت کی ہے:

روى له الترمذى وابن ماجه حديثا واحدا وقد وقع لنا عاليا عنه أخبرنا به أبو الحسن بن البخارى وأحمد بن شيبان وإسماعيل بن العسقلانى وزينب بنت مكى قالوا أخبرنا أبو حفص بن طبرزد قال أخبرنا أبو

القاسم بن الحصين قال أخبرنا أبو طالب بن غيلان قال أخبرنا أبو بكر الشافعي قال حدثني إسحاق بن الحسن الحربي قال حدثنا أبو سلمة قال حدثنا حماد قال أخبرنا حنظلة السدوسي عن أنس بن مالك قال قيل: يا رسول الله إذا لقي أحدنا أخاه يحني له ظهره؟ قال: لا، قال: فيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيصافحه؟ قال: نعم.

رواه الترمذي عن سويد بن نصر عن عبد الله بن المبارك عنه نحوه وقال: حسن، ورواه ابن ماجه عن علي بن محمد الطنافسي عن وكيع بن الجراح عن جرير بن حازم عنه نحوه فكأن ابن الحصين حدث به عنه(٦٨)

مذکورہ بالا طُرق کی اسنادی حیثیت

مذکورہ بالا تمام اسانید وطرق جناب حنظلہ بن عبداللہ یا حنظلہ بن عبیداللہ سدوسی نامی راوی پر آ کر جمع ہو جاتے ہیں، جو اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ان کے بارے میں محدثینِ کرام کا کلام حسبِ ذیل ہے:

وفي تهذيب الكمال:

حنظلة بن عبد الله : ويقال: ابن عبيد الله، ويقال: ابن عبد الرحمن، ويقال: ابن أبي صفية السدوسي أبو عبد الرحيم البصري، إمام مسجد بني سدوس

روى عن أنس بن مالك وشهر بن حوشب وعبد الله بن الحارث بن نوفل وعكرمة مولى ابن عباس وغالب التمار

روى عنه إبراهيم بن طهمان وإسماعيل بن علية وجرير بن حازم والحارث بن نبهان وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وخالد بن عبد الله الواسطي وسعيد بن أبي عروبة وشعبة بن الحجاج وعباد بن العوام وعبد الله بن المبارك وعبد الملك بن الخطاب بن عبيد الله بن أبي بكرة وعبد الوارث بن سعيد وعثمان بن مطر الشيباني وعلي بن

عاصم ومحمد بن مروان العقيلي ومرجي بن رجاء ومروان بن معاوية الفزاری والمعلي بن زياد وهارون النحوی وهشام بن حسان ويوسف بن خالد السمتي وأبو إسحاق الفزاری وأبو بحر البكراوی وأبو بكر بن شعيب بن الحبحاب وأبو معاوية الضرير وأبو معشر البراء وأبو هلال الراسبی

قال علی بن المدينی: سمعت يحيی بن سعيد وذكر حنظلة السدوسی فقال: قد رأيته وتركته علی عمد، قلت ليحيی: كان قد اختلط؟ قال: نعم، وقال أبو الحسن الميمونی عن أحمد بن حنبل: ضعيف الحديث، وقال أبو بكر الأثرم: سألت أبا عبد الله عن حنظلة السدوسی فقال: حنظلة .ومد بها صوته. ثم قال: ذاك منكر الحديث يحدث بأعاجيب حدث عن أنس قيل: يا رسول الله أينحنی بعضنا لبعض؟ وعن أنس أن النبی صلی الله عليه و سلم كان يدعو فی القنوت، وعن شهر عن ابن عباس كان رسول الله صلی الله عليه و سلم يقرأ فی الفجر، وضعفه، وقال صالح بن أحمد بن حنبل عن أبيه: ضعيف الحديث يروی عن أنس أحاديث مناكير، قلنا: أينحنی بعضنا لبعض، وقد روی عنه بعض الناس وترك الرواية عنه بعض الناس، وكان قد سمع من شهر بن حوشب فی القرآت وكان إمام مسجد قتادة، وقال عباس الدوری عن يحيی بن معين: تغير فی آخر عمره، وقال أبو بكر بن أبی خيثمة عن يحيی بن معين: ضعيف، وكذلك قال النسائی، وقال أبو حاتم: ليس بقوی، وذكره ابن حبان فی كتاب الثقات، روی له الترمذی وابن ماجة حديثا واحدا(٦٩)

وفی تهذيب التهذيب :

وذكره ابن حبان فی الثقات، قلت: وسمی أباه عبدالله وقال ابن حبان أيضا فی كتاب الضعفاء: حنظلة بن عبدالله السدوسی كنيته أبو عبد الرحمن اختلط بآخره حتی كان لا يدری ما يحدث به فاختلط حديثه

القديم بحديثه الاخير تركه يحيى القطان،قلت: فكأنه عنده إثنان، وقال يحيى بن معين: حنظلة السدوسي أبو شريك، معلم كتاب، ليس بثقة ولا دون الثقة، وقال الساجي: صدوق (۷۰)

مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے:

التاریخ الکبیر للإمام البخاری (۷۱) والتاریخ الأوسط لہ (۷۲) وکتاب الضعفاء الصغیر لہ أیضا (۷۳) وکتاب الجرح والتعدیل (۷۴) وکتاب الثقات لابن حبان (۷۵) وکتاب المجروحین لہ (۷۶) والکامل لابن عدی (۷۷) وکتاب الضعفاء والمتروکین لابن الجوزی (۷۸) والکاشف للذہبی (۷۹) ومیزان الاعتدال لہ (۸۰) والکواکب النیرات لابن الکیال (۸۱)

مذکورہ بالا حوالوں کا حاصل یہ ہے کہ حنظلہ بن عبیداللہ تابعی بزرگ تھے، وہ بذاتِ خود امامِ مسجد تھے، اور ان کے شاگردوں میں اسماعیل بن علیہ، حماد بن زید، شعبہ، عبداللہ بن المبارک اور یوسف بن خالد السمتی جیسے اکابرائمۂ حدیث شامل ہیں، لیکن آخر عمر میں حافظہ کی خرابی کی وجہ سے انہیں اختلاط ہوگیا تھا۔ اسی لئے بعض حضرات نے انہیں ثقات میں شمار کیا ہے اور بعض حضرات نے انہیں ضعیف قرار دیا ہے، ان حضرات میں امام یحیی بن سعید، امام احمد بن حنبل، امام یحیی بن معین، امام نسائی، امام ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہم أجمعین شامل ہیں، بلکہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے تو اِسی بناء پر زیرِ بحث حدیث کو مُنکر بھی قرار دیا ہے۔

اکابر فقہاء کرام ومحدثینِ عظام رحمہم اللہ کی عبارات میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات نے اس حدیث سے متعلق درجِ ذیل رویّے اختیار کیے ہیں:

۱۔ پہلا رویّہ

بعض حضرات نے حنظلہ بن عبیداللہ راوی کی وجہ سے اس حدیث پر کلام کیا ہے، اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے اسے منکر قرار دینے کو راجح جانا ہے، چناں چہ امام ابن الملقن رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

الحديث السابع عشر: أنه صلى الله عليه وسلم سئل عن الرجل يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا ، قيل: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا ، قيل: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، هذا الحديث رواه

الترمذی وابن ماجه بهذا اللفظ من رواية أنس بن مالك رضی الله عنه، ثم قال الترمذی: حديث حسن. ورواه أحمد فی مسنده ولفظه: قال رجل: يارسول الله أحدنا يلقی صديقه ينحنی له ويقبله؟ قال: لا، قال: فيصافحه؟ قال: نعم إن شاء

قلت: وفی حسنه نظر؛ لأن فی إسناده: حنظلة بن عبيد الله البصری راوی هذا الحديث عن أنس، وليس له فی ت ق (۸۲) غير هذا الحديث، وقد ضعفوه ونسبوه إلى الاختلاط، قال أحمد: هو ضعيف منكر الحديث يحدث بأعاجيب ومناكير منها: قلنا: أينحنی بعضنا لبعض؟ وقال يحيی بن سعيد: تركته علی عمد وكان قد اختلط ونسبه ابن معين وابن حبان إلى الاختلاط أيضا زاد ابن حبان وأنه اختلط حديثه القديم بحديثه الأخير، لكنه خالف فذكره فی ثقاته أيضا وقال البيهقی فی سننه: هذا حديث تفرد به حنظلة هذا وكان قد اختلط تركه يحيی القطان لاختلاطه. وقال عبد الحق فی أحكامه: حنظلة هذا يروی مناكير وهذا الحديث مما أنكر عليه وكان قد اختلط (۸۳)

نیز علامہ ابن القطان فاسی رحمہ اللہ اس حدیث کو کتاب الأحکام میں درج کرنے کی بنا پر علامہ عبدالحق اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ پر تنقید کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

ومن ذلك: أنه ذكر حديث الترمذی عن حنظلة بن عبيد الله السدوسی عن أنس قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقی أخاه أو صديقه أينحنی له؟ ...الحديث فی المصافحة. ثم قال: حنظلة يروی مناكير وهذا مما أنكر عليه وكان قد اختلط. ومن الترمذی فيه: حديث حسن. فهذا مذهبه فی المختلطين وبحسبه نلزمه فی أحاديث من لم ننبه عليه منهم رد رواياتهم ويقع ذكرهم مبثوثا فی مواضعه من هذا الباب إن شاء الله تعالی (۸۴)

ان دونوں حضرات کے کلام کا حاصل یہی ہے کہ حنظلہ بن عبداللہ راوی متکلّم فیہ ہیں،

لہٰذا امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا اس حدیث کو حسن قرار دینا محلِ نظر ہے۔

۲۔ دوسرا رویّہ

جبکہ دوسری جانب متعدد اکابر علماء ومحدثین حضرات نے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے اس حدیث کو حسن قرار دینے پر اعتماد کرتے ہوئے اسے اپنی کتابوں میں ذکر کیا، یا اس سے استدلال کیا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان حضرات کے ہاں اس حدیث کے نا قابلِ استدلال قرار دینے کے لئے، اس کی سند پر مذکورہ بالا کلام کافی نہیں، ان میں سے چند حضرات کی عبارات پیشِ خدمت ہیں:

۱۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الأذکار میں دو مواقع پر اس حدیث سے استدلال فرمایا ہے، اور دونوں جگہ اس پر امام ترمذی رحمہ اللہ کے حکم حسن کو برقرار رکھا ہے، چناں چہ تحریر فرماتے ہیں:

ویدل علی الکراهة ما رویناه فی کتابی الترمذی وابن ماجه عن أنس رضی اللّٰه عنه قال: قال رجل: یا رسول اللّٰه الرجل منا یلقی أخاه أو صدیقه أینحنی له؟ قال: لا، قال: أفیلتزمه ویقبله؟ قال: لا، قال: فیأخذه بیده ویصافحه؟ قال: نعم قال الترمذی: حدیث حسن (۸۵)

نیز دوسرے موقع پر تحریر فرماتے ہیں:

وروینا فی کتابی الترمذی وابن ماجه عن أنس رضی اللّٰه عنه قال: قال رجل: یا رسول اللّٰه الرجل منا یلقی أخاه أو صدیقه أینحنی له؟ .....
قال الترمذی: حدیث حسن (۸۶)

۲۔ حافظ عبد الحق اشبیلی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الأحکام الوسطیٰ میں حنظلہ بن عبد اللہ پر محدثینِ کرام کا کلام نقل فرمانے کے بعد بھی امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے فیصلے پر اعتماد کرتے ہوئے حسبِ ذیل انداز اختیار کیا ہے:

الترمذی: عن حنظلة بن عبید اللّٰه عن أنس بن مالك قال: قال رجل: یا رسول اللّٰه، الرجل منا یلقی أخاه أو صدیقه أینحنی له؟ قال: لا، قال: أفیلتزمه ویقبله؟ قال: لا، قال: أفیأخذ بیده ویصافحه؟ قال: نعم،

وحنظلة بن عبيد الله هذا يروى مناكير، وهذا الحديث مما أنكر عليه، وكان قد اختلط، وقال: أبو عيسىٰ في حديثه هذا: حديث حسن (۸۷)

۳۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک فتویٰ میں اس حدیث سے اس طرح استدلال فرمایا ہے:

مسألة: فيمن يبوس الأرض دائما هل يأثم وفيمن يفعل ذلك لسبب أخذ رزق وهو مكره كذلك؟ الجواب: أما تقبيل الأرض ووضع الرأس ونحو ذلك مما فيه السجود مما يفعل قدام بعض الشيوخ وبعض الملوك فلا يجوز، بل لا يجوز الانحناء كالركوع أيضا كما قالوا للنبي صلى الله عليه وسلم: الرجل منا يلقى أخاه أينحنى له؟ قال: لا... الخ (۸۸)

ایک اور موقع پر تحریر فرماتے ہیں:

وأما الانحناء عند التحية: فينهى عنه كما في الترمذي: عن النبي صلى الله عليه وسلم أنهم سألوه عن الرجل يلقى أخاه ينحنى له؟ قال: لا ولأن الركوع والسجود لا يجوز فعله إلا لله عز وجل؛ وإن كان هذا على وجه التحية في غير شريعتنا كما في قصة يوسف: وخروا له سجدا وقال يا أبت هذا تأويل رؤياى من قبل وفي شريعتنا لا يصلح السجود إلا لله بل قد تقدم نهيه عن القيام كما يفعله الأعاجم بعضها لبعض فكيف بالركوع والسجود وكذلك ما هو ركوع ناقص يدخل في النهي عنه (۸۹)

۴۔ حافظ الحدیث، امامِ جرح وتعدیل علامہ شمس الدین ذہبی رحمہ اللہ نے میزان الاعتدال میں حنظلہ بن عبداللہ پر کلام نقل کرنے کے بعد بھی امام ترمذی رحمہ اللہ کے اس حدیث کو حسن قرار دینے پر ہی فیصلہ فرمایا ہے:

حنظلة السدوسي البصري..... قال يحيى القطان: تركته عمدا كان قد اختلط، وضعفه أحمد وقال: منكر الحديث يحدث بأعاجيب،

وقال ابن معين: ليس بشئ تغير في آخر عمره، وقال النسائي: ليس بقوى، وقال مرة: ضعيف،قلت: له في الكتابين حديث واحد وهو: أينحني بعضنا لبعض؟ قال: لا، حسّنه الترمذي (۹۰)

۵۔حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مذکورہ حدیث کو امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ ایک مسئلے کی دلیل کے طور پر پیش کرتے ہوئے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی تحسین پر اعتماد کیا ہے:

(قوله: والانحناء لا أصل له في الشرع) كأنه يشير إلى حديث أنس قال: قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه وصديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: فيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، رواه الترمذي وحسنه (۹۱)

۶۔علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے معانقہ کے مسئلے پر بحث کرتے ہوئے کراہت کے قائلین کی طرف سے اس حدیث کو بطورِ استدلال ذکر کیا ہے، اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی تحسین کو بلا تنقید ذکر فرمایا ہے:

وفيه جواز المعانقة وفيها خلاف فقال محمد بن سيرين وعبد الله بن عون وأبو حنيفة ومحمد: المعانقة مكروهة واحتجوا في ذلك بما رواه الترمذي حدثنا سويد قال أخبرنا عبد الله قال أخبرنا حنظلة بن عبيد الله عن أنس بن مالك قال: قال رجل: يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه، أفينحني له؟ فقال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا، قال: أفيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم قال الترمذي: هذا حديث حسن،...الخ(۹۲)

۷۔علامہ مناوی رحمہ اللہ ایک حدیث کی شرح میں اس مسئلے پر بحث کرتے ہوئے اس حدیث کو بہ طورِ دلیل تحریر فرماتے ہیں:

وأفهم اقتصاره على المصافحة أنه لا ينحني لصاحبه إذا لقيه ويلتزمه ولا يقبله كما يفعله الناس، وقد ورد النهي عن ذلك صريحا ففي حديث الترمذي عن أنس قال: قال رجل يا رسول الله الرجل منا يلقى أخاه أو صديقه أينحني له؟ قال: لا، قال: أفيلتزمه ويقبله؟ قال: لا،

قال: فيأخذ بيده ويصافحه؟ قال: نعم، قال الترمذی : حسن صحيح (۹۳)

یہ چند عبارات بطورِ نمونہ پیش کی گئی ہیں ورنہ اکابر فقہا و محدثین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی کتب میں اس حدیث سے استدلال کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں، جن میں سے چند کے صرف حوالہ جات حسبِ ذیل ہیں:

التفسير الكبير المسمى بمفاتيح الغيب للإمام الرازی رحمه الله (۹۴)

المجموع شرح المهذب فی فقه الإمام الشافعی، للإمام النووی رحمه الله (۹۵)

رياض الصالحين له أيضا (۹۶)

اللباب فی الجمع بين السنة والكتاب للإمام علی بن زكريا المنبجی الحنفی رحمه الله (۹۷)

المدخل لعلامة ابن الحاج المالكی رحمه الله (۹۸)

اللباب فی علوم الكتاب (فی التفسير) للعلامة أبی حفص ابن عادل الحنبلی رحمه الله (۹۹)

شرح الكوكب المنير (فی أصول الفقه الحنبلی) لابن النجار الحنبلی رحمه الله (۱۰۰)

حجة الله البالغة لشاه ولی الله المحدث الدهلوی رحمه الله (۱۰۱)

غذاء الألباب شرح منظومة الآداب (فی الآداب الشرعية) للعلامة السفارينی رحمه الله (۱۰۲)

حاشية العلامة الصاوی المالكی على الشرح الصغير فی فقه الإمام مالك (۱۰۳)

روح المعانی للعلامة محمود الآلوسی رحمه الله (۱۰۴)

مذکورہ بالا حوالہ جات سے واضح ہے کہ اکابر فقہا و محدثین، تفسیر و حدیث، فقہ و اصول اور دیگر موضوعات پر اپنی تالیفات میں زیرِ بحث حدیث سے استدلال کرتے چلے آئے ہیں، جن میں

مذاہبِ اربعہ کے اربابِ علم شامل ہیں۔

اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ زیرِ بحث حدیث کو بیشتر اکابر فقہا ومحدثین نے نہ صرف قابلِ اعتبار و قابلِ استدلال جانا ہے بل کہ اس کو مرجوح یا منسوخ قرار دینے کے بہ جائے، دیگر احادیث واقوالِ صحابہ کی روشنی میں اس کے معنی اور موقع کی وضاحت کی ہے، لہٰذا اس حدیث کو معنیً معلول بھی قرار نہیں دیا جاسکتا۔

نیز اس حدیث کی سند پر بحث کے دوران یہ ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے کہ حنظلہ بن عبداللہ راوی پر محدثین کرام کے کلام کے باوجود اس حدیث کو ان سے امام عبداللہ بن المبارک، جریر بن حازم، ابوخالد احمر، مروان بن معاویہ، ہشام بن حسان، یزید بن زریع، حماد بن زید، حماد بن سلمہ، خالد بن عبداللہ واسطی اور شعبہ بن حجاج رحمہم اللہ جیسے ثقات ائمۂ حدیث اور جبالِ علم نے روایت کیا ہے (جیسا کہ ماقبل میں مذکور اس حدیث کی اسانید اور طرق سے ظاہر ہے)، اور کسی حدیث کی روایت پر اتنے سارے ثقات ائمۂ حدیث کے اتفاق کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، یہی وجہ ہے کہ علامہ ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تخریج، اور اس پر کلام کو ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:

> **قلت: ابن المبارك والحمادان ويزيد بن زريع أئمة، فالظاهر أنهم سمعوه منه قبل الاختلاط، فلا يضر الاختلاط بعده، ثم قبول الأئمة هذا الحديث والعمل به يدل على ثبوته عندهم، والله اعلم (۱۰۵)**

زیرِ بحث حدیث کے مزید طرق اور حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت

سابقہ تمام بحث اس حدیث کے اُن طرق کے پیشِ نظر تھی جن میں حنظلہ بن عبداللہ راوی ہیں، جبکہ اس حدیث کے کچھ طرق ایسے بھی ہیں جن میں یہ راوی نہیں ہیں، بلکہ دیگر راوی اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ماقبل میں جن محدثینِ کرام کے حوالے آچکے ہیں ان حضرات کے ہاں اِن مزید طرق اور اِن کی بدولت حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت کا حوالہ نفیاً یا اثباتاً ہمیں نہیں ملا، البتہ ماضی قریب اور عصرِ حاضر کے چند علمائے حدیث کے مابین یہ بحث رہی ہے، چناں چہ شیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کا خیال یہ ہے کہ سابقہ طرق میں اگرچہ حنظلہ بن عبداللہ راوی متکلم فیہ ہیں، تاہم تین مزید طرق کی بنا پر جن سے حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت ہوتی

ہے، یہ حدیث حسن یا صحیح کے درجے تک پہنچ جاتی ہے، چناں چہ شیخ البانی اپنا موقف اس طرح تحریر فرماتے ہیں:

"لا و لكن تصافحوا، يعني لا ينحني لصديقه و لا يلتزمه و لا يقبله حين يلقاه. رواه الترمذى .... و السياق لأحمد .....و قال الترمذى: حديث حسن ، قلت: و هو كما قال أو أعلى، فإن رجاله كلهم ثقات غير حنظلة هذا، فإنهم ضعفوه و لكنهم لم يتهموه، بل ذكر يحيى القطان و غيره أنه اختلط، فمثله يستشهد به و يقوى حديثه عند المتابعة، و قد وجدت له متابعين بل ثلاثة.....الثانى: كثير بن عبد اللّٰه، قال: سمعت أنس بن مالك به، دون ذكر الانحناء و الالتزام، أخرجه ابن شاهين فى رباعياته: حدثنا محمد بن زهير قال: حدثنا مخلد بن محمد قال: حدثنا كثير بن عبد اللّٰه ، و كثير هذا ضعيف كما قال الدارقطنى، و قال الذهبى: و ما أرى رواياته بالمنكرة جدا، و قد روى له ابن عدى عشرة أحاديث،ثم قال: و فى بعض روايته ما ليس بمحفوظ ، قلت: فمثله يستشهد به أيضاإن شاء اللّٰه تعالى،لكن من دونه لم أجد من ترجمهما

الثالث: المهلب بن أبى صفرة عن أنس مرفوعا بلفظ: لا ينحنى الرجل للرجل ولايقبل الرجل الرجل قالوا: يصافح الرجل الرجل، قال: نعم، رواه الضياء فى المنتقى من طريق عبد العزيز بن أبان، حدثناإبراهيم بن طهمان عن المهلب به ، قلت: المهلب من ثقات الأمراء كما فى التقريب، لكن السند إليه واه، فإن عبد العزيز بن أبان هذا متروك وكذبه ابن معين و غيره كما قال الحافظ، فلايستشهد بهذه المتابعة، و لكن ما قبلها من المتابعات يكفى فى تقوية الحديث، وكأنه لذلك أقر الحافظ فى التلخيص تحسين الترمذى إياه، و منه تعلم أن قول البيهقى: تفرد به حنظلة، فليس بصواب، و اللّٰه أعلم(١٠٦)

جبکہ شیخ شعیب ارنؤوط وغیرہ حضرات کا خیال ہے کہ جن مزید طرق کو حنظلہ بن عبداللہ کی متابعت کے لئے پیش کیا گیا ہے، وہ بذاتِ خود ضعیف ہیں، اور اس درجہ کے نہیں ہیں کہ ان سے کسی دوسرے کی متابعت ہو سکے، چناں چہ شیخ شعیب ارنؤوط مسندِ امام احمد پر اپنے حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں:

إسناده ضعيف لضعف حنظلة بن عبد الله السدوسی ... وقد استنكر الإمام أحمد له هذا الحديث كما فی الجرح والتعديل ... وحسنه الترمذی، وأخرجه ابن عدی من طريق كثير بن عبد الله الأبلی أبی هاشم عن أنس، وهذا إسناد ضعيف جدا لا يصلح للمتابعة، كثير بن عبد الله قال فيه البخاری وأبو حاتم والنسائی وأبو أحمد الحاكم: منكر الحديث، زاد أبو حاتم: ضعيف الحديث جدا شبه المتروك، وقال النسائی أيضا: متروك

وذكر الألبانی فی صحيحته لهذا الحديث طريقين آخرين من المنتقى للضياء وهما ضعيفان جدا لا يصلحان للمتابعة:

الأول: من طريق أبی بلال الأشعری عن قيس بن الربيع عن هشام بن حسان عن شعيب بن الحبحاب عن أنس. ولم يسق الإسناد ممن دون أبی بلال، وأبو بلال هذا: اسمه مرداس بن محمد بن الحارث بن عبد الله بن أبی بردة ذكره ابن حبان فی الثقات، وقال: يغرب ويتفرد، وضعفه الدارقطنی فی السنن، وقال ابن القطان فی الوهم والإيهام: لا يعرف البتة. يعنی فی باب التوثيق، ونقل ابن حجر فی لسان الميزان عن الحاكم أنه لينه، وذكره الذهبی فی الميزان، واستنكر له خبره فی التسمية على الوضوء ، قلنا: والحديث لا يحفظ إلا من طريق حنظلة،

الثانی: من طريق عبد العزيز بن أبان عن إبراهيم بن طهمان عن المهلب ابن أبی صفرة عن أنس، وعبد العزيز هذا متفق على تركه، واتهمه غير واحد بالوضع

قلنا: لكن ثبتت مشروعية المصافحة عن أنس فی غير هذا الحديث

فقد أخرج البخاری والترمذی وأبو یعلی وابن حبان والبیهقی من طریق قتادة: قلت لأنس: أكانت المصافحة فی أصحاب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم قال: نعم، وأخرجه الطبرانی فی الأوسط بلفظ: كان أصحاب النبی صلی اللّٰه علیه وسلم إذا تلاقوا تصافحوا وإذا قدموا من سفر تعانقوا، وسلف فی الحدیث(۱۲۵۸۲) أن الأشعریین حین قدموا المدینة كانوا أول من أحدث المصافحة وانظر أیضا ما سلف برقم (۱۲٤٥۱)، وفی الباب عن أبی ذر الغفاری سیأتی، وعن عطاء بن أبی مسلم الخراسانی مرسلا رواه عنه مالك فی الموطأ، ولفظه: تصافحوا یذهب الغل وتهادوا تحابوا وتذهب الشحناء

قال شعیب: كنت حسنت حدیث أنس هذا فی شرح السنة، وقد تبین لی الآن أنه لا یمكن أن یرقی إلی الحسن بهذه الطرق فیستدرك(۱۰۷)

الغرض ان حضرات کے ہاں مذکورہ بالا حدیث کے قابلِ اعتماد ہونے کے لئے وہ طرق جن میں حنظلہ بن عبداللہ راوی ہیں، کافی نہیں، اس لئے متابعت کی ضرورت محسوس ہوئی، اب جن حضرات نے اس متابعت کو کافی جانا، انہوں نے اس کی بناء پر اس حدیث کو ’’حسن‘‘ قرار دے دیا، اور جن حضرات نے اس متابعت کو ناکافی سمجھا انہوں نے اسے ضعیف قرار دے دیا، جبکہ ماقبل میں یہ تفصیل آچکی ہے کہ اکابر محدثینِ کرام اور فقہاءِ عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے ہاں اس متابعت کے بغیر بھی یہ حدیث قابلِ اعتماد وقابلِ استناد معلوم ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالفتاح ابوغدۃ رحمہ اللہ کے مایہ ناز شاگرد اور نامور حنفی محدِّث شیخ محمد عوامہ دامت برکاتہم نے اس ساری بحث کے باوجود یہی فیصلہ دیا ہے کہ اگرچہ حنظلہ بن عبداللہ راوی ضعیف ہیں، لیکن اس حدیث کے شواہد بہت ہیں، جن کی وجہ سے یہ حدیث حسن لغیرہ کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے، لہٰذا امام ترمذی رحمہ اللہ کا اس حدیث کو حسن قرار دینا بجا ہے:

حنظلة السدوسی ضعیف، وقد رواه الترمذی وقال: حدیث حسن، أی: لغیره، وابن ماجه من طریق حنظلة، به، وشواهده كثیرة (۱۰۸)

واضح رہے کہ یہ ساری بحث اس حدیث کی استنادی حیثیت سے متعلق ہے، باقی اس سے

متعلق فقہی مسائل کے لئے خاص طور پر معانقہ وتقبیل کے مسئلہ کی تفصیل کے لئے مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کا رسالہ تعدیل الہادی فی تقبیل الأیادی (۱۰۹) ملاحظہ فرمائیں۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

حوالہ جات

۱۔ج ۵،ص ۴۶ الحدیث ۲۶۷۸ کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع طبعۃ دار احیاء التراث العربی بیروت

۲۔ج ۱،ص ۱۶۲، الحدیث ۱۳۸، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، طبعۃ دار المعرفۃ بیروت وعدہ البغوی من الحسان الا انہ قال: ومن أحب سنتی مکان: من أحیا سنتی

۳۔ج ۹،ص ۵۲۴ الحدیث ۳۲۱ ۷ کتاب فضائل الاعمال والاقوال الفصل الثالث عشر طبعۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت

۴۔ج ۱،ص ۲۲۶، طبعۃ المکتب الاسلامی بیروت

۵۔ج ۶،ص ۳۰۶-۳۰۹ الحدیث ۳۶۲۴ شریک عن أنس طبعۃ دار المامون للتراث بیروت

۶۔ج ۶،ص ۴۶۲-۴۶۵ الحدیث ۵۹۸۸ طبعۃ مکتبۃ المعارف الریاض

۷۔ج ۲،ص ۳۳۳۲، طبعۃ دار الکتب العلمیۃ

۸۔انظر: اتحاف الخیرۃ المہرۃ للبوصیری ج ۱،ص ۳۲۲-۳۲۳، کتاب الطہارۃ، باب المحافظۃ علی الوضوء وتجدیدہ، طبعۃ دار الوطن، الریاض، وأیضا ج ۷،ص ۴۰۴-۴۰۶، آخر کتاب المواعظ، و اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ج ۲،ص ۳۸۰، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبۃ الحسینیۃ، مصر

۹۔کذا اوردہ السیوطی فی اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ج ۲،ص ۳۸۱، آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبۃ الحسینیۃ، مصر

۱۰۔ولیس فی ہذا المتن ذکر الغسل، ج ۹،ص ۳۴۱-۳۴۴، ترجمۃ أنس بن مالک، طبعۃ دار الفکر بیروت وکذا روی بأسانیدہ أبعاض ہذا الحدیث عن حمید الطویل وابی عمران الحربی وضرار بن مسلم وأبی ہمام وأبان وغیرہم عن أنس رضی اللہ عنہ، ولیس عند أحدہم ذکر الغسل، والتفصیل فی تاریخ دمشق الکبیر ج ۹،ص ۳۴۴-۳۴۵ و ۳۵۵ أیضا

۱۱۔ج ۵،ص ۴۶ الحدیث ۲۶۷۸ کتاب العلم باب ماجاء فی الاخذ بالسنۃ واجتناب البدع طبعۃ دار احیا

التراث العربی بیروت
۱۲۔ج ۲،ص ۴۸۴،الحدیث ۵۸۹، کتاب الصلوۃ، ابواب السفر، باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوۃ
۱۳۔ج ۵،ص ۵۹،الحدیث ۲۶۹۸، کتاب الاستئذان، باب ماجاء فی التسلیم اذادخل بیتہ
۱۴۔اکمال تہذیب الکمال ج ۹،ص ۳۲۴رقم الترجمۃ ۳۷۸۶طبعۃ الفاروق الحدیثۃ القاہرۃ
۱۵۔اکمال تہذیب الکمال ج ۹،ص ۳۲۳،أیضا
۱۶۔الکاشف ج ۲،ص ۲۴۸،الترجمۃ ۳۹۷۵،دارالکتب العلمیۃ
۱۷۔نتائج الافکار فی تخریج کتاب الاذکار ج ۱،ص ۱۳۰،رقم الحدیث ۱۱۸،المجلس ۳۲،باب مایقول اذادخل بیتہ،دارالکتب العلمیۃ
۱۸۔ج ۲۰،ص ۴۴۵،۴۳۴،الترجمۃ ۴۰۷۰،مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت
۱۹۔ج ۲،ص ۲۴۸،الترجمۃ ۳۹۷۵،دارالکتب العلمیۃ
۲۰۔ج ۳،ص ۱۲۹۱۲۶،الترجمۃ ۵۸۴۴،عیسی البابی الحلبی
۲۱۔ج ۹،ص ۳۲۵،۳۲۳،رقم الترجمۃ ۳۷۸۶،طبعۃ الفاروق الحدیثۃ القاہرۃ
۲۲۔ج ۴،ص ۱۹۴،الترجمۃ ۵۵۴۰،دارالمعرفۃ، بیروت
۲۳۔ج ۱،ص ۱۳۰،رقم الحدیث ۱۱۸،المجلس ۳۲،باب مایقول اذادخل بیتہ، دارالکتب العلمیۃ
۲۴۔ج ۱،ص ۶۹۴،الترجمۃ ۴۷۵۰،قدیمی کتب خانہ
۲۵۔ج ۳،ص ۳۵۹فصل فی علامات محبۃ دارالفکر بیروت
۲۶۔شرح علل الترمذی لابن رجب ج ۲،ص ۵۸۸، بحث اقسام الحدیث عند الترمذی، مکتبۃ الرشد، الریاض
۲۷۔ج ۱۱،ص ۶۷،الترجمۃ ۲۳۵۸،مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت
۲۸۔ج ۱،ص ۳۶۴،الترجمۃ ۲۴۰۳
۲۹۔ج ۲،ص ۴۲۷،الحدیث ۲۶۵۴، کتاب البر والصلۃ، باب افشاء السلام والترغیب فی ترک الغش، طبعۃ دارالکتب العلمیۃ
۳۰۔ج ۲،ص ۴۴۰الحدیث ۲۶۸۶
۳۱۔ج ۱،ص ۳۲۳، کتاب الطہارۃ، باب المحافظۃ علی الوضوء وتجدیدہ،طبعۃ دارالوطن، الریاض
۳۲۔ج ۶،ص ۲۶۲،۲۶۵الحدیث ۵۹۸۸طبعۃ مکتبۃ المعارف الریاض
۳۳۔ج ۲،ص ۳۳۲طبعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت

۳۴۔ج۱،ص۳۷۸کتاب الطہارۃ باب الغسل من الجنابۃ دار الکتب العلمیۃ بیروت
۳۵۔ص۲۴۲الحدیث۱۶۴کتاب الطہارۃ طبعۃ تہامۃ جدۃ
۳۶۔اتحاف الخیرۃ المہرۃ ج۷،ص۶۴۰۴،۴۰۶،آخر کتاب المواعظ
۳۷۔ملاحظہ فرمائیے: اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ۲/۳۸۱،آخر کتاب المواعظ والوصایا، المکتبۃ الحسینیۃ ،مصر
۳۸۔ملاحظہ فرمائیے: اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ ج۲،ص۳۷۸۔۳۸۴،آخر کتاب المواعظ والوصایا،المکتبۃ الحسینیۃ ،مصر
۳۹۔النکت الظراف علی الاطراف،المطبوع بذیل تحفۃ الاشراف للمزی،ج۱،ص۲۲۶،سعید بن المسیب عن انس،المکتب الاسلامی بیروت
۴۰۔ج۲،ص۲۰القسم الثانی الباب الثانی فصل فی علامۃ محبتہ صلی اللہ علیہ وسلم طبعۃ مصطفیٰ البابی الحلبی مصر
۴۱۔ج۲،ص۴۴المطبعۃ العثمانیۃ
۴۲۔ج۳،ص۳۵۹،۳۶۰دار الفکر بیروت
۴۳۔ج۱۱،ص۴۳۲الباب الخامس فی وجوب محبتہ صلی اللہ علیہ وسلم دار الکتب العلمیۃ
۴۴۔ج۱،ص۳۰۴کتاب العلم باب ثواب من سن سنۃ حسنۃ وأحیاہا اودعا الیہا طبعۃ مکتبۃ الرشد الریاض
۴۵۔الفتوحات الربانیۃ علی الاذکار النواویۃ للعلامۃ ابن علان البکری: ج۱،ص۳۴۰،باب مایقول اذا دخل بیتہ،المکتبۃ الاسلامیۃ،وانظر ایضا: نتائج الافکار فی تخریج کتاب الاذکار ج۱،ص۱۳۰،رقم الحدیث ۱۱۸،المجلس ۳۲،باب مایقول اذا دخل بیتہ،دار الکتب العلمیۃ
۴۶۔ج۱،ص۲۴۸،فصول فی ہدیہ فی العبادات،مؤسسۃ الرسالۃ
۴۷۔ج۱،ص۶۷۵،الاصل الاول فی العلم وفضلہ وشرفہ مطبعۃ محمد علی صبیح مصر
۴۸۔ج۲،ص۱۳۳،فصل فی الجمع بین الحدیث وفقہہ،طبعۃ ادارۃ البحوث العلمیۃ والافتاء الریاض
۴۹۔ج۳،ص۳۲۷،الفصل الخامس فی البیان والاجمال،المسئلۃ السادسۃ،المطبعۃ الرحمانیۃ مصر
۵۰۔ج۱،ص۳۱خطبۃ الکتاب طبعۃ دار المعرفۃ بیروت
۵۱۔ج۱،ص۷۹طبعۃ دار المعرفۃ بیروت
۵۲۔ج۳،ص۱۵۱۔۱۵۲،باب وجوب اتباعہ وامتثال سنتہ والاقتداء بہدیہ صلی اللہ علیہ وسلم،دار الکتب العلمیۃ بیروت
۵۳۔فیض الباری ج۱،ص۱۸۰کتاب الایمان،باب الحیاء من الایمان،طبعۃ دار الکتب العلمیۃ

۵۴۔ ج ۲، ص ۴۸۴ الحدیث ۵۸۹ کتاب الصلوۃ ابواب السفر باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوۃ دار احیاء التراث العربی بیروت
۵۵۔ ج ۴، ص ۳۴۷، رقم الحدیث ۲۷۲۸، کتاب الاستئذان، باب ما جاء فی المصافحۃ، طبعۃ دار الغرب الاسلامی، بیروت
۵۶۔ ج ۵، ص ۲۷۷، رقم الحدیث ۵۲۰۲، کتاب الأدب، باب المصافحۃ، دار الجیل بیروت ۱۴۱۸ھ
۵۷۔ ج ۱۳، ص ۱۸۵، رقم الحدیث ۲۶۲۳۲، کتاب الأدب، باب فی المصافحۃ عند السلام من رخص فیہا، طبعۃ دار القبلۃ، جدۃ، وقد رواہ العلامۃ ابن عبد البر رحمہ اللہ بسندہ عن ابی بکر بن أبی شیبۃ وفیہ ذکر الانحناء والمعانقۃ، کما سیأتی إن شاء اللہ
۵۸۔ ج ۲۰، ص ۳۴۰، رقم الحدیث ۱۳۰۴۴، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
۵۹۔ ص ۳۶۶، رقم الحدیث ۱۲۱۷، عالم الکتب بیروت
۶۰۔ ج ۴، ص ۲۸۱، رقم الحدیث ۶۹۰۱، کتاب الکراہیۃ، باب المعانقۃ، عالم الکتب دمشق
۶۱۔ ج ۴، ص ۲۸۱، رقم الحدیث ۶۹۰۲
۶۲۔ ج ۲۱، ص ۱۵، تحت حدیث ثالث لعطاء الخراسانی
۶۳۔ ج ۲۱، ص ۱۶ أیضا
۶۴۔ ج ۷، ص ۲۶۹، رقم الحدیث ۴۲۸۷، دار المأمون للتراث، دمشق
۶۵۔ ج ۷، ص ۲۷۰، رقم الحدیث ۴۲۸۹ أیضا
۶۶۔ ج ۷، ص ۱۰۰، کتاب النکاح، باب ما جاء فی معانقۃ الرجل الرجل إذا لم تکن مؤدیۃ إلی تحریک شہوۃ، دائرۃ المعارف النظامیۃ حیدر آباد الدکن
۶۷۔ ج ۱۱، ص ۲۹۲، رقم الحدیث ۸۵۵۸، مکتبۃ الرشد، الریاض
۶۸۔ ج ۷، ص ۴۵۰، ترجمۃ حنظلۃ بن عبد اللہ السدوسی، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
۶۹۔ تہذیب الکمال ج ۷، ص ۴۴۷۔۴۵۰، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت
۷۰۔ ج ۱، ص ۵۰۵، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت
۷۱۔ ج ۳، ص ۴۳، رقم الترجمۃ ۱۶۳، وأیضا ج ۳، ص ۴۵، رقم الترجمۃ ۱۷۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت
۷۲۔ ج ۲، ص ۶۶، دار المعرفۃ بیروت
۷۳۔ ص ۳۸، رقم الترجمۃ ۸۶، دار المعرفۃ
۷۴۔ ج ۱، ق ۲، ص ۲۴۰، رقم الترجمۃ ۱۰۶۹، دائرۃ المعارف العثمانیۃ الدکن

۷۵۔ ج۴،ص ۱۶۷، دائرۃ المعارف العثمانیۃ الدکن
۷۶۔ ج۱،ص ۲۶۶
۷۷۔ ج۲،ص ۴۲۱، دار الفکر بیروت
۷۸۔ ج۱،ص ۲۴۱، رقم الترجمۃ ۱۰۴۲، دار الکتب العلمیۃ بیروت
۷۹۔ ج۱،ص ۳۵۸، رقم الترجمۃ ۱۲۷۷، دار القبلۃ جدۃ
۸۰۔ ج۱،ص ۶۲۱، رقم الترجمۃ: ۲۳۷۳، دار المعرفۃ بیروت
۸۱۔ ص ۱۴۱، المکتبۃ الإمدادیۃ مکۃ المکرمۃ
۸۲۔ أی فی سنن الترمذی وابن ماجہ
۸۳۔ البدر المنیر فی تخریج الأحادیث والآثار الواقعۃ فی الشرح الکبیر ج۷،ص ۵۱۶، الحدیث السابع عشر من کتاب النکاح، دار الہجرۃ الریاض
۸۴۔ بیان الوہم والإیہام الواقعین فی کتاب الأحکام ج۴،ص ۱۵۹، رقم الحدیث ۱۶۰۹، دار طیبۃ الریاض
۸۵۔ ص ۲۲۴، کتاب السلام والاستئذان، فصل فی المعانقۃ والتقبیل، دار الملاح دمشق
۸۶۔ ص ۲۲۷، کتاب السلام والاستئذان، فصل فی المصافحۃ، وکذا أقرہما العلامۃ ابن علان البکری فی شرح کتاب الأذکار المسمی بالفتوحات الربانیۃ فی شرح الأذکار النواویۃ ج۵،ص ۳۸۹ و ۳۹۵، دار احیاء التراث العربی بیروت
۸۷۔ ج۴،ص ۲۱۴، کتاب الزینۃ واللباس، باب السلام والاستئذان، مکتبۃ الرشد الریاض
۸۸۔ الفتاوی الکبری ج۱،ص ۵۶، کتاب السنۃ والبدعۃ، مسئلۃ ج۶،ص ۶، دار الکتب العلمیۃ، بیروت
۸۹۔ مجموعۃ الفتاوی ج۱،ص ۲۵۹، کتاب التوسل والوسیلۃ، فصل فی الانحناء عند التحیۃ، طبعۃ دار الوفاء
۹۰۔ ج۱،ص ۶۲۱، رقم الترجمۃ: ۲۳۷۳، دار المعرفۃ بیروت
۹۱۔ تلخیص الحبیر فی تخریج أحادیث الرافعی الکبیر ج۴،ص ۱۷۸، رقم الحدیث ۲۱۸۵، مؤسسۃ قرطبۃ
۹۲۔ عمدۃ القاری ج۱۱،ص ۳۴۲، تحت حدیث: ۲۱۲۲، کتاب البیوع، باب ما ذکر فی الأسواق، دار الکتب العلمیۃ، بیروت
۹۳۔ فیض القدیر فی شرح الجامع الصغیر ج۵،ص ۵۰۰، تحت حدیث: ۸۱۰۹، دار المعرفۃ بیروت، کذا وقع فی نسخۃ فیض القدیر المطبوعۃ بزیادۃ لفظ ''صحیح'' فی قول الإمام الترمذی رحمہ اللہ، ولکن ما وجدناہ فی نسخ جامع الترمذی المتواجدۃ لدینا، فلربما کان ہذا اللفظ مثبتا فی نسخۃ لدی العلامۃ المناوی أو وقع ہذا

مسامحۃ منہ أو سہواً من الناسخ، واللہ أعلم

۹۴۔ ج ۲۳، ص ۲۰۳، سورۃ النور: ۳۰، دار الفکر بیروت

۹۵۔ ج ۴، ص ۴۷۶، کتاب الصلوۃ، باب فی السلام، الفصل الخامس، مکتبۃ الإرشاد جدۃ

۹۶۔ ص ۳۶۶، کتاب السلام، باب استحباب المصافحۃ عند اللقاء وبشاشۃ الوجہ وتقبیل ید الرجل الصالح وتقبیل ولدہ شفقۃ ومعانقۃ القادم من سفر وکراہیۃ الانحناء طبعۃ دار إحیاء الکتب العربیۃ القاہرۃ

۹۷۔ ج ۲، ص ۶۵۳۔۶۵۴، کتاب الأطعمۃ، باب المعانقۃ مکروہۃ، نشر المکتبۃ الغفوریۃ العاصمیۃ، کراتشی

۹۸۔ ج ۱، ص ۱۵۹، فصل فی القیام، مکتبۃ دار التراث القاہرۃ

۹۹۔ ج ۱۴، ص ۳۵۰، سورۃ النور: ۳۰، دار الکتب العلمیۃ بیروت

۱۰۰۔ ج ۳، ص ۱۶۹، فصل فی العام بعد تخصیصہ، مکتبۃ العبیکان الریاض

۱۰۱۔ ج ۲، ص ۳۰۶، أبواب المعیشۃ، آداب الصحبۃ، دار الجیل بیروت

۱۰۲۔ ج ۱، ص ۲۵۶، مطلب فی کراہیۃ الانحناء، دار الکتب العلمیۃ، بیروت

۱۰۳۔ ج ۴، ص ۷۶۰، باب فی مسائل شتی، دار المعارف القاہرۃ

۱۰۴۔ ج ۱۶، ص ۱۲۴، سورۃ الفتح: ۲۹، إدارۃ الطباعۃ المنیریۃ بولاق

۱۰۵۔ ج ۱۷، ص ۴۲۰، طبعۃ إدارۃ القرآن

۱۰۶۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ ج ۱، ص ۲۹۸۔۳۰۰، رقم الحدیث: ۱۶۰، مکتبۃ المعارف الریاض

۱۰۷۔ ۲۰/ ۳۴۰۔۳۴۱، رقم الحدیث: ۱۳۰۴۴، مسند أنس بن مالک، مؤسسۃ الرسالۃ بیروت

۱۰۸۔ التعلیق علی المصنف لابن أبي شیبۃ ج ۱۳، ص ۱۸۵، رقم الحدیث ۲۶۲۳۲، کتاب الأدب، باب فی المصافحۃ عند السلام من رخص فیہا، طبعۃ دار القبلۃ، جدۃ

۱۰۹۔ جواہر الفقہ ج ۱، ص ۱۸۱ تا ۱۰۴، مطبوعہ مکتبہ دار العلوم کراچی

۲۷ علمی و دینی مقالات کا قیمتی مجموعہ

صراط مستقیم

حضرت مولانا مفتی غلام قادر رحمہ اللہ

ترتیب

سید عزیز الرحمٰن

اہم عنوانات

صفات باری تعالیٰ۔ اسلام، مذہب سلامتی اور امن۔ اسلام میں عقیدے کی اہمیت۔ حقیقت عبادت۔ آخرت کی کامیابی۔ ضرورت نبوت و رسالت۔ سرکارِ دو عالم ﷺ بہ حیثیت معلم۔ معاشی مشکلات کا حل، نظام مصطفیٰ ﷺ۔ دین مصطفیٰ کا نفاذ اور قیادت صالحہ۔ اسوۂ نبی اکرم اور اولیاء اللہ۔ اسلامی ریاست کا قیام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ۔ خلفائے راشدینؓ کی باہمی اُلفت و محبت۔ اتحاد بین المسلمین۔ عورتوں کے حقوق۔ ضرورت فقہ اور مقام فقہ۔ ائمہ اربعہ کی تحقیق اور ان کا موقف۔ فقہی اختلاف کی وجوہ۔ رزق حلال اور شریعت و طریقت۔ رزق حلال اور عظمت کردار۔ مناقب اولیا۔ اولیائے کرام اور تبلیغ اسلام۔ حضرت خواجہ خدا بخشؒ اور تبلیغِ دین۔ حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ شخصیت و تاثرات

صفحات ۲۶۴ | قیمت: ۱۸۰

زوار اکیڈمی پبلی کیشنز

اے۔۴/۱۷۔ ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰

www.rahet.org   E-mail: info@rahet.org